www.novelsclubb.com
اضطرار از قلم ایمان رؤوف
ناولز کلب

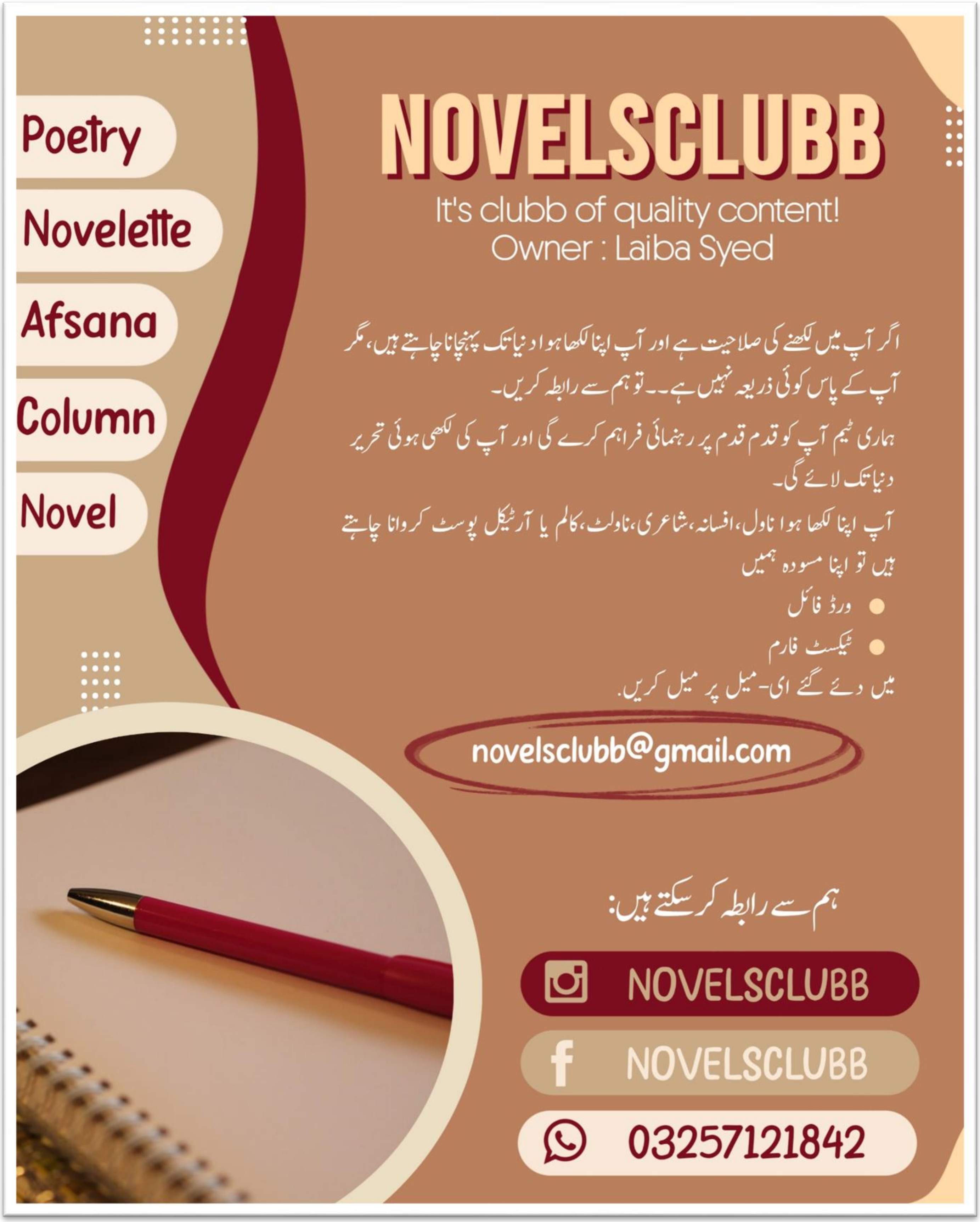
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

اضطرار

از قلم

ایمان رؤوف

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہانی ایک آدمی کے اجر اور عشقِ حقیقی کی۔

داستان ایک عورت کے صبر اور بے پناہ محبت کی۔

افسانہ ایک آدمی کے لاحاصل جزبات اور یکطرفہ عشق کا۔

تحریر ایک عورت کے انصاف اور بدلتے ضمیر کی۔

کہانی لاحاصل عشق کی۔۔۔۔

داستان عشق حقیقی کی۔۔۔۔

افسانہ یکطرفہ عشق کا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تحریر بے شمار قربانیوں اور نصیب کے بدلتے اوراق کی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"حصہ اول "آزار

اس "شہر لاہور" میں اگر سانپ ڈسے بہتر ہے

لوگ کہتے ہیں یہاں آنکھ لڑی ٹھیک نہیں

www.novelsclubb.com

"میں نے تمہیں طلاق دی، طلاق دی، طلاق دی۔"

زبان نے آخر کار یہ تین الفاظ ادا کر ہی دیئے تھے۔ سامنے کھڑی لڑکی کو سکون اپنی روح کی گہرائیوں تک میں اترتا ہوا محسوس ہوا تھا۔ جبکہ اس مرد کو محسوس ہوا جیسے کسی نے آری سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کاٹ کر اس کی روح کو اندر تک چیر دیا ہو۔ کتنا انتظار کیا تھا اس نے ان تین الفاظ کو سننے کے لئے اور کتنا ہی وقت اس شخص نے ضائع کیا تھا ان تین الفاظ سے بچنے کے لئے۔

لڑکی کو اپنی کہانی کو خود سے لکھنے کا موقع مل گیا تھا اور اس آدمی نے خود ہی اپنی کہانی کو اپنے ہاتھوں سے ختم کر دیا تھا، کہانی شروع ہونے سے پہلے ہی اختتام کو پہنچ گئی تھی۔

ایک آخری نگاہ ضبط سے کھڑے اس مرد پر ڈالتی وہ نہ صرف اس کی نظروں سے بلکہ اس کی زندگی کی تمام حدود سے نکل گئی تھی۔ لڑکی کے اوجھل ہوتے ہی وہ اپنی کپکپاتی ٹانگوں سے نہ صرف زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھا بلکہ گرا تھا۔ آنکھوں میں کب کے اٹکے موتی اس کی دھاڑی میں جذب ہوئے وہ پہلے سسکا پھر تڑپا پھر سجدے میں جھک کر بلک بلک کے رو دیا ہاں وہ مرد شام کی اس تنہائی میں سجدے میں جھکا بلک بلک کر رو رہا تھا، مگر کیا واقعی وہاں تنہائی تھی؟۔ کیا واقعی وہ آنسو صرف اس کا خدا ہی دیکھ رہا تھا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کھڑکی کے پار موجود اس لڑکی نے ادھوری شام کے اس مکمل منظر کو اپنی سنہری آنکھوں میں بسایا تھا۔

اس آدمی نے اپنی محبت ہے اپنی محبت کی محبت کو چن لیا تھا۔ محبت کو جیسے زوال آگیا تھا۔ لا حاصل عشق کا جیسے اختتام ہو گیا تھا۔ یہ وہ لمحہ تھا جب اس شخص کو خود سے بے انتہا نفرت ہو گئی تھی اور یہ وہ لمحہ تھا جب اس لڑکی کو اس مرد سے بے انتہا محبت ہو گئی تھی۔ محبت کو جیسے ایک بار پھر عروج مل گیا تھا۔ لا حاصل عشق کی جیسے شروعات ہو گئی تھی۔ سنہری آنکھیں اشک بہاتی گہری سیاہ آنکھوں میں سمندر کی مانند ڈوب گئی تھیں۔ کھڑکی کے پار موجود اس لڑکی کو سجدے میں روتے اس شخص سے عقیدت کی حد تک محبت ہوئی تھی۔

قسمت نے جیسے یکدم پہیا ہی گھما ڈالا تھا۔ نصیب کے اوراق کو ایک بار پھر بدل دیا گیا تھا، قسمت نے اپنا کھیل چل دیا تھا۔

اب کون جانے نصیب کے بدلتے ہوئے اوراق سکون کے تھے یا روگ کے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لڑکی نے اپنے سے چند قدم دور موجود گملے سے وہاں اگا ہوا واحد سفید پھول توڑا اور کھڑکی میں لا کر اندر کی جانب رکھ دیا۔ وہ شخص اب بھی سجدے میں جھکا ہوا تھا ہاں آنسو تھم گئے تھے۔ ایک آخری نگاہ اس مرد پر اور اپنے رکھے ہوئے پھول پر ڈالتی وہ اندر کی جانب بڑھ گئی۔ وہ شخص سجدے سے اٹھا چند سکون کی سانسیں لینے کے لئے قدم کھڑکی کی طرف بڑھائے مگر قدم وہاں موجود سفید پھول کو دیکھ کر تھمے۔ آنکھوں میں واضح حیرانی اتری۔ ہاتھ بڑھا کر وہ پھول اٹھالیا اور پھر کچھ سوچ کر اس سفید پھول کو میز پر موجود آدھے پانی سے بھرے گلاس میں ڈال دیا۔ اس اداس شام میں وہ پھول آج مرجھانے سے بچ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

کیا واقعی ابھی کہانی کا اختتام نہیں ہوا تھا؟ کیا واقعی اس بار نصیب کے بدلتے اوراق روگ کے نہیں تھے؟ کیا واقعی میں سفید پھول کی طرح وہ سنہری آنکھوں والی لڑکی مرجھانے سے بچ گئی تھی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

لاہور کے ویران علاقے میں، سنسان رات کے آخری پہر ایک کالی گاڑی جھاڑیوں کے پاس آکر رکی۔ دروازہ کھلا اور ایک وجود اس سیاہ بڑی گاڑی میں سے جھاڑیوں میں آکر گرتا چلا گیا۔ وہ گاڑی چند پل میں ہی آگے بڑھ گئی۔

اس وجود پر لباس نہ ہونے کے برابر تھا، سانسیں گھٹ گھٹ کر آرہی تھیں۔ ایک آنسو اس کی آنکھوں سے گرا اور بے مول ہو گیا۔

کالے آسمان کو تکتے اس وقت اس نے اگر اپنے رب سے کوئی دعا مانگی تھی تو وہ تھی موت کی۔ رات کی تاریکی میں ہونے والا گناہ سیاہی نے اپنے اندر ہی کہی چھپالیا تھا۔

\-\-\-\-\-\-\-\-

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے قدم باغیچے سے ہوتے ہوئے اپنے گھر کی طرف لئے کمرے کا دروازہ کھول کر سرد آہ بھری۔ کیا تھا یہ کیوں تھا یہ اور کیسے ہوا تھا یہ کتنے ہی سوال اس کے شعور لاشعور میں گھوم رہے تھے۔ دماغ کی شریانیں تک پھٹ رہی تھیں۔ کون تھا وہ شخص؟ اس نے اپنی بیوی کو طلاق کیوں دی؟ اور اگر دی بھی تو وہ رو کیوں رہا تھا؟ اس نے تو ہمیشہ اپنے گھروں کے مردوں کو انا کی تسکین میں جیتے ہوئے دیکھا تھا یہ کون تھا جو اپنی انا، عزت اور غیرت سب ہار گیا تھا اور یہ دل ہاں اس نے دل پر ہاتھ رکھا، کیا اس کی زندگی میں پہلے روگ کم تھے جو اب خدا نے محبت کا روگ بھی اس کی جھولی میں ڈال دیا تھا اور اس کا انجام اس کے ماضی حال جیسے ہوا اگر اس محبت کا نصیب بھی اس کی زندگی میں موجود تمام محبتوں کی طرح ہوا تو کیا ہو گا۔

www.novelsclubb.com

ہر سوچ کو جھٹک کر وہ بستر پر بیٹھ گئی۔

"تم اور تمہاری اولاد ہو ہی بدنصیب یہ میرا حوصلہ ہے جو تم جیسی بدکردار، اور تمہاری بیٹی کو آسرا دے کر احسان کیا اور تم احسان فراموش عورت۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تیز اونچی آواز کے ساتھ گلدان ٹوٹنے کی آواز آئی۔اس نے آنکھیں میچی روز کا معمول تھا یہ تو اب۔اس نے قدم نیچے مرکزی ہال کی طرف بڑھائے اور اپنی ماں پے اٹھتا ہوا اس مرد کا ہاتھ روک دیا۔اس کی ماں کے شوہر نے اس کو پرے دھکیلا اور کتنی ہی گالیاں اس کے کردار پر دیتا ہوا چل دیا۔اس نے اپنی خوبصورت مگر ویران آنکھوں سے اپنی ماں کو دیکھا۔

"باپ ہے تمہارا بیٹیاں باپ کا ہاتھ روکتی اچھی نہیں لگتی۔ "

بے بسی سے شکایت کی۔"باپ نہیں ہے وہ" تصیح کی گئی۔

اور اگر باپ کے ہاتھ بیٹی کو تحفظ دینے کے لئے حصار میں لینے کے بجائے بیٹی کا تحفظ چھینے کے "لیے اٹھنے لگے تو ہاں ہاتھ روک دینا چاہیے۔"

آواز میں لاتعلقی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر وہ باپ نہیں ہے تو کون ہے وہ جس نے آج تک تمہاری شکل تک نہ دیکھی، شکر کرو اس "

"نے رکھا ہوا ہے چھت دی سہارا دیا۔

اس کی ماں ہر بار کی طرح اپنے غم کو اس پر ہلکہ کر کے جا چکی تھیں بغیر پیچھے دیکھے اور جانے کہ ان کے یہ الفاظ اس پر کیا اثر کر گئے تھے۔

ان ویران آنکھوں میں نمی اتری اور پھر کئی انسو پلکوں کی بار توڑ کر آ ئے۔ کیا کیا نہیں تھا اس کی زندگی میں اگر کہاں جائے کچھ نہیں تو درست تھا۔ کتنے ہی منظر آنکھوں کے سامنے لہرائے۔

باپ کی لاتعلقی، نانا جان کی وفات، ماموں کا دیار غیر میں جا کر بسنا اور بھائی کا غلط فہمی کی بنا پر ان سب سے دور ہو جانا۔ وہ اپنی زندگی میں آنے والے مردوں کو ہمیشہ کھو دیتی تھی۔ اچانک ذہن کے دریچوں میں ایک اور مرد کا اضافہ ہوا مگر یہ اضافہ زیادہ تکلیف دہ تھا۔ شاید یہ رشتہ محرم کا نہ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا اس لئے۔اس نے تو اپنے تمام محرم مردوں کو کھو دیا تھا،اس نا محرم مرد کے لئے خدا سے کیا ہی امید لگاتی۔

کیا واقعی وہ ایک نا محرم مرد کی محبت میں مبتلا ہو گئی تھی۔کیا وہ ایک اور گناہ کی مرتکب ہو گئی تھی ۔کیا واقعی اس نے اپنی سوچوں کی ڈور ایک ایسے مرد کو تھما دی تھی جس کو نظر بھر کے دیکھنے کا حق بھی نہ تھا اس کے پاس۔

کمرے میں آکر پہلی نظر شیلف پر رکھے مصحف پے گئی کیا وہ ان ہے لکھے الفاظ کو پڑھے اسے کسی نے کہاں تھا،"جب لوگوں کے الفاظ دکھ دینے لگے تو لوگوں کو بنانے والے کے الفاظ سے خود کو مرہم لگا لیا کرو"

www.novelsclubb.com

قدم بڑھائے مگر سوچ میں، سجدے میں جھکا مرد یاد آیا۔اس نے سارے خیالات جھٹک دیئے کیا فرق پڑتا اسکو قرآن کے الفاظ سے نماز تک تو کبھی پڑھی نہ تھی۔بس رحمان ناراض ہو جاتا جب ساری دنیا ناراض تھی تو اس کے ہونے سے کیا ہو جاتا۔بستر پے بیٹھ کر آنکھیں موندلی۔

وہ عجیب لڑکی تھی آج تک کوئی گناہ نہیں کیا تھا مگر کوئی نیکی بھی نہ کی تھی۔ایمان رکھتی تھی مگر جس پر ایمان رکھتی تھی اس سے امید نہیں لگاتی تھی۔ مسلمان کہلوانے پر فخر تھا مگر مسلمان بننے کی کوشش نہ کی تھی کبھی۔وہ ایک بروکن فیملی کی لڑکی تھی جو دین اور دنیا کو فور گرانٹڈ لیتی تھی

۔

بقول اس کے اگر دنیا کے لوگ ناراض ہے مجھے ان سے فرق نہیں پڑتا تو دنیا بنانے والا بھی ہو جائے گا تو کون سی بڑی بات ہے۔وہ بیوقوف یہ نہیں جانتی تھی کہ یہی تو سب سے بڑی بات ہے کہ دنیا بنانے والا ناراض ہو جائے۔وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ

انسان ناراض ہو جائے تو فرق نہیں پڑتا مگر بنانے والا ناراض ہو جائے تو فرق پڑتا ہے تبھی تو فرق پڑتا ہے۔

سکون کی نیند نے اس کو اپنی لپیٹ میں لیا مگر کیا وہ واقعی سکون کی نیند تھی؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آسمان پر موجود اس کے خدا نے فیصلہ کر لیا تھا اس لڑکی کو احساس دلانے کا کہ اگر وہ ناراض ہو گا تو اس لڑکی کو فرق پڑے گا۔اس احساس کے سفر میں اس معصوم نے کن کن راستوں سے گزرنا تھا ان سب سے ناعلم وہ اپنے دماغ کو نیند میں لے جا کر زیادہ تو نہیں مگر کچھ حد تک پر سکون کر چکی تھی۔

صبح کی روشنی میں اب بھی کہی کہی اندھیرا شامل تھا۔گاڑی رکی اور دو عورتیں باہر نکلی،وہ بڑے غور سے ہر جگہ کا معائنہ کر رہی تھی۔

مریم یہ کمرشل ایریا کیسا ہے این جی او کے لئے...."ان کی بات کو قفل پاؤں میں لگنی والی " ٹھوکر سے لگا۔

اس سے پہلے وہ دیکھتی کانوں نے مریم کی چیخ سنی،جو آنکھوں میں خوف لئے منظر کو دیکھ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہما آفندی سرعت سے جھکی، اپنا کوٹ اتارا اور اس بے لباس وجود کا ستر ڈھک دیا۔

"کیا یہ مر گئی..... مریم اب کچھ بہتر ہوئی تھی۔"

زندہ ہے، میرے خیال میں ہسپتال پہلے جانا چاہئیے، ہو سکتا ہے ابھی چوبیس گھنٹے نہ گزرے ہو۔" وہ دماغ سے کام لے رہی تھیں۔

کوئی اتنا ظالم کیسے ہو سکتا ہے۔" ہما نے سر اٹھا کر اپنی بیٹی کو دیکھا۔ "

" یہ دنیا ہے، دنیا ظالم ہی ہوتی ہے۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔۔۔۔

وہ ریسٹورنٹ میں بیٹھا کافی دیر سے اپنی محبوب ہستی کے آنے کے انتظار میں تھا اس کی سابقہ بیوی جس سے شاید آج اس کی آخری ملاقات تھی۔ایک حسین لڑکی کرسی دھکیل کر اس کے سامنے آکر بیٹھی اس نے ویسٹرن لباس پہنا ہوا تھا مگر اس لباس میں بھی اس نے خود کو اچھی طرح چھپایا ہوا تھا۔ہادی ارسم خان نے اس کو نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھا، جانتا جو تھا کہ اگر دیکھ لے گا تو کسی اور شے کو دیکھنے کے قابل نہیں رہے گا۔کئی لمحے خاموشی کے نظر ہوئے۔آخر کار ایمان قاسم نے آغاز کیا۔

کیسے ہو! کیا تم طلاق کے کاغذات لے آئے؟" ہادی کا سکتہ ٹوٹا" ہمم!" جیب سے لفافہ نکال" کر اس کی طرف بڑھایا۔

ایمان نے ایک سرد آہ بھری۔

یہ تو ہونا ہی تھا پہلے سے طے تھا سب کہ جب معاملہ بہتر ہو جائے گا تو ہم اپنے رستے الگ کر"
" لے گے اب مجھے حیدر کے پاس بھی جانا ہے وہ میرے انتظار میں ہو گا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ لڑکی تین ماہ میں اس کو تاحیات قید میں ڈال کر خود آزاد ہو کر کس قدر خوش تھی مطمئین تھی۔

کچھ کھو گئے نہیں۔" اس نے حال پوچھنا چاہا تھا شاید۔"

نہیں۔" وہ کہہ ہی نہ سکا نہ اعتراف نہ اظہار کچھ نہ ہو سکا اس سے۔ وہ اس لمحے اس بے جان" رشتے سے آزادی پر اس کی خوشی کو ماند ہوتے ہوئے نہیں دیکھنا چاہتا تھا اس لئے چھوڑ دیا۔

www.novelsclubb.com

اس وقت وہ کھڑا ایمان قاسم سے دستبردار ہونے جا رہا تھا۔ وہ لڑکی جو اس کا قیمتی اثاثہ تھی۔ اور اپنی محبت کسی دوسرے کے لیے چھوڑتے ہوئے تکلیف ہوتی ہے، بہت ہوتی ہے۔ وہ اس کے مقدر میں نہیں تھی تو پھر اس کے دل میں کیوں بس گئی تھی؟۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے حصے کے لوگ، لوگ لے جاتے ہیں" آخری الفاظ تھے یا شاید پہلا شکوہ جو وہ اپنے محبوب سے کر گیا تھا۔ وہ دھیما سا مسکرایا، سر جھٹکا اور پلٹ گیا بس اتنی سی بات تھی اور وہ اپنا سب کچھ درمیان میں آئے اس دوسرے شخص کو دے آیا

تھا۔

تم اوروں کے حصے کے لوگوں کو اپنا سمجھ بیٹھے ہو۔" وہ تھم گیا۔" ہادی ارسم خان خدا نے جسے "تمہارے حصے میں دیا ہے اس کو اپنا سمجھو۔

www.novelsclubb.com

اس کے محبوب کے آخری الفاظ تھے یہ جس نے اس کو کئی لمحے کے لیے ساکت کر دیا تھا۔ اس نے اپنے پیچھے اپنے محبوب کو تلاشنا چاہا مگر اب وہ دور دور تک کہیں نہیں تھی۔

کئی فاصلی دور موجود سنہری آنکھوں والی لڑکی کو نا جانے کیوں پر بیچینی ہوئی تھی اور یہاں سے دو بے قرار دلوں کی داستان کا آغاز ہو گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈاکٹر کے آنے پر ہما فوراً کھڑی ہوئیں۔

"مس ہما! پولیس کیس بنتا ہے، گینگ ریپ کا کیس ہے۔ "

" وہ ٹھیک ہے۔ "

" نہیں آپ کوشش کر لیں ابھی تو اسے بہت وقت لگے گا زندگی کی طرف آنے میں۔"

ڈاکٹر کے جانے کے بعد اس نے اپنی بیٹی کو دور سے آتے دیکھا۔

"اس کے فون سے گھر والوں کا پتا کیا؟؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی مما اس کے باپ نے اٹھایا تھا۔" وہ چپ کر گئی۔ "

" آ رہے ہیں۔ "

" نہیں۔۔۔۔اُنہوں نے کہاں ہے وہ اب اپنی کسی بیٹی کو نہیں جانتے۔ "

بمانے سرد آہ بھری اور آئی۔سی۔یو کی طرف دیکھا جہاں وہ زندگی موت سے بے خبر لڑ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ معصوم نہیں جانتی تھی موت تو کیا اسے اب زندگی بھی قبول نہیں کرنے والی تھی۔

" ہادی کو کال کرو۔"

وہ یونیورسٹی جانے کے لئے بیرونی دروازے سے نکلی۔اپنے قدم بڑھائے مگر قدم وہاں موجود ھستی کو دیکھ کر تھمے۔وقت ٹھہر گیا تھا ہر چیز تھم گئی تھی احساسات، جزبات اور ہاں حنین وقار کی نظریں بھی۔وہ وہی تھا۔کالی بڑی آنکھیں جو سحر میں جکڑنے کی طاقت رکھتی تھیں۔اس نے ایک غیر ارادہ سی نگاہ حنین پر ڈالی اور دروازے کی جانب بڑھ گیا۔اس نے ایک بار بھی پلٹ کر نہیں دیکھا تھا۔وہ ایسا ہی تھا۔دروازہ کھلا اور اس کا وجود دور اندر گم ہو گیا۔

حنین وہی رہ گئی تھی خالی دروازے کو تکتے ہوئے سر جھٹکتی گاڑی میں بیٹھی مگر سوچوں میں اسی کا سایا تھا۔کیا وہ اس قابل بھی نہ تھی

کہ وہ ایک بار نظر اٹھا کر اس کو غور سے دیکھ ہی لیتا۔

مایوسی سے نظریں کتاب پر جمائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اپنے سر میں اٹھتی ٹیس کو محسوس کرتی بڑی بے دردی سے سر کو تکیے پر ادھر ادھر پٹک رہی تھی۔

مس ہما، ڈاکٹر اور پولیس آفیسر سامنے کھڑے اس کی حالت کو ہمدردی سے دیکھ رہے تھے۔

"ملک......ملک بچاؤ۔.."

"آنکھیں کھولو بیٹا، ادھر دیکھو۔ "

www.novelsclubb.com

انجان آواز پر وہ ہوش میں آئی۔ادھر ادھر دیکھا اور آہستہ آہستہ گزری رات کا ایک ایک پل سامنے آتا گیا۔وہ چھیکتی ہوئی اتری اور خود کو نوچنے لگی....اس کی حالت قابل ترس تھی۔

ملک نے کیا ہے اس نے بدلا جہانزیب ملک نے میرے انکار پر بدلا لیا اس نے...اپنے "

"دوستوں کے ساتھ میں اسے مار دوں گی میں۔۔۔۔

وہ پاگلوں کی طرح خود کو مزید زخمی کر رہی تھی۔ہما آگے بڑھی اسے تھاما اور جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" کون جہانزیب کون ملک، مجھے بتاؤ سب ہم دے گے تمہارا ساتھ۔ "

"........... جہانزیب ملک وہ مشہور سیاسی"

وہ کہتے ہی بے ہوش ہو گئی۔ بے ہوش وہ ہوئی تھی، سکتے میں موجود وہاں ہر کوئی آ گیا تھا۔

میرے دوسرے پیشنٹ انتظار کر رہے ہو گے۔" ڈاکٹر اس پولیس آفیسر کو غصے میں دیکھ فوراً" بھاگی تھیں۔

وہ صرف سترہ سال کی تھی، نفرت جانتی تھی جو اس کا حق تھا مگر انجام نہیں جانتی تھی۔

اول تو اگر یہ مشہور ملک کی بات کر رہی ہیں تو یہ ممکن نہیں اور اگر ہے بھی تو ایف آئی آر میں " نہیں کاٹ سکتا، آپ اس بچی کو سمجھائے یہ ابھی چھوٹی ہے ان طاقتوں سے فضول میں پنگے نہیں لیتے۔ ویسے مجھے تو گاؤں کی لگ رہی ہے اس کا خود کا کردار بھی گندا ہو ...."

"سر اگر ایسا ہوا بھی تو میں سمجھا دوں گی۔ شکریہ۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہما نے بڑی مشکل سے بات برداشت کرتے ختم کی۔وہ جانتی تھیں مدد صرف ایک ہی شخص کر سکتا تھا۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

وہ لائبریری کے وسط میں کھڑی تھی،کئی کتابیں اس نے ہاتھ میں لے رکھی تھیں۔ایک آخری کتاب کو سب سے اوپر والے شیلف سے اتارنے کی کوشش کی مگر ناکام رہی۔کسی نے آکر پیچھے سے ہاتھ بڑھا کر وہ کتاب اتاری اور اس کے دوسرے ہاتھ میں تھما دی۔وہ شکریہ کہنے کے لئے پلٹی مگر سامنے موجود ہستی کو دیکھ کر ساری کتابیں زمین بوس ہوئی سوائے اس کتاب کے جو اس نے ابھی پکڑائی تھی۔

کیا یہ کوئی سحر تھا یا کوئی خواب اب کیا یہ شخص اس کو ہر جگہ نظر آنے والا تھا کیا؟

"آپ ساری کی ساری فکشن پڑھتی ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اس کی تمام کتابوں پر نظر ڈالتے ہوئے تبصرہ کیا۔اس آواز نے اس کو حقیقت میں پٹکا یہ سحر نہیں تھا خواب بھی نہیں تھا وہ واقعی

حقیقت میں اس کے سامنے تھا اور سوال کر رہا تھا۔

جی۔"یک لفظی جواب آیا۔"

"یعنی آپ حقیقت سے بھاگتی ہیں۔"

دوسری طرف سے سوال پوچھا گیا۔

www.novelsclubb.com

حقیقت سے کیوں بھاگوں گی، حقیقت لکھنے والے انسانوں سے بھاگتی ہوں۔"وہ اس کے " جواب سے محضوض ہوا۔

حقیقت انسان نہیں لکھتے، خدا لکھتا ہے۔"اس نے اس کی تصحیح کی تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" میں خدا سے بھی بھاگتی ہوں۔"

وہ اس کے جواب پر ایک دم کچھ کہہ ہی نہیں سکا۔اب وہ جھک کر نیچے گری کتابیں اٹھا رہی تھی۔ہادی اس کو جانتا تھا وہ اس کے گھر کے دوسرے حصے میں رہتی تھی، بچپن میں کئی بار ملاقات بھی ہوئی تھی مگر تب شاید وہ زیادہ چھوٹی تھی۔آج صبح واپسی پر اس نے اسے دروازے پر دیکھا تھا صرف اسی وجہ سے وہ مدد کے لئے آگے بڑھا تھا اب وہ بھی جھک کر اس کے ساتھ کتابیں اٹھا رہا تھا حنین کا دل ایک لمحے کے لئے اس کی عنایت پر دھڑکا تھا۔

www.novelsclubb.com

انسانوں سے کیوں بھاگتی ہیں۔" وہ جاننا چاہتا تھا۔"

"انسان تکلیف دیتے ہیں۔"

اس کی کمزور سی آواز آئی۔

انسان سے وابستہ توقعات تکلیف دیتی ہیں۔" بات رد کی گئی تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اسی لئے کتابیں پڑھتی ہوں، ان سے توقعات نہیں لگتی اور نہ انسان پھر روتا ہے۔"

"کتابیں بھی رلاتی ہیں۔"

اس نے بات کی نفی کرنی چاہی۔

ظاہر ہے آخر کتابیں بھی تو انسان ہی لکھتے ہیں۔"اس کی آواز ظاہر ہے آخر کتابیں بھی تو انسان ہی لکھتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

اس کی آواز میں طنز تھا۔وہ اب کتابیں اٹھا کر کھڑی ہو گئی تھی۔

خدا کی کتاب بھی رلاتی ہے، میں نے قرآن کو پڑھتے ہوئے بھی انسانوں کو روتے دیکھا ہے، "مگر دونوں کتابوں میں فرق ہے، جو کتاب آپ پڑھتی ہیں وہ آپ کو حقیقت سے دور کر کے فرضی کرداروں پہ رلاتی ہے جبکہ خدا کی کتاب آپ کو حقیقت تسلیم کروانے پر رلاتی ہے۔"

وہ وضاحت کر رہا تھا اس کا لہجہ دھیما اور نرم تھا، ایک سحر میں جکڑتا ہوا۔

حنین کے دل نے چپکے سے تمام عمر اس کو اسی طرح سننے کی خواہش کی۔

"تو آپ یہاں کیا کر رہے ہیں اگر حقیقت اور انسانوں سے نہیں بھاگ رہے تو۔"

ہادی کے ذہن میں فوراً اپنے محبوب کا چہرہ آیا

مگر اس نے جھٹک دیا۔

"میں ہادی ارسم خان ہوں ایک مشہور بیرسٹر، ظاہر ہے لاء سے متعلق ہی کچھ کتابیں پڑھنی تھیں، اسی لئے آیا ہوں۔"

اس نے نظریں چراتے ہوئے جواب دیا شاید اپنے ہی سچ سے خوفزدہ تھا، اور حنین وقار نے اس کا سچ جاننے کے باوجود بھی اس کے جھوٹ کا مان رکھ لیا تھا، یہ مان ہر بار اسے ہی رکھنا تھا۔

"پھر ملاقات ہوگی۔"

اب وہ واقعی حقیقت سے بھاگنے کے لئے اپنی کتابیں نکال رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حنین ایک خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ لائبریری سے نکل آئی۔

ـــــــــــــــــ

اس نے فون کو رکھتے، سامنے بیٹھی عظیم شخصیت کو دیکھا۔

"مس ہما آج ہم غریب کی یاد کیسے آگئی۔ "

"کیوں ہم تمہیں بغیر کسی وجہ کے یاد نہیں کر سکتے۔ "

انہوں نے مسکرا کر اپنی بچپن کی سہیلی کے واحد سپوت کو دیکھا۔

" تاریخ تو یہی گواہی دیتی ہے۔"

پھر تم خود بتادو۔"انہوں نے مسکراہٹ چھپائی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بس کسی روتی دھوتی عورت کا کیس نہ لے کر بیٹھ جائے گا آپ اپنی این جی او کے لئے کسی"
فیمنسٹ وکیل سے رابطہ کرے پہلے ہی آپ کی

"وکیل بیٹی کو ساتھ رکھ کر میں صرف نقصان ہی اٹھا رہا ہوں۔

اس کی بیزاریت پر وہ مسکرائی

" کہہ تو ایسے رہے ہو جیسے بڑا تم لڑتے ہو ان کے لئے۔ "

"مدد تو کرتا ہی ہوں خیر سے۔ "

www.novelsclubb.com

اسے اپنی ناقدری پسند نہیں آئی تھی۔

ایک اور مدر سمجھ لو گینگ ریپ کا کیس ہے۔" ہادی کی ساری بے زاری ہوا ہوئی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"...... میں کوئی اور اچھا وکیل سجسٹ کر دوں گا جس نے ریپ"

ہادی مجرم جہانزیب ملک ہے لاہور کے مشہور ایم این اے کا بیٹا وہ بھی مقبول ترین سیاسی"

جماعت کا۔" ہادی کو اب واقعی جھٹکا لگا تھا۔

" کہاں ملی۔ "

وہ اسے سب اسے بتاتی گئی۔ کس طرح وہ بے ہوشی کی حالت میں بھی یہی ایک نام پکار رہی تھی

۔

تمہیں اس لئے کہہ رہی ہوں کیونکہ جانتی ہوں تمہارے علاوہ کون لے گا یہ کیس، وہ صرف"

"سترہ کی تھی ہادی.......اس کا کیا قصور تھا۔

" قصور تو کسی ظلم سہنے والے کا نہیں ہوتا، ظالم کا ہوتا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو پھر ہر بار اس ملک میں ظالم ہی کیوں آزاد پھرے۔"

ہادی چپ کر گیا۔ وہ شروع سے بڑی مچھلیوں پے ہاتھ ڈالتا آیا تھا، مگر مسئلہ یہ تھا کے یہ الگ تھا۔

یہ کیس پس پردہ بیٹھے شیطانوں پر چوڑی، جھوٹ، قتل، کرپشن، جائیداد کا نہیں تھا۔۔۔۔۔ یہ کیس ان پس پردہ چھپے حیوانوں کے کردار کا تھا۔

----

www.novelsclubb.com

ایمان اپنے ہوسٹل روم کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی اس کی دوست اب تک میڈیکل کی کتاب میں غرق تھی۔

"کیسی گزری نائیٹ ڈیوٹی۔"

لائبہ نے کتاب سے سر نکال کر اس کو مخاطب کیا۔ "ہمیشہ کی طرح تھکاوٹ سے بھرپور۔" وہ دھڑام سے بستر پر گری۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شکر کرو تمہاری ڈیوٹی یہاں لگ گئی، نہیں تو میس کے ساتھ ہسپتال میں نوکری وہ بھی پہاڑی "علاقے میں بڑا مشکل ہے۔"

ہاں اور اس چیز کے لئے میں ہادی کی شکر گزار ہوں۔" وہ واقعی اس کی احسان مند تھی۔

اور اب میں ماضی کو یاد نہیں کرنا چاہتی بہت جلد میں اور حیدر ایک خوش گوار زندگی گزارے' گے۔" وہ پر امید تھی، لائبہ نے اس کی آنکھوں میں ایک مخصوص چمک دیکھی۔

"اور تمہاری عدت۔"

میری عدت نہیں بنتی مگر میں پھر بھی اپنے دلی سکون کے لئے اس وقت کے بعد ہی شادی کرو" گی۔

وہ سب سوچ کر بیٹھی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اورہادی اس کا کیا۔"لائبہ اس کی اتنی جلدی طلاق پر مضطرب تھی۔"

"ہادی کا کیا؟؟"

ایمان نے ایسے پوچھا جیسے کون ہادی کہاں کا

ہادی۔

اس نے تمہیں اتنی آسانی سے طلاق دے دی،نہ روکا،نہ اعتراض کیا۔تم تین ماہ اس کے نکاح" میں رہی اور یہ جانتے ہوئے بھی کہ تمہارے دل میں کوئی اور ہے اس نے کوئی رد عمل نہیں دیا کیوں؟۔"لائبہ نے اپنے اندر اٹھتے سوال پوچھ ڈالے۔

وہ کیوں روکتا کیوں اعتراض کرتا،یہ نکاح صرف معاہدہ تھا اس نے خود شروع میں یہ بات" واضع کردی تھی کہ جیسے ہی وہ میرے گھر والوں سے معاملہ نبٹا لے گا ہمارے راستے الگ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہو جائے گے۔رہی بات اس کے نکاح میں ہو کر حیدر سے محبت کی تو میں نے اسکو کوئی دھوکا

"نہیں دیا بلکہ اس کو سب سچ بتا دیا تھا۔

لائبہ اس کو دیکھ کے رہ گئی وہ پر سکون تھی، نکاح طلاق سے جیسے اس کو فرق ہی نہیں پڑھ رہا تھا

تمہارے لئے نکاح معاہدہ ہے اور طلاق مزاق؟؟تم کیا نہیں جانتی طلاق سے خدا کا عرش تک "

"کانپ جاتا ہے۔

ضرور معنی رکھتا ہے مگر میں یہاں غلط نہیں ہوں۔میرا نکاح میری مرضی نہیں تھا وہ ہمارے "

کرداد کو داغدار کر کے ہم پر تھوپا گیا تھا۔یہ بات ہمارے بڑوں کو سوچنی چاہیئے تھی اور وہ جس کو

تم میرا شوہر کہہ رہی ہو اس نے نکاح کے چھ گھنٹوں بعد ہی مجھے یہ کہہ دیا تھا کہ وہ اپنے کردار کو

صاف کرنے کے بعد مجھے ضرور چھوڑے گا، پھر میں کیوں اس ان چاہے نکاح کو جوڑ جوڑ کر

رکھتی نہ ہی میں اس کی محبت تھی نہ ہی پسند۔

لائبہ نے سرد آہ بھری وہ اس کو کچھ نہ کہہ سکی

کیونکہ وہ اپنی جگہ درست تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مگر مجھے لگتا تھا وہ تمہیں نہیں چھوڑے گا، مرد اپنے نکاح میں آئی عورت کو چھوڑ دے یہ تو "نا ممکنات میں سے ہے۔"

لائبہ نہیں! میرے خیال میں اگر عورت کے دل میں کوئی اور مرد ہو تو شوہر کبھی برداشت "نہیں کرتے اور چھوڑ دیتے ہیں۔"

اچھا ویسے سوچو اگر ہادی کو اس عرصے میں تم سے محبت ہو جاتی تو پھر کیا تم اسے چنتی۔ "

نہ ہی ایسا ہوا ہے اور نہ ہی میں اس بارے میں سوچنا چاہتی ہوں، مجھے کبھی اس کے کسی رد عمل "....سے ایسا نہیں لگا سوائے"

وہ رک گئی اس کو آخری ملاقات میں اس کے آخری الفاظ یاد آئے۔

"سوائے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کچھ نہیں میں کہہ رہی تھی مرد اس عورت کو کبھی چاہ ہی نہیں سکتا جو کسی اور کو چاہتی ہو۔"

"کیا واقعی تمہیں حیدر سے محبت ہے؟؟"

لائبہ نے یکدم ہی پوچھ ڈالا، کچھ وقت کے لئے ایمان لاجواب رہ گئی تھی۔

اس نے ناگواری سے سر جھٹکا، اب وہ اپنے رات کے

کپڑے لینے کے لئے اپنی الماری کی طرف آئی۔

www.novelsclubb.com

میں محبت سے زیادہ آگاہ نہیں ہوں، ہاں میں اسے پسند کرتی ہوں اسے کھونے سے بھی ڈرتی" ہوں اس کے ساتھ زندگی گزارنے کی خواہش مند ہوں۔ میں اسے عشق کی حد تک چاہوں گی مگر

"جب جب مجھے اس بات کا یقین ہو جائے گا کہ وہ دوسری دنیا میں بھی میرا ہمسفر رہے گا۔

وہ کپڑے نکال کر باتھروم کے پاس آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابھی کے لئے میرے دل میں اس کا مقام بہت اونچا ہے کیونکہ اس نے تب میرے کردار پر " یقین کیا جب میرے سگے رشتوں نے نہیں کیا، جب میرے ایک دن کے شوہر نے مجھے کہاں کہ وہ مجھے جلد چھوڑدے گا۔اس نے ہمیشہ میرے ہر فیصلے کا احترام کیا، میں حیدر سے شادی کر کے اس کے ساتھ رہنا پسند

"کروں گی بجائے ان رشتے داروں کے پاس جانے کے جنہوں نے میرے کردار پر کیچڑ اچھالا۔

وہ بات کا اختتام کر کے جا چکی تھی۔لائبہ نے اس حسین لڑکی کو جاتے دیکھا جس کو کوئی بھی مرد بہت آسانی سے چاہ سکتا تھا۔اس کا حسن اس کے بولنے کا انداز اس کا حق پر کھڑے ہونا ہر بات اسے دوسری لڑکیوں سے منفرد بناتی تھی۔

وہ ایمان تھی وہ معاف تو ہر کسی کو کر سکتی تھی پر اعتبار توڑنے والوں پر دوبارہ اعتبار نہیں کرتی تھی ۔وہ مردوں کے اس معاشرے میں اپنے کردار پر حملہ کرنے والوں کو بہت پیچھے چھوڑ کر اس پہاڑی علاقے میں بس گئی تھی کبھی پیچھے نہ مڑنے کے لئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لائبہ نے اپنی نظریں کتاب پر جمائی، یہ تو طے تھا وہ ہر معاملے میں اپنی دوست کے ساتھ کھڑی رہنے والی تھی۔

وہ کمفرٹر اتار کر بستر سے کھڑا ہوا۔ کچھ فاصلے پہ زمین پر گری شرٹ اٹھائی اور اپنے برہنہ جسم کو ڈھانپا۔ سسکی کی آواز پر اس نے بستر پہ موجود صنف کو اپنی سرمئی آنکھوں سے دیکھا، ایک پراسرار مسکراہٹ چہرے پہ آئی۔

"نکلو میرے گھر سے تمہارے پیسے تمہارے باپ کو پہنچ جائے گے۔

"ہر روح تم سے نفرت کرے گی ملک۔"

www.novelsclubb.com

" یہ نفرت تم نے سہی وقت پر اپنے سوتیلے باپ سے کی ہوتی تو آج میرے بستر پر نہ ہوتی۔

وہ ایک اور ذات کے پرخچے اڑاتا جاچکا تھا۔بستر پے موجود لڑکی آنکھوں میں آنسو لئے رو رہی تھی۔۔۔۔۔وہ نم آنکھیں ویران تھیں۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

www.novelsclubb.com

اس شخص نے بہت آہستہ سے دروازہ کھولا قدم اندر کی طرف بڑھائے اور بستر پے موجود ایک چھوٹے سے وجود کو اپنے حصار میں لیا۔حیا نے اپنی آنکھوں کو کھولا اور ہر روز معمول کی طرح حیدر کے چہرے کو دیکھتے ہی مسکرائی،اس کے دونوں پھول جیسے گالوں پر گھڑے نمودار ہوئے ۔حیدر اب اس چار ماہ کی گڑیا کو اٹھا کر حویلی کے باغ میں لے آیا،اب وہ حیا کے ماتھے کو محبت سے چھو رہا تھا۔اسے اس بچی سے بے انتہا محبت تھی وہ نہیں جانتا تھا کیوں مگر کچھ تو ان کہا تھا جو اس کے دل کو اس بچی سے جوڑتا تھا۔اسے بچے کچھ زیادہ پسند تو نہ تھے پر حیا کے معاملے میں وہ

بے بس تھا،اس کا دل حیا کے لئے بے اختیار تھا،اسکی صبح تب تک نہ ہوتی جب تک وہ اس کو محسوس نہ کرلیتا۔

حیدر کو اپنے پیچھے قدموں کی آہٹ محسوس ہوئی اس نے پلٹ کر دیکھا تو حرم مسکراتی ہوئی اپنی بیٹی اور اپنے بہترین دوست کو دیکھ رہی تھی۔اس کی آنکھیں بھی نیلی تھیں اور گال بھرے بھرے جن پر مسکراہٹ کی وجہ سے گھڑے واضح تھے،اگر کہاں جائے حیا نے حسن اپنی ماں سے چرایا ہے تو غلط نہ تھا۔

"تم کیوں اٹھ گئی۔"

اس نے حرم سے پوچھا جبکہ دیہان سارا اپنی گڑیا کی طرف تھا جو پٹ آنکھیں کھول کر حیدر کو دیکھنے میں محو تھی۔

" تم اس کو لے آئے تھے تو کھل گئی آنکھ اس کو ہر صبح کیوں لے آتے ہو تنگ کرے گی تمہیں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ مجھے تنگ نہیں کرتی۔" خفگی سے جواب آیا۔ وہ تو برا ہی مان گیا تھا۔ "

"یہ صرف تمہیں کو ہی تنگ نہیں کرتی، باقی سب کا تو ناک میں دم کرتی ہے۔ "

حرم اب باغ کی کرسیوں میں موجود ایک کرسی پر بیٹھی۔

"میری بیٹی کے لئے ایسے نہ کہو نہیں تو ہم دونوں تم سے ناراض ہو جائے گے۔"

وہ یکدم ہی بول گیا تھا اور حرم کے ساتھ والی کرسی پر آکر بیٹھا۔ اسے شاید اندازہ ہی نہیں ہوا کہ وہ کیا بول گیا ہے مگر حرم ٹھٹھک گئی حیرانگی سے اس کے پر سکون چہرے کو دیکھا۔ وہ اس سے ہمیشہ گڑیا کہتا تھا آج پہلی بار بیٹی کہاں تھا۔ یہ سہی نہیں تھا یہ غلط تھا۔ حرم کو یکدم ہی فضا میں بے چینی کا احساس ہوا۔

www.novelsclubb.com

ایمان سے کب شادی کر رہے ہو اب تو تایا جان بھی مان گئے ہیں اور اس کو اتنی عادت نہ ڈالو"

"نہیں تو ایمان جیلس ہو گی۔

ایمان کے ذکر پر اس کی مسکراہٹ گہری ہوئی جو حرم نے غور سے دیکھی۔

کچھ دن بعد میں ایمان سے ملنے جاؤ گا،اور جہاں تک حیا کی بات ہے تو ایمان کبھی بھی ایک چار"

"ماہ کی بچی سے انسیکیور یا جیلس نہیں ہو گی۔

www.novelsclubb.com

"تو ٹھیک ہے پھر ہمیں بھی شادی کی تیاریاں شروع کرنی چاہیے۔"

وہ کھلکھلا کر ہنس دی۔حیدر اس کی مسکراہٹ دیکھتا رہا،وہ چوبیس سال کی تھی مگر کتنا کچھ برداشت کر چکی تھی ماں باپ،شوہر سب کو کھو چکی تھی۔اگر جی رہی تھی تو صرف اپنی بیٹی کے لئے۔وہ لڑکی چاہے خود اندر سے جتنی مرضی ٹوٹی ہوئی ہوتی وہ اگلے بندے کو جوڑنے کا ہنر جانتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیدر نے قیامت تک اس کی مسکراہٹ کو اسی طرح برقرار رہنے کی دعا کی۔

میری جنگلی دوست تو سب تہہ کر کے بیٹھی ہے۔"لفظ جنگلی پر اس نے اسے گھور کر دیکھا۔"

"تو! سکندر حویلی کے واحد سپوت کی شادی ہے پورے علاقے کو اس کی خبر ہونی چاہیئے۔ "

حیدر نے سرد آہ بھری اور حیا کو دیکھا جو اس کی آغوش میں نیند میں جانے کی تیاری میں تھی۔ اسے ایمان کا ہادی کے ساتھ نکاح کی اطلاع دینے والا منظر یاد آیا، وہ یہ بھی جانتا تھا کہ ہادی نے اب تک اس کو طلاق دے بھی دی ہو گی۔اسے اب جلد از جلد چترال جا کے ایمان سے ملاقات کرنی تھی،اس نے گھر والوں کو ایمان کے ماضی کے بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا نہ وہ بتانے والا تھا۔

"اب تو جلد ہی کرنی پڑے گی ایمان سے ملاقات۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلے پھر ڈاکٹر صاحب آپ تیار ہو کر ہسپتال جانے کی تیاری کرے اور حیا کو دو میں اس کو کچھ "کھلا دوں۔"

دور کھڑے اکبر صاحب نے پریشانی سے یہ منظر دیکھا، اور پھر فون پر آنے والے پیغام کو دیکھا۔ جو وہ چاہتے تھے وہ اب ناممکنات میں سے تھا، وہ اپنے بیٹے کے دل کو برباد نہیں کرنا چاہتے تھے اگر ایسا ہوتا تو تین دل برباد ہوتے اور اگر نہ ہوتا تو دو معصوم زندگیاں۔ اس معاملے میں اپنی بیگم سے مشورہ کرنے کے لئے قدم کمرے کی طرف بڑھائے، نیچے کچن میں کھڑی حرم کو حیا ورو کر تنگ کر رہی تھی، جیسے کے اس نے کہا تھا وہ حیدر کے علاوہ ہر کسی کو تنگ کرتی تھی اور اس نے سہی کہاں تھا۔

لڑکی چلی گئی۔" اس نے صوفے کی پشت سے سر اٹھا کر اپنے دونوں جگری دوستوں کو دیکھا جو" بوتل لئے وہی براجمان ہو رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ظاہر ہے رات کے لئے ہی ہوتی ہے۔"وہ دوبارہ سر گرا گیا۔ "

" ہمیں نہیں بلایا۔ "

"احمد کی بات پر نعمان کا قہقہہ چھوٹا."تم کن سوچوں میں گم ہو۔

نعمان اس کے ماتھے پر بل دیکھتا بولا۔

"....... وہ گاؤں کی لڑکی.....اسے جھاڑیوں میں نہیں پھینکنا چاہیئے تھا، بچ گئی تو "

"تو کیا۔ "

احمد اب حرام مشروب کو تینوں گلاس میں انڈیل

رہا تھا۔

" .... تو خودکشی کر لے گی اور کیا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

احمد کی بات پر اب کی بار قہقہہ تینوں نے لگایا تھا،اور دور کہی کھڑی خدا کے انصاف کی لاٹھی نے ان تینوں کی ذات پر قہقہہ لگایا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

خیریت ہے اکبر صاحب آپ پریشان لگ رہے ہیں؟؟وہ کرسی سے اٹھ کر ان کے پاس بستر پے آکر بیٹھ گئے۔

حرم کے ننیال والے حیا کو مانگ رہے ہیں کیونکہ حرم ان کے مرے بیٹے کی آخری نشانی ہے "
"۔

مگر اولاد تو ماں کے پاس ہی ہوتی ہے اور حرم کبھی اس گھر میں واپس نہیں جائے گی انہی کے گھر" "کے دوسرے بیٹے نے حمزہ کا قتل کیا تھا کیونکہ اسکی گندی نظریں حرم پر تھی اور آپ۔

"مگر وہ لوگ ہاشم کی اصلیت نہیں جانتے۔ ".

انہوں نے بات کاٹ کر بتایا۔

"تو آپ ان کو بتا دے۔ "

ہاشم ان کے گھر کی اولاد ہے، تمہیں لگتا ہے وہ ہماری بات کا یقین کرے گے بلکہ وہ ہماری ہی بیٹی

"کے کردار پر تہمت لگا دے گے تم کیا جانتی نہیں ہو۔

افسردگی سے بتایا۔

www.novelsclubb.com

" اور عدالت؟ "

سارا مسئلہ ہی یہی ہے اگر معاملہ عدالت تک گیا تو وہ لوگ بھی کوئی کم طاقت والے نہیں ہیں، "

اب کیا میری بیٹی عدالت کے چکر لگایا کرے گی وہ تو پہلے ہی شادی پر رضامند نہیں تھی اوپر سے

وہ صرف حرم کا سسرال نہیں ہے بلکہ ننیال بھی ہے اس لئے وہ حیا اور حرم دونوں کو لے کے جانے پر بضد ہیں۔

انہوں نے پریشانی سے پورا معاملہ بیان کیا۔

معاملہ وہی کا وہی تھا، کوئی حل نہ تھا اور جو تھا وہ ناممکن تھا۔دروازے پر کھڑی حرم کے قدم تھمے ،وہ ساکت سی دروازے کے پاس کھڑی رہ گئی۔ کیا اب وہ لوگ اس سے اس کی بیٹی بھی لینے والے تھے وہ کیسے اس جگہ جائے جہاں وہ قاتل اور درندہ موجود تھا اور وہ کبھی اپنی بیٹی کی پرورش وہاں نہیں کر سکتی تھی۔موت قبول تھی مگر اس گھر میں زندگی نہیں۔

"تو پھر اس معاملے کا کوئی حل بھی تو بتائے میں اپنی بیٹی کو اس جہنم میں نہیں بھیجو گی۔"

"ایک ہی حل ہے حرم کی شادی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حرم کی آنکھوں سے موتی توت ٹوٹ کر گال پر گر رہے تھے، کیا اب بھی اس کی آزمائش ختم نہیں ہوئی تھی، کیا اب بھی اسے بس صبر ہی کرنا تھا۔

"حرم کی شادی کسی ایسے شخص سے جو حیا کی پوری ذمداری لے گا اور حرم کے ننیال والے اسے اس کے شوہر کے گھر سے تو لے کے نہیں جا سکتے اور حیا بھی پھر اپنی ماں اور قانونی باپ کے پاس رہ پائے گی۔"

نسیم بیگم کچھ پل کے لئے خاموش رہ گئی وہ جانتی تھی کہ حرم کبھی دوسری شادی نہیں کرے گی لیکن اب ہاشم سے صرف اس کا شوہر ہی مقابلہ کر سکتا تھا۔

"اچھا اور کون اتنی جلدی میں نہ صرف حرم کو اپنائے گا بلکہ حیا کو اپنی بیٹی بھی مانے گا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکبر صاحب بستر سے اٹھ کے کھڑکی کی طرف آئے،ایک ٹھنڈی سانس بھری،انہیں یہ کہنا ہی تھا۔

" حیدر سکندر "

اب کی بار قیامت دونوں عورتوں پر اتری تھی۔باہر کھڑی حرم ایک لمحے میں کانپ کر رہ گئی۔

یہ نا...نا.. ممکن ہے آپ جانتے ہے کہ وہ ایمان سے محبت کرتا ہے اور آپ،وہ دونوں کبھی" نہیں مانے گے۔"اکبر صاحب واپس مڑے اپنی بیوی کے پریشان چہرے کو دیکھا۔

سب جانتا ہوں مگر میں مجبور ہوں جیسے جیسے وقت گزر رہا ہے وہ لوگ حیا کو لے کر جانے کی" دھمکی دے رہے ہیں اور تم بھی ماں ہو جانتی ہو کے حرم کبھی بھی حیا کو اکیلے وہاں نہیں چھوڑے گی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نسیم بیگم لاجواب ہو گئی۔ بات ختم ہو گئی تھی، معاملہ بتا دیا گیا تھا، حل دے دیا گیا تھا۔ اب تو یہ وقت نے بتانا تھا کے حیدر اور ایمان کی محبت جیتے گی یا چار ماہ کی بچی کی زندگی۔

حرم نے قدم واپسی کے لئے بڑھائے۔ قدموں سے جان کیسے جاتی ہے اسے آج معلوم ہو رہا تھا ، سینے سے روح کیسے نکلتی ہے اسے آج پتا چلا تھا۔ وہ اب تیز تیز بھاگ رہی تھی آنسو اب بھی جاری تھے۔ حمزہ کا قتل ہاشم کی غلیظ نظریں، حیا کا معصوم چہرہ اور سب سے بڑھ کر حیدر کی محبت کیا کیا نہیں تھا جو اس کی نظروں میں آ رہا تھا کے یکدم وہ کسی سے زور سے ٹکرائی۔

حیدر نے فوراً ہی دوسرے ہاتھ سے اس کی کلائی تھامی نہیں تو وہ سیڑھیوں سی نیچے جاتی۔ حرم نے نظریں اٹھا کر حیدر کو دیکھا اس کے ایک ہاتھ میں حیا تھی اور دوسرے ہاتھ میں اس کی کلائی، وہ ہسپتال جانے کے لیے پورا تیار تھا، وہ اتنا معصوم اور پیارا تھا کہ جس کسی کو بھی ملتا وہ خود پر رشک کرتی، مگر اسے یہ سب نہیں نظر آ رہا تھا۔ وہ حیدر کے چہرے میں ایمان کو دیکھ رہی تھی وہاں اس کے آس پاس ہر طرف ایمان تھی۔ اسے بے چینی ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کدھر اندھوں کی طرح بھاگی جارہی ہو ابھی یہاں سے گرتی تو سیدھا اوپر جاتی۔"

وہ اس سے کہہ رہا تھا مگر وہ تو اس کو سن ہی نہیں رہی تھی۔اس نے ایک بار پھر اسے دیکھا اسے اب بھی وہاں ایمان بی نظر آئی۔ حرم نے پہلے اپنا ہاتھ چھڑوایا پھر حیا کو اس سے چھینے والے انداز میں لیا۔

آئندہ کے بعد مجھ سے اور میری بیٹی سے دور رہنا "

"سمجھے۔

وہ جا چکی تھی، دور سے بھی حیدر کو حیا کے رونے کی آوازیں آرہی تھیں۔وہ جانتا تھا کہ وہ حرم کے اس طرح چھینے پر ڈر گئی ہو گی۔حیدر نے اپنی گود کو دیکھا جو کہ اب خالی تھی، پتا نہیں کیوں لیکن ایک لمحے کے لئے ہی سہی اسے حرم کا حیا کو اس طرح اس سے چھینا برا لگا تھا۔حرم سے بعد میں بات کرنے کا سوچتے ہوئے وہ بیرونی دروازے کی طرف بڑھا کیونکہ اب اس کو ہسپتال سے واقعی دیر ہو رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اپنی نظریں ادھر ادھر گھمائی کچھ دور ہی اسے وہ بینچ پر بیٹھی کتاب پر نظریں جمائے نظر آئی۔وہ قدم قدم چل کر اس کے پاس آکر بیٹھی، حنیین نے ذرا دیر کے لئے کتاب سے نظریں اٹھا کر اپنی واحد بچپن کی دوست کو دیکھا اور دوبارہ

کتاب میں مشغول ہو گئی۔

"کافی دنوں بعد آئی ہو یونیورسٹی، ابھی تو پہلا ہی سمسٹر ہے خیر تو ہے نہ؟ "

ریم نے سلسلہ کلام جوڑا۔

حنیین نے اسے دیکھا وہ جانتی تھی کہ وہ جب تک تفصیل نہیں سنے گی ٹلے گی نہیں۔

"نہیں میں ٹھیک ہوں بس موڈ نہیں تھا۔"

www.novelsclubb.com

"خاموش کیوں ہو؟"

" کیوں میں خاموش نہیں رہ سکتی کیا اب خاموشی کی بھی وجہ ہوتی ہے۔"

اس نے جھنجھلا کر جواب دیا۔ حرم کو یہ تشویش پسند نہیں آرہی تھی۔

خاموشی کبھی بھی بے وجہ نہیں ہوتی اکثر اوقات ہمارے کچھ درد ہماری آوازوں کو ہم سے چھین لیتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

زندگی میں پہلی بار ریم نے اسے لاجواب کیا تھا۔

اور تمہاری آنکھیں بتا رہی ہیں کے اب کی بار درد کا گھاؤ صرف دل پر ہی نہیں بلکہ روح پہ بھی لگا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت ہو گئی ہے؟" اس نے پھر پوچھا۔ "

ہاں۔" لمبی سانس چھوڑ کر جواب دیا گیا۔ "

"کیسا ہے وہ؟ "

"بہت پیارا، معصوم اور رحم دل۔ "

"وہ بھی کرتا ہے محبت؟ "

"وہ۔۔۔وہ تو نفرت کرتا ہے۔ "

وہ لاحاصل ہے ریم، سحر ہے۔ وہ چاند ہے جسے میں دیکھ سکتی ہوں، پانے کی خواہش کر سکتی " ہوں مگر اسے پا نہیں سکتی۔ یا پھر وہ آگ کا شعلہ ہے جس کی تپش کو میں دور سے محسوس کر سکتی ہوں لیکن اگر چھونے کی چاہ کرو گی تو جل

"جاؤ گی۔

ریم کو سمجھ ہی نہ آیا کہ اب اسکو کیا کہے دلاسہ دے یا تسلی۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

".بھول جاؤ پھر "

".ناممکن "

اگر وہ لاحاصل ہے تو بھول جاؤ نہیں تو تباہ ہو جاؤ گی."میرے پاس کھونے کو کچھ نہیں بچا ہے

" سوائے خود کے اور ہادی ارسم خان کے لئے خود کو کھونے کا سودا بھی کرنا پڑا تو برا نہیں ہے۔

ریم اس لڑکی کو دیکھ کر رہ گئی۔اب وہ دونوں

کلاس کی طرف بڑھ رہی تھیں۔

"ویسے کرتا کیا ہے تمہارا رومیو؟ "

"بیرسٹر ہے۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اچھا اور عمر وغیرہ کیا ہو گی؟

"تیس کا تو ہو گا۔ "

ریم بیچاری کا منہ ہی کھل گیا، ابھی ہی تو اس کی دوست انیس کی ہوئی تھی۔ کیا وہ پاگل تھی ہاں یقیناً وہ پاگل ہی تھی۔

حنین اس کا کھلا منہ دیکھ کر مسکرائی۔

"کیا ہوا عمر کا سن کر میرا رشتہ لے کے جانے والا پلین کینسل تو نہیں کر دیا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریم اُخری نظر اس سنکی عورت پر ڈالتی ہوئی کلاس میں چلی گئی۔ یہ تو طہ تھا کہ وہ اس دو نمبر عاشقہ کے لئے اپنی اتنی اہم کلاس مس نہیں کرنے والی تھی۔

\------------

وہ یونیورسٹی سے خوش خوش گھر آئی تھی۔ اس کو امی نے اطلاع دی تھی کہ گاؤں سے دادا جان واپس آگئے ہیں۔ باغیچے میں داخل ہوتے ہی اس کے قدم تھمے، وہ اسکے سفید پھول والے گملے کے پاس کھڑا ان کو دلچسپی سے دیکھ رہا تھا۔ خود بخود اس کے قدم اس کی طرف بڑھے، ہادی نے کسی کی موجودگی کو محسوس کرتے ہوئے نظریں گھمائی، سامنے حنین وقار بھی کھڑی انہی پھولوں کو دیکھ رہی تھی۔

"یہ پھول آپ کے ہیں؟ "

اس نے بے اختیار پوچھا۔ وہ اب تک اس تجسس میں تھا کہ اسے اپنی کھڑکی کے پاس بھی اسی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طرح کا پھول ملا تھا۔

"جی ! یہ میرے ہیں، ان کا خیال بھی میں خود رکھتی ہوں باقی سب کو مالی بابا دیکھتے ہیں۔ کیا آپ کو بھی سفید گلاب پسند ہیں؟"

"نہیں یہ سب لڑکیوں کے شوق ہوتے ہیں میں بس ویسے ہی دیکھ رہا تھا۔"

وہ بات کا اختتام کر کے اب جانے کے ارادے رکھتا

تھا۔

"مگر مجھے بہت پسند ہیں، جانتے ہیں کیوں؟ کیونکہ ان کا مطلب معصومیت، وفاداری اور نئی شروعات کے ہیں۔"

وہ رک گیا۔ اس نے اسکی آنکھوں میں دیکھا جہاں واضح چمک تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جہاں محبت نہ ہو وہاں نئی شروعات کا کوئی مقصد نہیں اسی لئے اکثر لوگ سرخ گلاب کو پسند "
" کرتے ہیں۔

کیا یہ ممکن تھا کہ حنین کوئی بات کرے اور ہادی اس کا اعتراف کر لے، یقیناً نہیں۔

ہاں اکثر لوگ سرخ گلاب کو پسند کرتے ہیں کیونکہ یہ محبت کو ڈیفائن کرتا ہے لیکن یہی وہ" لوگ ہے جو کبھی اپنی محبت کے ساتھ نئی شروعات نہیں کر پائے کیونکہ محبت نے کبھی منزل "تک پہنچنے کا وعدہ نہیں کیا۔

ہادی کا چہرہ سفید پڑا۔ماضی کے کتنے لمحے اسکے سامنے لہرائے، ایمان اس کی محبت جو کبھی اسکی نہ ہو سکی، محبت تو بے شمار تھی مگر اس محبت کے ساتھ شروعات نہ ہو سکی۔ہادی نے دوبارہ اسکی آنکھوں میں دیکھا اس نے سہی کہاں تھا محبت نے کبھی منزل تک پہنچنے کا وعدہ نہیں کیا۔وہ مزید کہہ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جبکہ سفید گلاب کا محبت سے کوئی تعلق نہیں، یہ صرف ایک نئ شروعات کی امید ہے اور کبھی "
"نہ ختم ہونے والی وفاداری اور امید نے ہمیشہ منزل تک پہنچنے کا وعدہ ضرور کیا ہے۔

وہ اب کہہ چکی تھی اسکے جواب کی منتظر تھی۔ وہ پہلی لڑکی تھی جو بیرسٹر صاحب کے دلائل کو جھٹک کر اپنی دلیلوں سے لاجواب کر دیتی تھی۔

"آپ بہت گہری باتیں کرتی ہیں مگر ابھی آپ اس سب کے لئے بہت چھوٹی نہیں؟ "
". آپ صرف اپنی تعلیم پر توجہ دے"

آپ نے سہی کہاں میں یہ پہلے محسوس نہیں کرتی تھی مگر کچھ وقت سے یہ سب باتیں "
"میرے دل ودماغ پر قابض ہو رہی ہیں۔

www.novelsclubb.com

اسکی نظریں ہادی کا طواف کر رہی تھیں۔ہادی کو اس کی نظروں اور آنکھوں کی چمک سے بے چینی ہوئی۔اس نے یہ بات پہلے بھی نوٹ کی تھی۔

اگر اپنے دل کو صرف خدا سے جوڑ کر رکھے گی تو یہ فضول باتیں دل و دماغ پر حاوی نہیں ہو" گی۔"

حنین نے محسوس کیا کہ وہ یکدم سنجیدہ ہو گیا تھا۔

"اگر دل خدا سے نہ جڑا ہو تو اس پے ضرب بھی بہت گہری لگتی ہے۔"

اب ہادی کی آواز بھی سپاٹ ہو گئی تھی وہ جلد از جلد جانا چاہتا تھا۔

دل پر گہری ضرب لگے گی تبھی تو دل اللہ سے لگے گا۔" حنین نے کہا، مگر اسے ایک دم سے" ہادی کے بدلتے لہجے کی سمجھ نہ آئی۔

www.novelsclubb.com

ہادی کے ماتھے پر اسکی بات سے بل پڑے۔

یعنی یہ دعا کرنے کی جگہ کہ خدا آپ کو کسی دلی تکلیف میں نہ ڈالے آپ چاہتی ہیں کہ آپ " کے دل پر ضرب لگے اور پھر آپ اللہ سے جڑے؟"

"کیا دعا مانگنے سے خدا میرے دل کو ضرب لگنے سے بچالے گا۔"

وہ ٹرانس کی کیفیت میں پوچھ رہی تھی۔

"بلکل کیا آپ کو اس بات پر یقین نہیں ہے؟"

اس نے تعجب سے اس لڑکی کو دیکھا

www.novelsclubb.com

میری دعائیں قبول نہیں ہوتی۔" آواز میں شرمندگی تھی۔ ہادی کے دل میں اس لڑکی کے " لئے ناپسندیدگی بڑھی اسے خدا پر یقین ہی نہیں تھا، جبکہ حنین اسکی آواز کے سحر میں جکھڑی ہوئی تھی وہ جانتی تھی وہ ایسا جواب دے گا جس سے اسکے دل پر پڑے جالے اتر جائے گے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"توکل رکھے۔ "

کیسے رکھوں؟" وہ اسکی آواز کا جادو کچھ اور وقت تک اپنے پے جاری رکھنا چاہتی تھی۔"

توکل وہ راستہ ہے جس کے ذریعے آگ ٹھنڈی کر دی گئی، توکل وہ ہے جو ایڑھیوں سے زم زم نکلوا دیتا ہے، توکل وہ یقین ہے جس نے یعقوب کو یوسف سے ملوایا، توکل وہ ہے جو شدید طوفان میں بھی کشتی کو پار لگوا دیتا ہے۔ تو کیا اب بھی تم اس بات پر یقین نہیں رکھو گی کہ وہ رب کبھی نہ کبھی تمہاری دعاؤں پر بھی کن ضرور کرے گا؟ "

www.novelsclubb.com

ہادی نے بات ختم کر دی تھی اور حنیین وقار کے دل پر پڑے تمام جالے اتر گئے تھے۔ خدا کے لئے دل میں موجود تمام شکوے ختم ہو گئے تھے۔ اس کا دل بچوں کی طرح صاف شفاف ہو گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا آپ میرے دوست بنے گے؟؟"

اب بادی کی بس ہوگئی تھی، یہ لڑکی اب واقعی اسے زہر سے بھی زیادہ بری لگی تھی۔ وہ غلط سمجھا تھا یہ بھی ہر لڑکی کی طرح آگے پیچھے پھرنے والوں میں سے تھی۔ ایک دم اسے ایمان یاد آئی جس نے اس کو کبھی نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھا تھا اور ایک یہ تھی جس کی نظریں بادی کے چہرے سے ہٹ ہی نہیں رہی تھیں۔ اسے کوفت ہوئی۔

نہیں بلکل بھی نہیں، میں لڑکیوں سے دوستی نہیں کرتا آپ میرے لئے نامحرم ہے صرف " اس لئے تمیز سے جواب دے رہا تھا کہ آپ میرے بڑے ماموں جان کی پوتی ہیں۔ مزید کوئی مطلب مت نکالے گا، اور آئندہ کے بعد ضروری بات کے علاوہ مجھ سے

"بات کرنے سے اجتناب کیجئے گا۔

وہ کہہ کر گھر کے اندر کی طرف بڑھ چکا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حنین کا سکتا ٹوٹا اسکے لہجے کی ناپسندیدگی تو اس نے اب محسوس کی تھی۔آنکھیں فوراً نم ہوئی۔ وہ بھی دادا جان سے ملنے کے لئے اندر کی طرف بڑھی۔اسکی باتوں نے دل پر لگے عرصوں کے جالے اتار دیئے تھے مگر اس کے لہجے نے دل پر انجانا سا بوجھ بھی بڑھا دیا تھا۔

مریم دروازہ کھول کر آفس کے اندر داخل ہوئی۔اس کے پیچھے ایک ڈری سہمی سی نوجوان لڑکی تھی،اس لڑکی نے خود کو کالی چادر سے ڈھانپا ہوا تھا۔ہادی نے سر اٹھا کر اس کا مکمل جائزہ لیا۔ اس کے چہرے پر اب بھی زخم واضح تھے،اسے اس

لڑکی پر ترس آیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیٹھے۔"اس نے کھڑے ہو کر اسے بیٹھنے کا کہا مریم اس کو چھوڑ کر جا چکی تھی۔نور کشمکش کا شکار ہوئی ہادی اس کی بے چینی بھانپ گیا تھا۔نوری اگر آپ بھروسہ کر کے آگئی ہیں تو بیٹھے،ابھی آپ سے باتیں بھی کرنی ہے۔"

لفظ باتوں پر نوری کا چہرہ سفید پڑا،ہادی ایک وکیل تھا وہ اس کے سارے رنگ بھانپ رہا تھا۔

گھبرائے نہیں! میں آپ کا وکیل ہوں آپ کے کیس کے لئے ہی آیا ہوں۔اگر آپ اپنے وکیل پر ہی بھروسہ نہیں کرے گی تو کیس جیتنا تو دور ہم لڑ بھی نہیں پائے گے۔اگر آپ انصاف چاہتی ہے....."

"مجھے آپ کے اور آپ کے ادارے کے انصاف پر رتی برابر بھی یقین نہیں۔ "

وہ اس کی بات کو انتہائی غصے میں کاٹ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ یہ کیس اس لیے لڑ رہے ہیں کے یہ ایم این اے کے بیٹے کے خلاف ہے اس پر آپ کی " ہائیپ ہو گی۔ آپ اپنی دلیلوں سے ان لڑکوں کو دو رات جیل میں رکھ بھی لے گے تو ایک دم اس کیس پر سیاسی اور میڈیا کا دباؤ بڑھ جائے گا، عوام اس ایم این اے کے بیٹے کے لئے باہر آئے گی اور وہ جیل سے رہا ہو کر دیار غیر میں پناہ لے لے گا اور اس کیس کو بھی ہر کیس کی طرح بند کر کے رکھ دیا جائے گا۔ سیاسی لوگ آپ کو دھمکیاں دے گے کہ آپ کی بیوی بہن کے ساتھ بھی "وہی ہو گا جو میرے ساتھ ہوا اور پھر آپ بھی چھوڑ جائے گے، یہ ہے آپ کا انصاف۔

اس نے ناگواری سے سر جھٹکا۔

www.novelsclubb.com

میں ایسے انصاف پر تھوکنا بھی پسند نہ کرو، میرے حصے میں تو رسوائی اور گالیاں ہی آئے گی اور " "یہ سب تو اپنی ذات پر میں اب بھی لے کر پھر رہی ہوں۔

ہادی بہت صبر اور تحمل سے اس کی تمام باتیں سن رہا تھا۔وہ چاہتا تھا کہ وہ اپنے دل کا تمام غبار نکال دے۔

کیا آپ کا انصاف میری پاک دامنی ثابت کرے گا، نہیں یہ تو تمام عمر مجھے عدالتوں اور تھانے " میں ذلیل کرے گا۔یہ مردوں کا معاشرہ ہے ہادی صاحب یہاں لڑکی ریپ وکٹم ہو کر مر جائے تو پھر بھی چار مرد ہمدردی میں جنازے کو کندھا دینے آجاتے

"ہیں لیکن اگر لڑکی بچ جائے تو اس کی موت کی دعائیں اس کے باپ اور بھائی مانگتے ہیں۔

اس سے پہلے ہادی کوئی جواب دیتا دروازہ کھول کر ایک مرد اندر داخل ہوا اس کے چہرے پر بڑی بڑی مونچھیں تھی، وحشت اس کے چہرے سے ٹپکتی نظر آرہی تھی۔وہ بغیر اجازت کے بڑھا اور نوری کے پاس موجود کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کے بیٹھ گیا۔وہ اب بڑے مطمئن انداز میں نوری کا جائزہ لے رہا تھا،اس کی نظروں میں ایسا کچھ تھا کہ نوری اپنے اندر ہی سمٹ گئی اور ہادی بل کھا کر رہ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شکیل صاحب آپ یہاں ! میرا نہیں خیال ہمارے کچھ ایسے خوش گوار مراسم ہیں کے آپ "

"یوں چل کر میرے دفتر میں آکر بیٹھ جائے ؟

ہادی نے سخت لہجے میں دو ٹوک بات کی یا

دوسرے لفظوں میں اس کو دفع ہو جانے کو کہا۔

میری سماعت میں آیا ہے کہ لاہور کے مشہور ایم این اے کھوکھر ملک صاحب کی مخالف پارٹی "

نے ان کی ساخت خراب کرنے کے لئے ان کے بیٹے کے کردار کو مشکوک کر رہے ہیں اور اس

"کے لئے انہوں نے شاید کسی دیہاتی لڑکی کا انتظام بھی کر لیا ہے

آخری جملے پر نظریں نوری کی طرف جمائی۔ نوری کی آنکھیں اس بہتان پر نم ہوئی جب کے

ہادی کی رگیں غصے سے ابھری۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور میری سماعت میں آیا ہے کہ ایم این اے کے بیٹے کے حق میں کیس آپ لڑنے والے ہیں۔"

او ہاں..... شہر کے سارے بڑے لوگ اپنے نیک اعمال خانے کو چھپانے کے لیے آپ ہی سے "تو رابطہ کرتے ہیں۔

اب کی بار پتے پھینکنے کی باری ہادی کی تھی جس پر سامنے بیٹھے شخص کے ماتھے پر بل پڑے۔

آپ کو نہیں لگتا مسٹر ہادی کے آپ کو یہ کیس نہیں لینا چاہیئے آخر ہم منجھے ہوئے وکیل ہیں "

" جو کے اپنی زندگی کا ایک بھی کیس نہیں ہارے۔

www.novelsclubb.com

اس کے لہجے میں صاف دھمکی تھی ہادی کو کیس سے پیچھے کرنے کی دھمکی، جس کو ہادی بہت اچھے سے سمجھ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں ہادی ارسم خان ہوں۔میں نے آج تک وہ کیس کبھی ہاتھ میں لیا ہی نہیں جس کے مجرم " "کو اس کے قیس کردار تک نہ پہنچادیا ہو۔

ہادی کے لہجے میں چیلنج تھا۔مریم دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی۔ہادی نے کاٹ دار نظروں سے محترمہ کو دیکھا جس کو صرف ایکش کام کہا تھا،کسی کو اندر نہ آنے دینا مجال ہے جو یہ لڑکی کوئی کام ٹھیک سے کرلے۔مریم نے شرمندگی سے نظریں جھکائی۔

www.novelsclubb.com

شکیل سر آپ کے کیس کی سماعت ہے آج۔"شکیل نے ایک کاٹ دار نظر نوری اور ہادی پر " ڈالی۔

آپ کو نہیں لگتا مریم کے آپ ہادی سے زیادہ ہماری اسسٹنٹ بنے پر تلی ہوئی ہیں،کیا خیال" "ہے آپ کا تبادلہ ہم اپنی طرف نہ کرلے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب کی بار ہادی کی بس ہوئی۔

مسٹر شکیل آپ اپنے کیس کو دیکھے یہ نہ ہو کے نئے کیس کے چکر میں آپ یہ ہی نہ ہار "جائے۔"

اب کی بار شکیل بغیر کچھ کہے کمرے سے نکل گیا۔ مریم ہادی کو غصے میں دیکھ کر فوراً رفو چکر ہوئی، شیر کی کچھار میں ہاتھ ڈالنے کی ہمت اس میں نہ تھی۔

کمرے میں ایک بار پھر خاموشی تھی۔ ہادی نے نوری کو دیکھا جس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

"محترمہ کے آنسو بند ہو نہیں رہے کیس لڑنے آئی ہیں۔"

وہ صرف دل میں سوچ ہی سکا۔

www.novelsclubb.com

تو مس نوری آپ نے اپنے اپوزیشن لاءیر کی باتیں سن لی یہی سب وہ کورٹ میں کہے گے، " آپ کو مخالف پارٹی کی لڑکی ثابت کرے گے جس نے پیسوں کے لئے ایم این اے کے بیٹے پر ریپ کا الزام لگایا۔ باقی آپ خود بتا چکی ہیں کے سیاسی پریشر کی وجہ سے مجرم جیل سے چھوٹ کر دوسرے ملک چلا جائے گا۔ میں آپ سے صرف یہ پوچھو گا کہ آپ اب یہاں کیا کر رہی ہے "اب تک میرے دفتر میں کیوں بیٹھی ہوئی ہیں۔

اسکی آواز آخر میں اتنی سخت تھی کہ نوری کانپ کر رہ گئ۔

"کیونکہ میں ان لڑکوں کو پھانسی کے پھندے پر دیکھنا چاہتی ہوں۔"

اس کی آواز میں انتہا کی نفرت تھی۔

آپ اس انصاف کے نظام کو غلط کہہ رہی ہے مگر یہ بھی سچ ہے کہ آپ اپنے مجرم کو پھانسی " تک لانے کے لیے آج ادھر ہی موجود ہیں۔ ہمارے ملک کا ہر ادارہ ہی گندہ ہے، کیا آپ ان ڈاکٹروں کو بھول گئ جو چند پیسوں کے لیے غریبوں کے اعزا بیچ دیتے ہیں۔ کیا آپ ان لیڈی ڈاکٹر کو نہیں جانتی جو

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عورتوں کا سیزیرین کر دیتی ہے نورمل ڈیلیوری کی جگہ کیونکہ ان کو زیادہ پیسے مل رہے ہوتے ہیں ۔ہم جن سکولوں میں اپنے بچوں کو بھیج رہے ہیں وہاں استاد پڑھانے کے علاوہ ہر کام کر رہے ہوتے ہیں لیکن چونکہ وہ ہماری نظروں میں نہیں اس لئے وہ بے ایمان نہیں بلکہ روحانی باپ ہیں۔ہر ادارے میں اچھے برے لوگ ہیں اور یہی نظام خدا نے بنایا ہے۔اگر ہر جگہ اچھے لوگ ہوتے تو جنت کا فائیدہ یا ہر جگہ اگر برے لوگ ہو گے تو پھر جہنم کا فائیدہ؟؟"

نوری اس کو بہت دھیان سے سن رہی تھی۔

"یہی تو ہمارا ایمان ہے اسی پر ہمارا فیصلہ ہو گا،آپ کو یہ تو یاد ہے کہ پولیس رشوت لے کر کیس بند کر دیتی ہے مگر آپ ان کو بھول گئی جو اتنے دھمکیوں اور تبادلے کے بعد بھی اپنے جگہ ڈٹے ہوئے ہیں۔آپ نے وکیلوں،ججوں کی بات کی جو سیاسی اور میڈیا پریشر پے بک جاتے ہیں مگر ان کو بھول گئی جنھوں نے اپنے خاندان کی عزتوں کو خطرے میں ڈال کر بھی لوگوں کو انصاف دلایا۔آپ کو یہ تو یاد ہے کہ صحافی سارے جھوٹ بولتے ہیں مگر آپ ان کو بھول گئی جنھوں نے حق کے راستے میں اپنی جانیں تک دی۔اس ملک کے بچے بچے کو یہ تو پتا ہے کہ آرمی اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیوروکریسی کے بندوں نے کرپشن کی مگر ہماری عوام کے ایک بچے کو بھی کسی فوجی جوان کا نام تک نہ پتا ہوگا جنہوں نے اپنی ماں، بیوی اور بیٹی کو اپنے پیچھے بیوہ اور یتیم چھوڑ کر اس اسلام پر بنے والے ملک کی حفاظت کی اور شہید ہو گئے۔"

نوری نے شرمندگی سے نظریں جھکائی۔

" میں جانتا ہوں نوری کے پورا نظام خراب ہے لیکن آپ کو نہیں لگتا وہ چند افراد جو اس نظام میں بھی جا کر ہمارے لیے لڑ رہے ہیں ہمیں ان کو دیکھنا چاہیے کیونکہ یہ ہی وہ لوگ ہے جو آپ جیسے لوگوں کی امید بنتے ہیں۔"

اب میں کیا کرو۔" اس نے ندامت سے پوچھا، اسے تو اس شخص کا احسان مند ہونا چاہئیے تھا " مگر وہ اسے ہی باتیں سنا گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ صرف سب کے سامنے سچ بولنے کی ہمت کر لے۔اپنے آنسو کو اپنی کمزوری نہیں اپنی" طاقت بنائے، یہ ثابت کرے کے اس میں آپ کا قصور نہیں جو آپ کے گھر والوں نے آپ کو اچھوت سمجھ کر خود سے الگ کر دیا۔آپ دنیا کو یہ بتائے کے خدا کے نزدیک جہنم کی آگ مرد اور عورت دونوں کے لئے برابر ہے اگر گناہ پر خدا عورت کو پکڑتا ہے تو مرد کو بھی اس گناہ میں پکڑتا ہے۔ ہمیں معاشرے کو بتانا ہے کے عورت کو مرد کے کئیے کی سزا نہیں مل سکتی بلکہ مرد کو ہی اپنی کئیے کی سزا بھگتنی ہو

"گی۔

نوری کے آنسو قطار در قطار بہہ رہے تھے، مگر اب یہ آنسو کمزوری کے نہیں طاقت کے تھے۔

آپ جانتی ہے نوری ہمارے معاشرے میں عورت کا طلاق ایک ناصور ہے مگر سورۃ الطلاق" میں خدا نے ایک بار بھی بندے سے نہیں کہا کے تم نے غلط فیصلہ اختیار کیا بلکہ اس نے صرف اپنے بندوں کو تسلی دی اس مشکل وقت میں صرف تسلی کے جو ہو گیا اس سے آگے بڑھو، یہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فرق ہے خدا کے الفاظوں میں اور انسان کے الفاظوں میں۔ آپ یہ گمان رکھنا چھوڑ دیں کے لوگ اچھا کہے گے یا تسلی دے گے لوگ تسلی نہیں دیں گے یہ ظرف صرف خدا کا ہی ہے۔ تسلی صرف خدا دیتا ہے، معافی بھی صرف وہی دیتا ہے۔ لوگ تو اس کا نام لے کر آپ کو باتیں سنائے گے تبھی اس نے تسلی دی ہے کہ تم لوگوں کی باتوں سے خود کو غمزدہ نہ کرو۔"

نوری اس شخص کو دیکھ رہی تھی جسے خدا نے ایک فرشتہ بنا کر اس کے پاس بھیجا تھا۔

"اور اس بات پر ہمیشہ یقین رکھے گا کہ وہ ہی انصاف کرنے والا ہے۔ وہ ان لوگوں کا انصاف بھی خود لیتا ہے جو اپنا حق نہیں لے پاتے۔ آئے میں آپ کو ہوسٹل چھوڑ دوں واپس، مجھے یقین ہے ایک دن آپ کا باپ آپ کو فخر سے واپس لے کر جائے گے۔ عدالت سماعت کی تاریخ دے گی تو میں آپ کو بتا دوں گا۔"

اب وہ گاڑی کی چابی اٹھا رہا تھا نوری نے اس شخص کو دیکھا جو اس کے جیسے لوگوں کے لئے فرشتہ تھا۔ کیا دنیا میں خدا نے ہادی ارسم جیسے انسان بھی بنائے ہیں، وہ صرف سوچ ہی سکی۔

www.novelsclubb.com

وہ ٹیکسی والے کو کرایہ پکڑا کر ہسپتال کے اندر کی طرف بڑھا۔چترال کا موسم واقعی بہت ٹھنڈا تھا۔اس نے ریسیپشن پر آکر ڈاکٹر ایمان کا پوچھا جو کے ڈیوٹی پر تھیں،وہ اس کے انتظار میں وہی بیٹھ گیا۔ پچھلے کچھ دنوں سے اسے بہت بے چینی ہو رہی تھی ایمان کو لے کر اس لئے وہ اس سے ملنے ہی آگیا تھا۔ایمان ڈیوٹی کے ختم ہوتے ہی اپنا کوٹ پہنتی ہوئی باہر نکلی،اسے آج نا جانے کیوں پر بے چینی ہو رہی تھی مگر قدم تب تھمے جب اس نے ریسیپشن کے سامنے بیٹھے حیدر کو دیکھا۔ایک دم اس کی تمام بے چینی ختم ہو گئی،اب وہ اس کے پاس آکر کھڑی ہو گئی تھی۔

حیدر نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا،اس کی آنکھیں حسین تھی وہ ہمیشہ خود کو ان میں ڈوبتا ہوا محسوس کرتا تھا۔اس کی آنکھوں میں چمک تشکر ایمان نے واضح محسوس کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم آ گئے! میں نے تمہیں بہت یاد کیا آؤ کیفے ٹیریا میں بیٹھتے ہیں۔ "

حیدر خاموشی سے اس کے ساتھ چل رہا تھا۔ وہ کیفے ٹیریا میں آ کر قدرے خاموش جگہ پر بیٹھے، خاموشی اب بھی دونوں میں رائج تھی۔

"کہاں گم ہو حیدر؟ حرم اور حیا کیسی ہیں۔"

حیا کے ذکر پر حیدر کی مایوسی مزید بڑھی کتنے دن ہو گئے تھے اور حرم نے اسے حیا کو پکڑنے تک نہیں دیا تھا، وہ نہیں جانتا تھا کہ حرم کو اچانک کیا ہو گیا تھا۔

"مجھے لگا تھا تم پوچھو گی کہ حیدر تم کیسے ہو؟؟"

"تم تو ٹھیک ہی لگ رہے ہوں دراصل میں حیا سے ملنے کے لئے بڑی پر جوش ہوں۔ "

حیا کے نام پر حیدر کے چہرے پر اداس مسکراہٹ آئی۔

www.novelsclubb.com

"میں نے ابا کو بتادیا تھاہمارا اب تم جلد آجانالاہور۔"

لائبہ کے پیپر ختم ہو گے تو تو میں اس کے ساتھ آؤں گی اس نے بھی اپنے بھائی کی شادی پر "

"لاہور جانا ہے۔

حیدر نے اس کے چہرے کو دیکھا جہاں صرف حیدر کی موجودگی نے ہی اسے خوش کر دیا تھا۔نا

حیدر نے ہادی کا پوچھا نہ ایمان نے اس کا ذکر کیا۔

"مجھے ڈر لگ رہا ہے۔ "

حیدر ایمان کے ساتھ ہونے کے باوجود بھی بے چین تھا۔

کس سے "ایمان نے اسکی مایوسی بھانپتے ہوئے پوچھا۔"

"محبت سے۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیوں۔ "

"محبت نیلام کر دیتی ہے۔"

وہ چپ کر گئی۔ کچھ لمحے بعد حیدر نے اس کی آواز سنی۔

"مجھے بھی ڈر لگ رہا ہے۔ "

"محبت سے ؟؟ "

"نہیں اپنے آپ سے، اپنی ناامید آنکھوں سے اس ہنسی سے جس سے غم جھلکتا ہو۔"

.. حیدر نے اس کو ناسمجھیں سے دیکھا، جو کہہ رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں وہ لڑکی ہوں حیدر جس کے چہرے پر آنے والی ہنسی کی عمر بہت مختصر ہے۔"

"تو میں اس ہنسی کی عمر کو قیامت تک بڑھا دوں گا۔ "

"میری آنکھوں میں اترنے والے خواب کبھی تعبیر نہیں ہوتے۔"

"تو میں ہاتھ پکڑ کر آپ کے تمام خوابوں کو پورا کروادوں گا۔ "

"خوشیاں میری جھولی میں زیادہ دیر تک نہیں ٹھہرتی۔"

www.novelsclubb.com

"تو میں اپنی خوشیوں کو بھی آپ کی جھولی میں ڈال دوں گا۔"

"میں جن کو دعاؤں میں مانگتی ہو وہ مجھے چھوڑ جاتے ہیں۔"

اب کی بار وہ خاموش رہا تھا۔ کوئی جواب نہ بن پایا، مگر وہ اس کی آنکھوں کی امید کو مدھم نہیں ہونے دے سکتا تھا۔

مگر میں رہوں گا۔ آخر یقین سے کہہ ہی دیا۔"

"وعدہ، کیونکہ جہاں محبت گہری ہو وہاں بدگمانیاں بھی جلد آجاتی ہیں۔"

آنکھوں میں آئی نمی کو روکتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

شفقت، محبت اور عنایت کا اضطراب صرف وہی جان سکتا ہے جس کی لزت کو اس نے محسوس "کیا ہو، اس لئے بھروسہ رکھو۔

وہ اس کے جواب پر لاجواب ہوئی تھی۔ کیا کوئی ہو سکتا تھا اس کے لئے حیدر جیسا۔ اب کی بار وہ اس کی محبت پر مسکرائی اور کچھ کھانے کے لئے حیدر کو لینے بھیجا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس سب میں وہ اس بات کو تو ذہن میں لائی ہی نہیں تھی کہ تمام وضاحتوں کے بعد بھی حیدر اس سے "وعدہ" کرنا بھول گیا تھا۔

اس نے سجدے سے جھکا سر اٹھایا تو اس کا چہرہ آنسوؤں سے بھیگا ہوا تھا۔ سلام پھیرنے تک وہ سسک سسک کر رو پڑی، دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو کپکپا اٹھے، لرزتے لبوں پر دل کی کیفیت کو بیان کرنے کے لئے الفاظ نہیں تھے، محض خاموشی تھی گہری خاموشی۔ اس کی سنہری آنکھوں سے آنسو جاری تھے مگر دل اس بات سے واقف تھا کہ وہ اس کے ہر آنسو میں چھپے کرب سے واقف ہے۔ دل کے درد کی شدت بڑھ گئی تھی مگر وہ جانتی تھی اس کا رب اس کو اس کی انتہا سے زیادہ نہیں آزمائے گا۔ اس کے لئے صبر کا دامن پکڑے رکھنا مشکل ہو رہا تھا، مگر وہ جانتی تھی کہ یہی تو آزمائش ہے۔ یہی کھڑے ہو کر اس نے تمام دکھ کو سہنے کا عزم کیا شاید اسے امید تھی کے آزمائش کی رات کے بعد اس کی زندگی میں سکون کی صبح بھی آئے گی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آگے بڑھی اور آج ہمت کر کے شیلف پر سے مصحف اٹھا ہی لیا۔ کتنی ہی آوازیں اس کے شعور لاشعور میں گھوم رہی تھیں۔

اس کی ماں نے داداجان کو اس کی شادی کے لئے بلایا تھا کیونکہ وہ اسے سوتیلے باپ سے دور بھیجنا چاہتی تھیں۔ اس نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا، ابھی ہی تو محبت ہوئی تھی ابھی ہی تو کسی کو چاہا تھا ابھی تو وہ اس کی آنکھوں میں کسی اور کی محبت کو دیکھ کر شراکت میں جل رہی تھی کیا یہ کم تھا جواب جدائی بھی اسی کا مقدر بننے والی تھی کیا اب اس کا دل اسی طرح ویران رہنے والا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے قرآن کو کھولا، جو صفحہ کھلا اس پے لکھی آیت کو پڑھ کر وہ ساکت رہ گئی۔

وہ مومنوں کے دلوں کو شفا دے گا۔"(التوبہ)"

اس کے آنسو صفحے کو بھگو رہے تھے۔اس کے خدا نے اس کو جواب دے دیا تھا۔اس کا دل ویران نہیں رہنے والے تھا کیونکہ ابھی وہ موجود تھا اس سنہری آنکھوں والی لڑکی کے پاس اور اس لمحے حنیین وقار نے اپنا دل اپنی روح وہ شخص خدا کی

رضا میں دے دیا تھا، اب وہ اس کی رضا میں چلنے والی تھی اور جو اپنے خدا کی رضا میں راضی ہو جائے گا تو کیا اس کا رب اس کی رضا پر راضی نہیں ہو گا؟۔

کچھ فاصلے پر موجود اسی گھر میں وہ سیاہ آنکھوں والا شخص کمرے میں داخل ہوا۔کتنے دن بعد وہ یہاں آیا تھا وہ اس کمرے میں نہیں آنا چاہتا تھا جہاں اس نے ایمان کو طلاق دی تھی۔

وہ سب ذہن میں آنے سے پہلے ہی اس کی نظر گلاس میں موجود مرجھائے ہوئے سفید پھول پر پڑی۔اس نے جا کر اسے ہاتھ میں لیا آج وہ پھول مرجھایا ہوا تھا اور آج ہادی جانتا تھا کہ یہ پھول یہاں کس نے رکھا تھا کیونکہ وہ اسکی آنکھوں میں اپنے لئے ان کہی محبت بھانپ گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس لڑکی پر افسوس کرتے ہوئے اس مرجھائے ہوئے پھول کو پاس موجود ڈائیری کے صفحے میں رکھ دیا اور غسل کے لیا چلا گیا۔

مگر آج ہادی ارسم خان اس بات کا احساس نہ کر سکا تھا کے جس واقعے کو یاد کر کے وہ کمرے میں نہیں آ رہا تھا، کمرے میں موجود اس سفید گلاب نے اس واقعے کو اسے یاد آنے ہی نہیں دیا تھا، وہ کمرے میں آ کر پھولوں کی شوقین لڑکی کو ہی سوچ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

چاہتے نہ چاہتے ہوئے بھی وہ سنہری آنکھوں والی لڑکی اس کی زندگی میں قدم جما چکی تھی۔

"کیا میری بیٹی مجھ سے ناراض ہے؟؟۔"اس نے سر اٹھا کر دادا جان کو دیکھا۔ایک وہی تو تھے" اس کے دکھ سکھ کے ساتھی، تو آج وہ ان کی امیدوں کو کیسے توڑ دے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں۔ "

"میں جانتا ہوں یہ سب جلدی ہے، مگر میں نہیں چاہتا کہ میرے بیٹے کا سایا تم پر رہے۔ "

"میں جانتی ہوں۔"

"تم ایک بار دانیال سے مل لو وہ اچھا ہے بہت۔"

اس نے سر جھٹک دیا نہیں تو سنہری آنکھوں میں آئی نمی اس کے پیارے دادا بھانپ جاتے۔

"ضرورت نہیں، آپ نے چنا ہے تو یقیناً اچھا ہی ہو گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں جانتا ہوں تم ناراض ہو مگر میری مجبوری ہے میں تمہیں اس گھر میں اپنے سوتیلے باپ کے "ساتھ اس طرح نہیں دیکھ سکتا، میں شرمندہ ہو نہیں جانتا میری ہی سگی اولاد کس پر چلی گئی۔"

"میں ناراض نہیں ہوں اور کب سے شادی اور کب سے شادی؟"

"اس مہینے کے آخر میں۔"

اس نے سر اٹھا کر دادا جان کو دیکھا جو خوش لگ رہے تھے، اس کے اندر ہوتی ٹوٹ پھوٹ سے انجان

وہ اس کو اس ماحول سے آزاد کرانے پر خوش تھے۔

"ٹھیک۔"

وہ اٹھ گئی جانے کے لئے اگر نہ جاتی تو دادا جان کا بھرم کیسے رکھتی۔ وہ جیسے ہی کمرے سے نکلی اس کی ٹکر ایک بھاری وجود سے ہوئی، دونوں نے نظریں اٹھا کر ٹکرانے والے کو دیکھا۔ ایک لمحے کے لئے سنہری آنکھیں گہری سیاہ آنکھوں سے ٹکرائی۔ ایک کی آنکھوں میں عشق تھا تو تو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوسرے کی آنکھوں میں ناپسندیدگی حنین وقار اس کی آنکھوں میں ناپسندیدگی دیکھ کر تھم گئی تھی اور ہادی ارسم خان اس کی آنکھوں میں عشق دیکھ کر تھم گیا تھا۔

وہ اپنے آنسو روکتے ہوئے آگے بڑھ گئی اور ہادی سوچتا ہی رہ گیا تھا کہ ہوا کیا ہے۔ وہ ماموں جان کے کمرے میں داخل ہو کر ان کے پاس آ کر بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

"اسلام و علیکم۔ "

"وسلام! یاد آ گئی ہماری برخودار، آج کل تو کافی بڑے بڑے کیس لئے ہوئے ہیں آپ نے۔"

"جی نوری کے کیس کے لئے ہی آیا تھا لاہور اسی لئے یہاں رک گیا۔"

"تمہارا اپنا گھر ہے بس احتیاط رکھو وہ لوگ خطرناک ہیں۔ "

"جی۔ "

اچھا ایک اور کام تھا تم سے یہ دیکھو تصویر، یہ دانیال ہے ویسے تو میرے جانے والوں کا بیٹا ہے" مگر میں چاہتا ہوں تم اس کی تھوڑی تحقیق کروالو اس مہینے کے آخر میں ہی حنین کی شادی کروا "دوں گا پھر۔

اس نے سر اٹھا کر اپنے ماموں جان کو دیکھا۔اسے لگا اس نے سنے میں غلطی کر دی ہے۔

"حنین کی شادی۔ "

"ہاں کیوں؟"

"کیا وہ مان گئی، ابھی تو وہ چھوٹی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

داداجان نے غور سے اس کی پریشانی دیکھی۔

"مان گئی ہے وہ میری کوئی بات نہیں ٹالتی تم پتا کروادو گے ؟ "

داداجان کی آواز میں فخر تھا۔

"جی کروادوں گا، چلتا ہوں اب۔"

وہ تصویر لے کر کمرے سے نکل آیا۔ باہر ہال میں اسے وہ جھولے پر بیٹھی نظر آئی وہ دور سے بھی اس کے چہرے پر آنسوؤں کے نشان واضح دیکھ رہا تھا۔ اس نے نظر لڑکے کی تصویر پر ڈالی، وہ خوش شکل تھا۔ اس نے دل سے اس لڑکی کی خوشیوں کی دعا کی کم سے کم وہ ہادی جیسے شخص سے بچ گئی تھی۔ وہ خود ویران تھا لاحاصل کی چاہ میں ٹوٹا ہوا اس کو کیا دیتا، آخری نگاہ اس کے اداس چہرے پر ڈالتے وہ گھر سے نکل گیا کیونکہ ابھی ایمان کی تکلیف کم نہ ہوئی تھی

اس کے جاتے ہی حنین نے اپنی آنکھیں کھول دی، وہ بند آنکھوں سے بھی اس کی نظروں کی تپش کو محسوس کر رہی تھی۔ اس کو ذرا بھی فرق نہ پڑا تھا اس کی شادی کی خبر سے، وہ سر جھٹک کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اداسی سے مسکرادی۔دونوں عشق کے روگ میں برابر کے جل رہے تھے،وہ اس کے روگ میں اور وہ ایمان قاسم کے روگ میں۔

\-----------------

وہ کتنی ہی دیر سے بیٹھی اپنی بیٹی کو دیکھ رہی تھی جو اس کی گود میں سکون سے سو رہی تھی۔ کمرے کی طرف جاتے حیدر نے اس کو دیکھا اور رک گیا۔اب وہ اس کے قریب کھڑا حیا کے چہرے کو دیکھ رہا تھا جو سو رہی تھی،کتنے دن ہو گئے تھے اس نے حیا کو اٹھایا ہی نہیں تھا بلکہ اس کی ماں نے اس کو اٹھانے دیا ہی نہیں تھا۔

"کیا میں پوچھ سکتا ہوں کے تمہیں کیا ہوا ہے؟"

حرم نے اس شخص کو دیکھا جو پریشان لگ رہا تھا۔

"نہیں،تم کب آئے چترال سے؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم میرے اور حیا کے ساتھ یہ کیوں کر رہی ہو؟"اس کے سوال کو تو اس نے جیسے سنا ہی نہیں" تھا۔

"تاکہ قسمت کچھ نہ کرے۔"

"تم اب مجھے پریشان کر رہی ہو حرم۔ "

حرم نے اپنے آنسو اندر اتارے وہ ہر بار اپنوں کو اپنی وجہ سے پریشان کر دیتی تھی۔

"میرے ساتھ رہو گے تو پریشان ہی رہو گے۔"

حیدر اس کے ساتھ صوفے پر آکر بیٹھ گیا اور بغیر اس سے پوچھے حیا کو لے لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اور تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے۔"

"مجھے لگتا نہیں مجھے یقین ہے کہ میری بد قسمتی تمہاری خوش قسمتی کو نگل لے گی۔"

"حیدر نے اس کے سنجیدہ چہرے کو دیکھا اور اس کی ہنسی چھوٹ گئی۔

"کیوں تم کالی بلی ہو؟"

حرم نے اس کو گھور کر دیکھا جو اس کی ہر بات کو مزاق میں لے جاتا تھا۔ وہ اب حیا کو چوم رہا تھا، حیا اس کے لمس سے اتنی مانوس تھی کہ فوراً آنکھیں کھول گئی۔ کچھ لمحے تو آنکھ جھپکتی دیکھتی رہی مگر جب یقین ہو گیا کے وہ حیدر ہی تھا تو کھلکھلا کر ہنس دی۔ حیدر نے جتاتی نظروں سے حرم کو دیکھا، جیسے کہہ رہا ہو تم میری

بیٹی کو مجھ سے دور کر کے تو دکھاؤ۔

دیکھو مجھے لگتا ہے تمہیں باہر جا کر کام وام کرنا چاہیے یہ گھر میں رہ رہ کر تمہارا بچا کچا دماغ بھی"

"بند ہو گیا ہے کیوں حیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آخر میں اس نے حیا کو اچھال کر پوچھا جو کلکھلا رہی تھی۔

"ایک بات پوچھو حیدر؟"

"میرے روکنے سے کون سا نہیں پوچھو گی۔"

اس نی منھ بنا کر کہا۔

"تم اس دنیا میں کن کن لوگوں سے محبت کرتے ہو۔"

ایمان ماما بابا اور سب سے زیادہ اپنی گڑیا سے۔" اس نے حیا کو گدگداتے ہوئے کہا۔

وہ اس کا جواب جانتی تھی اسی لئے مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر تم اپنے بارے"

"ں جاناچارہی ہوتوتم سے توبالکل نہیں توبہ قیامت تک نہ کرو۔

اس نے ہنستے ہوئے شرارت سے کہا۔

"اگرایک محبت نے کبھی دوسری کی قربانی مانگ لی تو؟"

اب کی بار سنجیدہ ہونے کی باری حیدر کی تھی۔"اگرایسا کبھی ہواتومیں کسی محبت کوقربان نہیں

"کروگا،خودکوکردوں گا۔

www.novelsclubb.com

حرم لاجواب ہوگئی،وہ جانتی تھی کہ حیدرایسے میں خودکوقربان کر بھی دے گااور حرم ایسا

کبھی نہیں ہونے دینے والی تھی۔

اور تم بھول جاؤ کے حیاآج رات تمہیں ملے گی یہ میرے ساتھ سونے والی ہے اور یہ تمہاری"

"سزاہے جو تم نے ہم دونوں کواتنے دن دوررکھ کردی۔

وہ حیا کو لے کر چلا گیا تھا۔

حرم وہی صوفے پر بیٹھی سوچتی رہی اسے تایا جان سے بات کرنی ہی تھی، وہ اکیلے حیا کے ساتھ دیار غیر میں رہ سکتی تھی مگر اپنے بچپن کے دوست کو قربان نہیں ہونے دینے والی تھی۔

ہر طرف سیاہی ہی سیاہی تھی رات کے اندھیرے میں چاند بھی چھپ گیا تھا۔وہ شخص اپنی ماں کی قبر کے پاس سے اٹھ کر واپس جانے کے لئے بڑھا مگر کسی آواز نے اس کے قدم روک دیئے، وہ آواز ایک لڑکی کی تھی۔

اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا وہاں ایک لڑکی گیلی قبر پر سر رکھے رو رہی تھی اس کے بالوں نے اس کے پورے چہرے کو ڈھانپا ہوا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سننے "کسی اجنبی آواز پر اس نے ڈر کر سر اٹھا کر دیکھا وہاں ایک شخص کھڑا اس سے مخاطب "
تھا۔اس وقت ایمان قاسم کو اندازہ ہوا کے اسے قبرستان میں کتنا وقت ہو گیا ہے،اس شخص کو
دیکھ کر اس کا ڈر مزید بڑھا۔

ہادی ایک لمحے کے لئے تھم گیا،اس کی آنکھیں رونے سے لال ہو رہی تھی۔

آپ گھبرائیں مت،میں بس یہ پوچھ رہا تھا کہ آپ اکیلی ہیں رات بہت ہو گئی ہے یہ وقت کسی"
"لڑکی کا اس طرح اکیلے قبرستان میں بیٹھے رہنے کا نہیں ہے۔

ایمان نے ادھر ادھر نظریں دوڑائی وہ شام میں یہاں اپنے پھوپھو زاد بھائی کے ساتھ آئی تھی اور
اب وہ کہی بھی نہیں تھا،ماں کی قبر پر روتے ہوئے اس کو وقت کا پتا ہی نہیں چلا اور اب اس شخص
کی حرکت پر بیک وقت غصہ اور رونا دونوں آیا۔

ہادی اس کو دوبارہ روتا دیکھ کر بے ساختہ پوچھ بیٹھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا میں چھوڑ دوں آپ کو آپ کے گھر؟ "

اس نے نظر اٹھا کر اس شخص کو دیکھا جو اس مشکل میں فرشتہ بن کر آ گیا تھا۔

"جی میں اس کے لئے آپ کی شکر گزار رہو گی۔"

وہ شرمندگی کے ساتھ اس کی گاڑی میں آ کر بیٹھ گئی، پورا راستہ دونوں نے خاموشی سے گزارا تھا۔

"بس یہاں روک دے اور آپ کا شکریہ۔"

"آئیندہ کے بعد احتیاط کرے گا، ہر بار کوئی میرے جیسا نہیں ملے گا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جی۔"

وہ جیسے ہی اتری کسی نے آگے بڑھ کر ایک زور کا طمانچہ اسے مارا، ایک لمحے کے لئے تو وہ چکرا کر رہ گئی کے اس کے ساتھ ہوا کیا ہے۔ہادی نا سمجھی کی کیفیت میں باہر آیا کے کسی نے پیچھے سے اس کو بندوق کی نوک پر لیا۔ وہ دونوں حیرانگی کیفیت میں یہ سب دیکھ رہے تھے۔

بابا۔"ایمان نے کچھ بولنا ہی چاہا تھا کے اس کے دل عزیز دادا جان آگے بڑھے اور اس کے " چہرے کو بیگار کر رکھ دیا اور ایمان روتے ہوئے اپنے پیارے رشتوں کو دیکھ رہی تھی جو اس وقت اس کے ہاتھ سے ریت کی مانند نکل رہے تھے۔

یہی ہے نہ وہ جس سے پانچ سال سے تم چکر چلا رہی تھی؟'اس کے باپ کی آواز میں ٹوٹے مان" کی کرچیاں تھیں۔ وہ اس کو حیدر سمجھ رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کتنا مان تھا مجھے اپنی بیٹی پر تمہیں میڈیکل کروایا، ہوسٹل بھیجا اور تم نے تم نے میری عزت کو" روندنے سے پہلے ایک بار بھی اپنے باپ کا نہیں سوچا، ابھی تو تمہاری ماں کی مٹی بھی خشک نہیں ہوئی۔"

وہ بس روئے جارہی تھی، ہادی نے غصے سے اسے دیکھا جو کچھ نہیں بول رہی تھی۔ ایمان کی پھوپھو آگے بڑھی اور ایک طنزیہ نظر دونوں پر ڈالی۔ نظر دونوں پر ڈالی۔

"قاسم میں نے تمہیں پہلے بھی بتایا تھا مگر تمہیں بہت مان تھا نہ اپنی بیٹی پر۔ "

www.novelsclubb.com

ایمان نے نظر اٹھا کر اپنی پھوپھو کے بیٹے کو دیکھا جو جان بوجھ کر وہاں اس کو چھوڑ آیا تھا اور اب بول بھی نہیں رہا تھا اور اس کا باپ جس کو اپنے خون سے زیادہ اپنی پرورش سے زیادہ دوسروں کی باتوں پر یقین تھا۔

"آپ سب کو کوئی غلط فہمی ہو گئی ہے میں آپ کی بیٹی سے ابھی ملا ہوں۔"

ہادی کی بس ہو گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خاموش میں صرف اپنی بیٹی سے مخاطب ہوں، ایمان میری قسم کھاؤ کے تم نے پانچ سال سے "
"یونیورسٹی میں یہ سب نہیں کیا۔

انہوں نے اس کا ہاتھ اپنے سر پر رکھ کر پوچھا، ان کی آنکھوں میں اب بھی ایک مان تھا کے وہ انکار کر دے گی۔

ایمان نے اپنی باپ کی آنکھوں میں دیکھا وہ ان کی جھوٹی قسم نہیں کھا سکتی تھی، حیدر کو پانچ سال سے تو اس نے چاہا تھا، اس نے خاموشی سے اپنا ہاتھ ہٹا لیا۔

ہادی نے غصے سے اسے دیکھا جو جھوٹ بول رہی تھی، مگر کیوں۔ قاسم صاحب نے ہارتے ہوئے اس کو خود سے الگ کیا۔

"نکلی نہ تم بھی اپنی ماں کی طرح بدکردار۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ آخری جملہ ایمان کو مار گیا تھا کیا اس کا باپ اسے ایسا سمجھتا تھا کیا کسی کو پسند کر لینا گناہ تھا، وہ جو سب بتانے کے لئے بولنے ہی والی تھی آنکھوں میں آنسو کے ساتھ لب سی گئی۔ وضاحت سے کچھ نہیں ہونا تھا، وہ مجرم ٹھرادی گئی تھی اور انسانوں کے دربار میں لڑکیوں کی نادانی کی کوئی معافی نہیں ہوتی خاص کر تب جب وہ لڑکیاں ہو۔

وسیم مولوی کو بلاؤ اور نکاح پڑھوا کر دونوں کو رخصت کر دو آج کے بعد میرا اس لڑکی سے "کوئی تعلق نہیں۔"

www.novelsclubb.com

____

ایک ہفتہ ہو گیا تھا اسے چترال میں اس شخص کے آبائی گھر میں وہ شخص جو کہ کہنے کو تو اب اس کا شوہر تھا اس نے اس واقعے کے بعد سے اس سے بات تک نہ کی تھی اور حیدر کو کھونے کا دکھ الگ اس لڑکی کو کھا رہا تھا۔ وہ انہی سوچوں میں تھی کہ کوئی دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔ اس نے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنی نظریں اٹھائی وہ دوسری بار اسے دیکھ رہی تھی کچھ بھی تو نہیں تھا اس میں حیدر جیسا، غصہ اب بھی اس کی آنکھوں سے جھلک رہا تھا۔

"اگر تم اس خوش فہمی میں ہو کے تمہیں بیوی مانو گا تو نکل آؤ، جیسے ہی تمہارے گھر والے میرا پیچھا کرنا چھوڑے گے میں تمہیں طلاق دے دوں گا، پھر تم جانو اور تمہارے گھر والے۔"

سسکی کی حد تک اسے اپنی ذات کی بے عزتی محسوس ہوئی تھی، لاڈوں میں رہنے والی آج در بدر تھی اور اس کا شوہر بھی اس کو اپنا نہیں مان رہا تھا۔

ہادی اس کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر خاموش ہو گیا، اسے اس لڑکی کی آنکھوں میں آنسو اچھے نہیں لگے تھے۔

"کیا میں پوچھ سکتا ہوں کے تم نے وہاں سب سچ کیوں نہیں کہا؟ "

"کیونکہ وہاں جو ہو رہا تھا وہ سب سچ ہی تھا۔"

www.novelsclubb.com

"مطلب۔ "

مطلب یہ ہے میں واقعی میں حیدر کو پانچ سال سے پسند کرتی ہوں، اپنے ابا کی جھوٹی قسم کیسے "
"کھاتی، میں نہیں جانتی تھی کے ان کا رد عمل ایسا ہو گا۔

اپنی بیوی کے منھ سے کسی اور کے لیے چاہت کا جان کر ہادی بل کھا کر رہ گیا۔

"تو تم نے ان کو کہا کیوں نہیں کے میں تمہارا عاشق نہیں ہوں۔"

ایمان نے سر اٹھا کر اسے دیکھا جس کے لہجے میں حقارت تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ یقین نہیں کرتے میں جانتی ہوں کے کہی میں بھی غلط ہوں مگر کسی نے میری نہیں سنی، اگر" وہ سر پر ہاتھ رکھ کر کہتے کے حیدر کو چھوڑ دوں تو خدا کی قسم چھوڑ دیتی مگر انہوں نے سر پر ہاتھ رکھ کر مجھے بد کردار کہا۔"

ہادی سمجھ نہ سکا کے اس کو بیوقوف کہے یا خود غرض۔

اور مجھے تم سے کوئی امید بھی نہیں ہے میں حیدر کو ہی چاہتی ہوں اس سے وعدہ کیا ہے میں نے" ،یہی بہتر ہے کے تم مجھے چھوڑ دینا، میری دعا ہے کے خدا تمہیں وہ لڑکی دے جو صرف تمہیں چاہتی ہو جو صرف تم سے محبت کرے۔"

www.novelsclubb.com

ہادی سر جھٹک گیا وہ خود غرض ہی تھی۔اسے اب جلد معاملہ ختم کر کے اسے چھوڑنا تھا، وہ ایک ایسی لڑکی کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتا تھا جو کسی اور کو چاہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سگریٹ ختم ہو کر کب اس کے ہونٹ کو جلا گئی اسے اندازہ ہی نہیں ہوا، وہ ماضی میں اس قدر ڈوبا ہوا تھا۔ آنسو اس کا پورا چہرہ بھگو رہے تھے، دل کا درد ختم ہونے کو آہی نہیں رہا تھا۔ وہ اسے کھو چکا تھا پر دل کا کیا کرتا جو زد لگا کر بیٹھا تھا ....

شروع میں تو وہ اس کو چھوڑنے پر راضی تھا سب ٹھیک تھا مگر وقت کے ساتھ وہ اس کے دل میں بس گئی تھی وہ اسے اپنے گھر میں دیکھ کر ہی خوش رہتا، اس کی آنکھوں میں آنسو برداشت نہیں تھے مگر جب محبت کا ادارک ہوا تب تک دیر ہو چکی تھی وہ اسے چھوڑ کر اپنی محبت کے پاس جانے کے لئے تیار بیٹھی تھی، وہ جب جب اس کو اپنے دل میں موجود محبت کا بتانے لگتا سامنے والے کے دل میں موجود محبت اس کو روک دیتی۔ اس کی آنکھوں میں کسی دوسرے مرد کے لئے چمک

اسے کاٹ ڈالتی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سنہری آنکھیں ٹوٹی کرچیوں کے ساتھ اپنے محبوب کو کسی اور عورت کے لئے جلتا دیکھ رہی تھیں۔

"محبت تھی نہ وہ آپ کی تو کیوں چھوڑا؟ نہیں چھوڑنا چاہیے تھا۔"

ہادی نے سر اٹھا کر ان سنہری آنکھوں میں دیکھا جو اپنے اندر ہوتی ٹوٹ پھوٹ کو چیخ چیخ کر بیان کر رہی تھی، اسے معلوم ہی نہیں ہوا کہ وہ چھت پر کب آئی۔

www.novelsclubb.com

"محبت تھی نہ میری، اسی لئے چھوڑ دیا۔"

اس کے جواب پر ان آنکھوں سے اس بار آنسو ٹوٹ کر چہرے پر گرے۔

"سہی کہا آپ نے اکثر اوقات اپنی محبت کو ہمیں، اسی کے لئے چھوڑنا پڑتا ہے۔ "

وہ خاموش رہا وہ اس کا مطلب جانتا تھا مگر

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جواب دے کر کوئی امید نہیں دینا چاہتا تھا۔

"محبوب کو کھونے کا دکھ جانتی ہوں میں۔ "

اس نے اس کی کمزور سی آواز سنی۔

آپ صرف محبوب کو کھونے کا دکھ جانتی ہے مگر میں، میں محبوب کو پا کر کھونے کا دکھ بھی "

جانتا ہوں۔"

آپ نے اس کو پایا ہی نہیں تھا کبھی اگر ی"

www.novelsclubb.com

"پالیا ہوتا تو کھونے کا سوال ہی نہیں آتا۔

وہ اس کے جواب پر لاجواب رہ گیا وہ اسے ہر بار حقیقت سے آشنا کراتی تھی۔

"اگر محبت نہ ملے تو محبت کرنے والوں کی قدر کرلینی چاہیئے۔"

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی کہہ گئی تھی،ڈھکے الفاظوں میں محبت کی بھیک مانگ گئی تھی۔بادی اس کے شکوے پر اداسی سے مسکرادیا اگر اس کے بس میں ہوتا تو وہ اس کو سب دے دیتا اگر بس میں ہوتا تو۔

محبت میں شکایت نہیں کرتے حنین، محبوب جیسا بھی ہو اس کو قبول کرتے ہیں مجاز عشق" میں عیب یار نہیں دیکھے جاتے۔اگر خدا نے بھی انسانوں کے عیب تلاشنے شروع کر دیئے تو پھر مسلمانوں کو جنت کیسے ملے گی۔

وہ مڑا اور اس کی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔

اب کی بار اس کے جواب پر وہ لاجواب رہ گئی اب کی بار وہ اسے حقیقت سے آشنا کرا گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ صوفے پر بیٹھی اپنے ہاتھوں کو دیکھے جا رہی تھی، آنسو سے اس کا پورا چہرہ بھیگ گیا تھا جیسے جیسے وقت گزر رہا تھا اس کے دل کی بے چینی ختم ہونے کی جگہ بڑھ رہی تھی۔

ریم اس کے پاس آکر بیٹھی، وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی کوئی تسلی کوئی دلاسہ کچھ بھی تو نہ تھا۔

ریم نے اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیا جن کو وہ تک رہی تھی۔

ریم میں اس لڑکی کی ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھنا چاہتی ہوں میں دیکھنا چاہتی ہوں کے وہ لکیریں "کیسی ہوتی جو محبوب کے دل تک پہنچ جاتی ہے۔"

www.novelsclubb.com

ریم بس بے بسی سے اسے سنے گئی اس کی اشک بہاتی آنکھوں کو دیکھے گئی۔

میں ایک بار بس اس لڑکی سے ملنا چاہتی ہوں جو میرے محبوب کا انتخاب ہے میں دیکھنا چاہتی "ہوں اس کا نصیب جس نے بغیر چاہے بادی کو اپنا بنا لیا۔"

"اتنی محبت کرتی ہو اس سے ؟" سوال پوچھا گیا۔ "محبت نہیں کرتی عشق کرتی ہوں۔

.......لاجواب کیا گیا تھا

...... عشق کرتی ہو تو اپنا لو۔ "مشورہ تھا شاید جو بتایا گیا تھا"

"اپنا لیا تو وہ مر جائے گا۔"

..... بے بسی تھی شاید جو کہی گئی تھی

www.novelsclubb.com

"نہیں اپنایا تو تم مر جاؤ گی۔'

......جتایا گیا تھا

"مر جاؤ گی خیر ہے وہ تو جی اٹھے گا نہ۔ "

.........اپنی محبت کا مزاق اڑایا گیا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریم اس کو دیکھ کر رہ گئی جہاں لاحاصل عشق کی بے بسی تھی، تڑپ تھی، تکلیف تھی، مجبوری تھی، غرض یہ کے ان سنہری آنکھوں میں اضطرار تھا۔

____

ملک نے فون اٹھا کر دیکھا جہاں پر ڈی۔آئی۔جی کی کال آرہی تھی۔ وہ فون اٹھا کر کھڑکی کے پاس آکر کھڑے ہوئے۔

"جی ڈی۔آئی۔جی صاحب آج آپ نے ہمیں کیسے یاد کر لیا۔"

سر چوٹے ملک کے خلاف لاہور میں ایف آئی آر درج ہوئی ہے، اے۔ایس۔پی نے تحقیقات" شروع کروادی ہیں۔ مخالف پارٹی کے وکیل نے ٹرائل کے لئے سیشن کورٹ میں اپیل کر دی ہے، جلد لاہور کوٹ میں مقدمہ شروع ہو گا۔"

سامنے والے کی آواز میں ڈر واضح بول رہا تھا۔ ملک نے پوری تسلی سے بات سنی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کس نے کیا ہے اور کیا وجہ؟"

"کسی نور نامی لڑکی نے مگر پیچھے پوری ومن این.جی او ہیں اور کیس گینگ ریپ کا ہے۔"

"لڑ کون رہا ہے؟"

"بیرسٹر ہادی ارسم خان۔"

بیرسٹر ہادی کے نام پر مقابل کی رگیں غصے سے ابھری۔

"ایف۔آئی۔آر کیسے ہونے دی اور یہ بات تم اب بتا رہے ہو؟"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ملک صاحب اے۔ایس۔پی بیرسٹر کا جگری دوست تھا اور ہمیں نہیں پتا تھا کے وہ آپ کا بیٹا ہے اب چھوٹے ملک کے کارنامے تو آئے دن آتے ہی رہتے ہیں ہمیں کیا معلوم تھا اس بار معاملہ عدالت تک پہنچ جائے گا۔"

"شٹ آپ یو بلڈی____ معاملہ ہادی تک پہنچا ہی کیسے اب وہ شخص قبر تک کیس لے کر جائے گا۔تم فوراً اس اے۔ایس پی کا تبادلہ کہی اور کرو میں جہانزیب کو باہر بھجوانے کی کرتا ہوں۔

"....مگر سر"

"کیا مگر۔"

ملک نے پورے غصے سے سامنے پڑی اس غلیظ بوتل کو زمین پر پھیکا۔سیڑیاں اترتا جہانزیب باپ کو غصے میں دیکھ کر رکا،وہ جانتا تھا اس کا کوئی کھاتا ہی باپ تک پہنچا ہو گا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اے۔ایس پی شہر میں اپنی کارکردگی کی وجہ سے عام عوام میں مشہور ہے یہ مشکل ہو گا۔" جو بھی کرو مگر میڈیا کو خبر نہ ہو نہیں تو اس اے ایس پی کا تو پتا نہیں تمہاری چھٹی ضرور ہو گی۔"

جھٹکے سے فون زمین پر پھیکا، نظریں اپنے سپوت پر گئی تو مزید غصہ بڑھا۔اس سے پہلے جہانزیب کچھ کہتا ایک زور کے طمانچے نے اس کے پورے منھ کو سرخ کر گیا۔

کس کس کے ساتھ راتیں گزار رہے ہو تم؟"وہ باپ کو جلال میں دیکھ کر تھوڑا اڈرا۔ "

"بابا آپ تو جانتے ہی ہیں یہ کون سا پہلی بار ہے جو آپ اتنا غصہ ہو رہے ہیں۔ "

وہ اس کی بے حسی پر وہ تاؤ کھا کر رہ گئے۔

یہ نہیں پتہ تھا کے پیسوں کی جگہ گینگ ریپ شروع کر دیئے ہے تم نے اپنے ان دوستوں کے " ساتھ۔اگلے سال الیکشن ہیں اس بار تم نے کھڑے ہونا ہے،ابھی اگر یہ معاملہ ہاتھ سے نکل گیا "تو جیتنا تو دور لڑ بھی نہیں پاؤ گے۔

www.novelsclubb.com

اس گاؤں والی لڑکی کی اتنی ہمت کے مجھ جہانزیب ملک پر مقدمہ چلائے، وہ لگتا ہے وہ رات "

بھول گئی ہے۔"

اسے لگا جیسے کسی نے کھینچ کر اس کی عزت پر ہاتھ ڈال دیا ہو۔

تم اپنی اس اکڑ میں ہی مارے جانا کیس ہادی نے لیا ہے و من این۔ جی۔ او سے اور وہ، وہ شخص "

ہے جو سامنے کھڑے مجرم کو قبر تک چھوڑ کر آتا ہے۔"

"تو اب۔ "

"باہر جانے کی تیاری کرو اور کیا، باپ ہے تو تمہارا یہاں خوار ہونے کے لئے۔"

اپنے باپ کو غصے میں دیکھ کر وہ فوراً رفو چکر

ہوا۔ پیچھے ملک سوچ کر رہ گیا کے معاملہ اتنا آسان بھی نہیں ہے جتنا لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

\-------------------

وہ ریلنگ کے پاس آکر کھڑی ہوئی، یہاں سے بادشاہی مسجد کا منظر صاف نظر آرہا تھا۔ ہر طرف روشنی تھی، خوبصورتی تھی پورے چاند کی چمک تھی مگر دل ویران تھا اداس تھا۔

دانیال اس کے پاس آکر کھڑا ہوا۔ اس کی سنہری آنکھوں میں دیکھا جو اسے پسند تھیں۔

آپ کو میرا یہاں لانا برا تو نہیں لگا۔ برا کوئی اس سے پوچھے اس شخص کے علاوہ کسی اور کو سوچ "کر بھی اس کا دل زخمی ہو رہا تھا، روح چھلنی ہو رہی تھی۔

نہیں۔" آنکھوں کی نمی کو اندر اتارا۔"

آپ کو پہلی بار میں نے کالج کے باہر دیکھا تبھی سوچ لیا تھا کے میری بیوی آپ ہی بنے گی ورنہ "امی کی خواہش تھی کے میں ان کی بہن کی بیٹی سے شادی کرو۔"

www.novelsclubb.com

"آپ کو اپنی امی کی بات کا مان رکھنا چاہیے تھا۔"

"میری پسند وہ نہیں ہے آپ ہیں اور میں اپنی چاہت پر کمپر ومائز نہیں کرتا۔"

سنہری آنکھوں نے تعجب سے اپنے ہونے والے شوہر کو دیکھا جو کمپر ومائز نہیں جانتا تھا اور ایک وہ تھا جس نے اپنی چاہت تک قربان کر دی تھی۔

وہ محبت ہی کیا جو آپ کو قربان ہونا نہ سکھائے۔"اب کی بار دانیال نے اسے تعجب سے دیکھا۔"

میں نہیں مانتا، میں بس جانتا ہوں جو اچھا لگے اسے اپنا بنالو یہ کیا بات ہوئی کہ پہلے محبت کرو پھر "قربانی دو پھر پوری زندگی اس کی یاد میں بیٹھ کر روتے رہو، نونسنس۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خدا کی محبت سے بڑی کوئی محبت ہوتی ہیں؟ نہیں نا! وہ بھی قربانی مانگتا ہے، آزمائشوں سے" گزارتا ہے اس کے بعد جا کر انعام میں جنت ملتی ہے۔ یہ قربانی ہی تو ہے جو محبت میں کھڑے اور کھوٹے کا فرق کرتی ہے، جو مومن اور کافر کا فرق

"کرتی ہے۔

"آپ عشق مجازی کو عشق حقیقی سے ملا رہی ہیں؟"

"میں صرف محبت کے اصول بتا رہی ہوں۔"

"کیا آپ نے دی ہے کبھی قربانی؟"

"کیوں کیا مجھے جنت کمانے کا شوق نہیں ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دانیال نے اس کو نا سمجھیں سے دیکھا جواب واپس ٹیبل پر جا کے بیٹھ گئی تھی وہ سمجھ ہی نہیں سکا تھا کے وہ کتنی بڑی بات کر گئی تھی۔

____

وہ دروازہ کھٹکھٹا کر اجازت ملنے پر اندر داخل ہوئی۔

"بابا جان مجھے بات کرنی تھی۔"

آؤ حرم مجھے بھی تمہیں کچھ بتانا تھا بیٹھو بیٹا۔" وہ ان کے پاس آ کر بیٹھی۔"

"میں جانتی ہوں جو آپ نے کہنا ہے میں نے آپ کی اور ماما جان کی باتیں سن لی تھی۔"

www.novelsclubb.com

اکبر صاحب کچھ پل کے لئے خاموش رہ گئے۔

"پھر میری بیٹی نے کیا سوچا۔"

آپ حیدر اور ایمان کی شادی کروانے، میں حیا کو لے کر باہر چلی جاؤ گی۔"وہ خاموشی سے اسے دیکھے گئے۔

یعنی بھاگ جاؤ گی، سامنا نہیں کرو گی اور تمہیں لگ رہا ہے کے باہر جانے سے وہ تمہارا پیچھا چھوڑ دیں گے۔"

حیدر کے دل سے کھیلنے سے بہتر ہے میں بھاگ جاؤ،تا حیات اکیلے رہ لوں گی یہ منظور ہے مجھے" مگر محبت کرنے والوں کو الگ نہیں کر سکتی۔"

انہوں نے غور سے اپنے مرحوم بھائی کی بیٹی کو دیکھا جو اتنی سی عمر میں کتنا سہہ چکی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اگر میں کہوں ایمان ہی اس سے شادی نہیں کرنا چاہے گی تو؟"

حرم نے اچھنبے سے انہیں دیکھا۔

"یہ ناممکن ہے۔"

کیا تم جانتی ہو حرم، ایمان نے کسی سے نکاح کر لیا ہے اور یہ بات حیدر جانتا ہے تبھی ایمان کو "نہیں لا رہا ابھی بھی میرے ماضی بیٹے کو لگ رہا ہے کے وہ لڑکی اپنے شوہر سے طلاق لے گی۔

حرم کو لگا کے اس نے کچھ غلط سن لیا ہے، ایمان تو صرف حیدر کی تھی۔

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟"

اکبر صاحب نے شرمندگی سے نظریں جھکائی، وہ حیدر اور ایمان کی ہر بات جانتے تھے، یہ بھی کے اس لڑکی نے طلاق لے لی ہے مگر یہ بات چھپا گئے تھے۔ وہ جانتے تھے کے حرم ویسے کبھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں مانے گی اس لیے اپنی بیٹی کو بچانے کے لیے کسی اور کی بیٹی کے دل سے کھیل گئے تھے۔
مجبوری تھی، محبت تھی یا خود غرضی جو بھی تھا پر اپنوں کے لئے تھا اس لئے غلط نہیں تھا۔

"بابا جان میں اس بارے میں نہیں جانتی لیکن اگر حیدر اس فیصلے کے بارے میں نہیں بتانا چاہتا تو ہمیں اس کا مان رکھنا چاہیے، اور ایمان جلد طلاق لے کر آجائے گی۔"

اکبر صاحب نے اپنی بیٹی کو دیکھا جو حیدر کے لئے ڈٹی ہوئی تھی، آج سے سال پہلے بھی جب وہ حرم اور حیدر کی شادی چاہتے تھے وہ تب بھی حیدر اور ایمان کے لئے حمزہ سے شادی کر گئی تھی۔ اپنی اور اپنی اولاد کی تکلیف تو اس لڑکی کو کہی نظر آ ہی نہیں رہی تھی۔

"وہ تین ماہ سے اس کی بیوی ہے اس کے گھر میں، حیدر بیوقوف ہے تم تو مت بنو، کون اپنی بیوی کو کسی اور آدمی کے لئے چھوڑے گا۔"

"اگر بیوی نہیں چھوڑی جا سکتی تو کیا محبت چھوڑی جا سکتی ہے؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حرم نے بے ساختہ پوچھا۔

"میں تمہیں کون سا کہہ رہا ہوں حیدر کی بیوی بن جاؤ، حیا کے لئے نکاح کر لو تا کہ عدالت میں ان کے پاس تمہیں لے کے جانے کا جواز نہ ہو، اور پھر ایمان آئے گی تو ہم حیدر کی شادی کر دے گے تب تم الگ ہو جانا اس سے۔"

حرم کچھ لمحوں کے لئے سوچ میں پڑ گئی، اپنی بیٹی کا چہرہ نظروں میں آیا، پھر اس ہاشم کی غلیظ نظریں آنسو کے دو قطرے آنکھ سے ٹوٹ کر گرے، اسے صرف اپنی بیٹی کے لئے دستخط ہی تو کرنے تھے وہ کون سا حیدر کی بیوی بنے والی تھی۔

"آپ حیدر سے پوچھ کر کرے گا سب، اگر ایک بار بھی اس نے انکار کیا تو بات وہی ختم کر دے گا کچھ مت کہے گا اسے اس کو تکلیف مت دے گا میری وجہ سے تو بالکل نہیں۔"

اکبر صاحب اٹھے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور کمرے سے نکل گئے، ایک معاملہ تو جھوٹ سے حل کر ہی لیا تھا اور وہ جانتے تھے کے اب حیدر کو راضی کیسے کرنا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ نہا کر باہر نکلا تو اپنے فون پر آنے والے انون نمبر کو دیکھ کر رکا، ہاتھ بڑھا کر اٹھایا آگے سے آنے والی آواز کو سن کر طنزیہ مسکرایا۔

"ملک بول رہا ہوں بیرسٹر صاحب۔"

"کہے ملک صاحب آج آپ نے ہم غریبوں کو کیسے یاد کر لیا۔"

یہ بتانے کے لئے وکیل صاحب کے جن غریبوں کے لئے آپ اتنے ہمدرد بن رہے ہیں کہی"
"ایسا نہ ہو ان کی مدد کرتے کرتے آپ کسی اپنے کو ہی نہ کھو دے۔

ہادی ان کی اوچھی چالوں پر مسکرایا، یہ تو ابھی شروعات تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے کسی کو ابھی تک اتنا اپنا بنایا ہی نہیں ملک صاحب کے وہ میری کمزوری بنے، آپ کو "

"اب کوئی اور طریقہ ڈھونڈنا پڑے گا۔

وہ کہہ کر بغیر ان کی سنے فون رکھ گیا۔

اس کی حرکت پے مقابل کو سخت تیش آیا۔

بابا بخش، بابا بخش۔"اس نے دھاڑ کر اپنے پرانے ملازم کو آواز دی۔"

"جی صاحب۔"

"میں نے کہا تھا کے پتا کرو کے اس وکیل کے گھر میں کون کون ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"صاحب اس کا کوئی نہیں چترال میں بس ایک ماموں ہیں لاہور میں اس کے اپنے۔"

"کوئی لڑکی خاندان کی؟"

جی اس کے ماموں کی ہوتی ہے ایک، اس کے ماموں کی لاڈلی ابھی کچھ دن پہلے وکیل اس کے "

"ہونے والے شوہر کے بارے میں پتا کروا رہا تھا اگلے کچھ دن میں شادی ہے اس کی۔

"لڑکی کا نام؟ "

بخش بابا نے دہل کر اس درندے کو دیکھا جس سے کسی اچھائی کی کوئی امید نہیں تھی۔

"حنین۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پورا نام بابا بخش۔"

حنین وقار۔"وہ کہہ کر چلا گیا۔"

ملک نے سر کرسی کی پشت سے ٹکا دیا اسے بس اپنے بیٹے کو بچانا تھا ہر حال میں ایک ہی نام اس کے دماغ میں بیٹھ گیا تھا، حنین وقار۔

____

وہ دروازہ کھول کر سست قدموں سے اندر داخل ہوئی، ٹانگوں سے جان جا رہی تھی۔ شیشے کے پاس کھڑی ہوئی تو اپنی ہی خوبصورتی کو دیکھ کر دنگ رہ گئی مگر کیا فائیدہ ایسے حسن کا جو محبوب بھی نہ دلوا سکے۔ اپنے ہاتھوں میں کسی اور کی مہندی دیکھ کر ساری امیدیں ختم ہو گئی۔ شیشے کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گلاس کو اتنی زور سے دبایا کے وہ ٹوٹ کر اس کے مہندی لگے سرخ ہاتھوں کو مزید سرخ کر گیا، مگر اسے کوئی درد نہ ہوا۔وہ روتے روتے زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔

ریم جو اپنی دوست کی حالت جانتی تھی لان کے شور شرابے سے نکل کر کمرے میں آئی تو اس کی حالت دیکھ کر کچھ پل تو دنگ رہ گئی۔

تھک گئی یار میں تھک گئی، میری محبت ہار گئی، میرا عشق فنا ہو گیا۔میری محبت اس کی بے گانگی" "سہتے سہتے ہار گئی اور میرا عشق اس کی ناپسندیدگی سہتے سہتے فنا ہو گیا۔

وہ ہچکیاں لے لے کر رو رہی تھی۔الفاظ اس کی زبان سے ادا نہیں ہو رہے تھے مگر وہ بول اس طرح رہی تھی کے آخری موقع ہو زندگی میں اعتراف کا،اظہار کا۔

دیکھو یار مجھے میرے پاس سب کچھ ہے پھر بھی میرے پاس کچھ نہیں۔سب ہار گئی،سب ختم" ہو گیا۔میری محبت اس کی سرد مہری کو پگھلا نہ سکی،میرا عشق اس کی ناپسندیدگی کے پہاڑ کو توڑ

www.novelsclubb.com

نہیں سکا۔ حنین وقار پوری کی پوری اس کی انا اور ضد میں ختم ہو گئی، مگر آج بھی اس کے دل کی دیواریں جو کے توں کھڑی ہیں۔"

وہ بے بسی کی حد پر تھی۔

"تمہاری دوست سب ہار گئی محبت، جزبات، احساسات سب میرا دل مردہ ہو گیا ہے میرے اندر کچھ زندہ نہیں بچا۔ جانتی ہو آج یہ جان بھی اس کے نام پر نکل گئی تو تب بھی اس کو فرق نہیں پڑے گا۔"

وہ لڑکی درد کی انتہا پر تھی، ہاتھ سے خون رسنا اب بند ہو گیا تھا مگر دل سے نہیں۔ ریم اٹھی الماری سے فرسٹ کٹ نکالی اور اس کے پاس بیٹھی۔ اس کے ہاتھ کو لے کر مرہم لگانے لگی، مہندی کی دلہن کو نظر لگ گئی تھی۔

"مرہم اب مجھ پر اثر نہیں رکھتے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مرہم تکلیف کم کرنے اور گھاؤ کو بھرنے کے لئے لگاتے ہیں۔"

ساتھ ساتھ وہ بڑے پروفیشنل انداز میں اس کی پٹی کر رہی تھی۔

"جب تکلیف محسوس ہی نہ ہو تو مرہم رکھنے کا فائیدہ؟"

وہ طنزیہ ہنسی، اس کی ہنسی میں اتنی تکلیف تھی کے ریم نے بے ساختہ دعا کی کہ خدا کسی لڑکی کو ایسی مسکراہٹ نہ دے۔

تم تو بہت باوقار تھی حنیین، تم تو کہتی تھی کے محبت کر بھی لی تو کبھی بدلے میں محبت نہیں" مانگو گی کیونکہ اس پر کسی کا اختیار نہیں تو پھر تم کب سے بدلہ چاہنے لگی، تم نے کب سے اپنی "عزت نفس کا سودا کر لیا۔

میں نے اپنے وقار کا نہیں اپنی محبت کا سودا کر لیا ہے اسی لئے تو تڑپ رہی ہوں۔ میں نے کب" چاہا ہے کے وہ مجھے چاہے میں بس چاہتی ہوں کے وہ مجھے غلط نہ سمجھے، وہ بے شک میرا نہ ہو مگر "سب جانتے ہوئے بھی کم سے کم کسی کے نکاح میں نہ بھیجے یہ تو غلط ہے نہ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم نے اعتراف کرلیا۔"

"نہیں مگر وہ جانتا ہے۔"

یقین تھا اس کہ لہجے میں۔

"کیسے ؟"

""وہ خود اس مرض میں مبتلا ہے تو میری آنکھوں میں موجود اس مرض کو کیسے نہیں پہچانتا۔"

وہ اپنی جگہ سہی ہے وہ اپنے حصے کی محبت کر چکا ہے حنین اور شاید نکاح کے بعد تم اس کو" بھول جاؤ، وہ اس لڑکی کا نہ ہو کر بھی اسی کا ہے، وہ تمہارا نہیں ہے اور جو ہے وہ تمہیں مل رہا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریم اس کی پٹی کر چکی تھی وہ جانتی تھی عشق میں پاگل لڑکی کو سمجھانا فضول ہے اس لئے اسے نیند کی گولیاں دیتی ہوئی کمرے سے نکل آئی۔ پیچھے حنین نے اپنے پٹی بندے ہاتھوں کو گھورا اور سر کو تکیے پر رکھ گئی، وہ ابھی کچھ سوچنا نہیں چاہتی تھی اس لئے خود کو وقت کی دھار پر چھوڑ گئی ۔نیند میں بھی اس لڑکی کو سکون میسر نہیں تھا۔

----

www.novelsclubb.com

"بابا یہ باتیں آپ اب مجھے بتا رہے ہیں۔"

غصے سے حیدر کا برا حال تھا، جس دوست کی بچپن سے اس نے حفاظت کی تھی وہ اتنا سب برداشت کر گئی تھی۔

"تمہیں بتا دیتا تاکے تم ہاشم کو وہاں مار ڈالتے۔ "

اور اب وہ جو آپ کو دھمکا رہے ہیں، وہ لوگ حرم کے ساتھ اتنا کرنے کے بعد بھی حرم اور حیا"
"کو لے کر جانا چاہتے ہیں، جیسے میں یہ ہونے دوں گا۔

اسے تو ہاشم والی بات ہی بھڑکا گئی تھی جس نے اس کی دوست پر غلط نظریں رکھی تھی۔

غصے سے کچھ نہیں ہو گا، وہ معاملہ عدالت لے کر جا رہے ہیں کے حرم ان کی بہو اور نواسی"
"دونوں ہے اور حیا ان کے مرے بیٹے کی آخری نشانی۔

اکبر صاحب کے چہرے پے پریشانی واضح تھی۔ وہ ایک ایسا پتہ کھیل رہے تھے جس کے انجام سے کوئی واقف نہ تھا۔

"تو لے جائیں، ہم لڑلے گے مگر حرم اور حیا وہاں نہیں جائے گی۔"

"ہم ہار جائے گے حیدر۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیسے۔"

"وہ بہت امیر لوگ ہیں، کیس اپنی طرف کرانا ان کے لئے بہت آسان ہے۔"

"تو پھر۔ "

میں حرم کی شادی کروادوں گا، پھر وہ حرم کو اس کے شوہر کے گھر سے نہیں لے جاسکیں گے۔"

کچھ لمحے کے لئے حیدر بول ہی نہ سکا، اس کا باپ ایک بار پھر اس کی دوست کی زبردستی شادی کروا رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں یہ نہیں ہونے دوں گا بابا۔"

کیوں؟"اس نے بے یقینی سے باپ کو دیکھا۔"

حیا کا کیا ہو گا؟آپ کو لگتا ہے اس دنیا میں کوئی بھی بہت آسانی سے بچی کو باپ کا مان دے دے "گا؟"

اسے یہ بات ہضم ہی نہیں ہو رہی تھی۔

"اسی کے لئے کرو گا،اور حرم بھی اپنی بچی کے لئے ہی کرے گی۔"

حیدر اپنے باپ کو دیکھ کر رہ گیا۔

نہیں وہ بہت چھوٹی ہے بابا وہ ابھی اپنے باپ سے محروم ہیں،اگر حرم کی شادی کر دے گے تو "
"حیا اپنی ماں کو بھی کھو دے گی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کچھ پانے کے لئے کچھ کھونا تو پڑتا ہی ہے۔"

"ہر بار حرم ہی کیوں قربانی دے، کیا اس کی اپنی کوئی خوشیاں نہیں۔"

"تو تم دے دو قربانی۔ "

حیدر نے غور سے اپنے بابا کو دیکھا، وہ اپنی دوست اور حیا کے لئے کچھ بھی کر سکتا تھا۔

"کیسے۔"

تم کرلو حرم سے نکاح اور دے دو حیا اور حرم کو تحفظ، پہلے بھی تمہارے اور ایمان کی وجہ سے"

"میں نے اپنی بچی کو زبردستی دشمنوں کے گھر بھیجا کیونکہ تم تب بھی نہیں مانے تھے۔

حیدر کو یکدم جھٹکا لگا، یہ اس کے بابا کیا کہہ رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بابا۔ "

"جانتا ہوں کیا کہوں گے ایمان نامہ نہ شروع کر دینا، میری پہلے بھی خواہش تھی کے حرم تمہاری بیوی بنے مگر تمہاری دل کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے حرم اس گھر تک چلی گئی۔ نکاح کر لو تاکہ عدالت میں میں یہ ثابت کر دوں کے حرم اب تمہاری بیوی ہے تو وہ اس کو نہیں لے کے جا سکتے، ایمان کو بتا دینا کے وقتی ہے پھر جب تمہاری محبوبہ آئے گی تو کر لینا اس سے شادی اور چھوڑ دینا حرم کو۔"

اکبر صاحب اپنی بات کر کے اٹھ گئے۔

"یہ حرم اور ایمان دونوں کے ساتھ زیادتی ہے۔"

اس کا جملہ اکبر صاحب کو بھڑکا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیوں ایمان کے ساتھ کیوں ہیں، میں نے کب کہا اس کو نہ بتاؤ زیادتی تو حرم کے ساتھ ہے کے " معاملے کے ختم ہونے پر پہلے صرف بیوہ تھی تو اب وہ طلاق یافتہ بھی ہو جائے گی، ایمان سے الگ ہونے کو تو نہیں کہہ رہا میں۔"

"اور آپ کو لگتا ہے کے میں اپنی دوست کو تکلیف دوں گا؟"

رہنے دو حیدر ہم سب نے جانے انجانے میں حرم کو تکلیفیں دی رہنے دو حیدر ہم سب نے" جانے انجانے میں حرم کو تکلیفیں دی ہیں، وہ بچی جو بچپن سے یتیم رہی، پھر بیوہ ہو گئی، اس کے اپنے ہی دیور کی غلاظت سے میں اس کو بچا نہیں سکا اور اب اپنی بچی کے لئے ایک بار پھر قربانی دے گی۔" حیدر کے دل میں بے چینی بڑھی۔

"کیا آپ نے حرم سے بات کی؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کرلی اس نے کہا ہے ایک بار ہی حیدر سے بات کرے گا، وہ نہیں مانے تو چھوڑ دے گا میری وجہ "
سے اس کو تکلیف نہ دے گا۔"

اور یہ بات....... آخری بات جو اس کا باپ کر کے چلا گیا تھا اس نے حیدر کے سوالوں کو ختم کر دیا تھا۔

حرم اور ایمان دونوں کی سوچیں اس کے دماغ میں بیٹھ گئی تھیں۔ کیا ایمان اس کانٹریکٹ نکاح کے لئے مان جائے گی؟۔

کیا حرم کو چھوڑ کر وہ اس کے اور حیا کے ساتھ زیادتی تو نہیں کرے گا؟۔

اسے اب جا کر حرم کے بدلے بدلے رویہ کا احساس ہوا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے کتاب سے سر نکال کر کال کرنے والے نام کو دیکھا۔اس

نام کو پڑھ کر خود بخود مسکراہٹ اس کے چہرے کا احاطہ کر نام کو پڑھ کر خود بخود مسکراہٹ اس کے چہرے کا احاطہ کر گئی۔

"نوری کیا تم ٹھیک ہو؟"

www.novelsclubb.com

اگلے کی پریشانی میں ڈوبی آواز پر وہ انجانے میں خوش ہوئی۔

"جی سر کیوں؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ نہیں، بس تمہاری سیکورٹی پوری ہے نہ ہوسٹل میں کوئی مسئلہ تو نہیں ہوا یا کسی نے کال کر "
"کے پریشان تو نہیں کیا؟

ہادی کو ملک کی کال کے بعد اگر کسی کا خیال آیا تھا تو وہ نوری تھی۔

"نہیں سر یہاں سب ٹھیک ہے۔"

"اوکے۔ "

سر "اس کے کال کاٹنے سے پہلے ہی وہ بے ساختہ ہی روک گئی۔"

"جی کہیے۔"

www.novelsclubb.com

"شکریہ۔"

اس نے پورے دل سے بولا، وہ اس شخص کی جتنی احسان مند ہوتی کم تھا۔

یہ میرا فرض ہے نوری، صرف آپ کے ساتھ نہیں اپنے ہر کلائنٹ کو انصاف دلانہ میری"

"ذمے داری ہے جو خدا نے مجھے دی ہے۔

"خدا حافظ."

وہ بات کو ختم کر کے فون بند کر گیا تھا۔ مگر پیچھے نوری اس کو ہی سوچ گئی، یہ جانے بغیر کہ وہ اس کو سوچ رہی ہے۔

----

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سامنے کا منظر دیکھ کر اس کے قدم تھمے، وہ صوفے پر بیٹھی اپنی بیٹی کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ وہ آہستہ آہستہ قدم لے کر اس کے پیچھے آکر کھڑا ہو گیا۔ حیا نے حیدر کو دیکھتے ہی اپنے چھوٹے چھوٹے پاؤں سے اچھلنا شروع کر دیا، اس سے پہلے حرم مڑ کر حیدر کو دیکھتی اس نے ہاتھ بڑھا کر حیا کو اس کی گود سے اٹھالیا۔

"تم آگئے، سرجری کیسی گئی؟"

"اچھی۔"

وہ اس کے پاس ہی بیٹھ گیا اس کو دیکھا جو اس کے علاوہ ہر جگہ ہی دیکھ رہی تھی۔

بابا نے مجھ سے بات کرلی۔ حرم کی مسکراہٹ سمٹی۔

اچھا۔"وہ آگے کچھ نہ بول پائی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم کیا چاہتی ہو حرم؟"

"میرے چاہنے سے کیا ہو گا، میرے چاہنے سے آج تک کچھ نہیں ہوا۔"

اس نے حیا کو اس کی گود سے لے لیا۔

"ایمان سے بات کر لوں گا میں، وہ بہت اچھی ہے اسے کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔ "

وہ خاموش رہی، کیا ہی کہتی۔

تمہیں برا نہیں لگے گا؟"حیدر نے دوبارہ بات کرنی چاہی۔ "

کس لئے؟"اس نے نا سمجھی سے اسے دیکھا اور حیا کو لے کر کھڑی ہو گئی جس نے اب رونا شروع کر دیا تھا۔

"میں تمہیں اس معاملے کے ختم ہونے کے بعد چھوڑ دوں گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چھوڑا انہیں جاتا ہے جن کو ہم نے دل سے اپنایا ہو اور رہی بات میری تو تم نے مجھے نہ کبھی اپنایا اور نہ ہی کبھی اپناؤ گے۔"

وہ کہتی ہوئی نکل گئی اور حیدر کو اس کو جاتے دیکھتا رہا۔ کمرے میں آکر کب کے اٹکے موتی اس کی آنکھوں سے بہہ گئے۔ بر بار اس کے مسئلے اس کے اپنوں کو مشکل میں ڈال دیتے تھے۔

وہ جان گئی تھی کہ خدا نے اس کی قسمت میں محبت نہیں لکھی تھی، وہ زمیداری تھی، تایا جان" کی، حیدر کی اور سر پر پڑنے والی زمیداری سے آج تک کبھی کسی نے محبت کی ہے، یقیناً نہیں۔

وہ سنہری آنکھوں والی لڑکی فٹ پاتھ کے قریب بینچ پر بیٹھی کئی گھنٹوں سے اپنے خالی ہاتھوں کی لکیروں کو تکے جا رہی تھی۔ دو آنکھیں کافی دیر سے اس کی ویران آنکھوں کو جیسے تسخیر کرنے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کی کوشش میں تھیں کہ یکدم وہی بزرگ اس لڑکی سے کچھ فاصلے پر بیٹھے۔لڑکی کا جیسے سکتہ ٹوٹا، مگر زبان نے جیسے بولنے کے لئے لفظ ادا ہی نہ کئے، لڑکی کی پریشانی بھانپتے ہوئے بزرگ نے اس کی پریشانی دور کی اور بولے۔

"اتنی سی عمر کی ہو اور ابھی سے محبت کا روگ لگا بیٹھی ہو بچے۔"

سنہری آنکھوں کا پہلے سکتہ ٹوٹا پھر ٹھٹکی، پھر حیران ہوئی اور آخر میں نم ہو گئی۔

آپ...پ کو کیسے...پتہ پتا؟"آواز میں واضح لڑکھڑاہٹ تھی جیسے کسی کے حال دل جاننے پر خوفزدہ ہو۔

"یہ آنکھیں روح کے اندر تک کا حال بتا دیتی ہیں۔"

وہ لاجواب ہوئی۔بزرگ نے اس کی ویران آنکھوں کو دیکھتے سلسلہ کلام جوڑا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت کو اس دنیا میں اللہ نے دو حصوں میں اتارا ہے یہ یا تو سکون بن کر اترتی ہے اور اگر روگ "
ہو تو عشق بن کر اترتی ہے۔"

وہ اپنی تمام سماعتوں کے ساتھ متوجہ تھی۔"عقیدت میں انسان غرور کرتا ہے کیونکہ اس کا محبوب اس کا ہوتا ہے اس لئے بندے کا سر اٹھتا ہے جبکہ عشق میں پشیمان ہوتا ہے اس کا سر جھک جاتا ہے کیونکہ اس کی قیمتی ترین شے اس کے پاس نہیں ہوتی۔"

ان ویران آنکھوں کی اب بس ہوئی تھی آنسو اس قدر بہہ رہے تھے کے سامنے کے تمام منظر دھندلا گئے۔

www.novelsclubb.com

ایک محبت میں اگر انسان مسکراتا ہے، کھلکھلاتا ہے روح میں سکون اترتا ہے تو دوسری محبت" اس کو رولاتی ہے، تڑپاتی ہے روح سے جان نکال لیتی ہے۔دونوں محبتیں اس کی دی گی آزمائش ہیں۔"

کیسے؟" تجسس تھا جاننے کا۔"

"ایک میں شکر واجب ہے تو دوسری میں صبر فرض ہے۔"

"ج آپ نے سہی اندازہ لگایا، مجھ پر محبت روگ بن کر اتری ہے،اب میں کیا کروں؟

وہ جیسے اس تڑپ کا اختتام چاہتی تھی۔

تحمل سے کام لو۔"جواب فوری آیا۔"

www.novelsclubb.com

کیسے۔"وہ بے چین تھی۔"

"برداشت کرو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سر دد ھند میں کئی لمحے خاموشی کی نظر ہوئے۔

برداشت سے معاملہ آگے چلا گیا ہے، اب نہیں ہوتا۔" بے بسی کی آخری حد پر کھڑی تھی وہ" لڑکی۔

"تو صبر کرو بچے، صبر کرنے والوں کو خدا ارائے گاہ سے نہیں بھٹکنے دیتا۔ "

لڑکی یکدم پھر لاجواب ہوئی تھی، پر دل اب بھی بے چین تھا۔

"صبر کیا ہے؟"

صبر انتظار ہے اپنی دعاؤں کی قبولیت کا، صبر اجر ہے اپنی دعاؤں سے بھی بہترین پانے کا، صبر وہ" آنسو ہیں جو بغیر شکوے کے بہائے جاتے ہیں۔" صبر وہ ہے جو بلال بیشی نے غلام بن کر مکہ کی گلیوں میں ہاتھ میں بیڑیاں ڈلے ہوئے محسوس کیا۔ صبر وہ ثابت قدمی ہے جو حضرت یوسف

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

علیہ السلام نے اپنی کردار کشی ہونے اور بغیر قصور کے قید کاٹنے پر کیا۔ صبر وہ کیفیت ہے جو "آپ صلی علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہر بیٹے کو لحد میں اتارتے ہوئے محسوس کی۔

صبر سے وہ تھوڑی مل جائے گا۔" وہ بچوں کی طرح ضد لگا کر بیٹھی تھی۔"

ہر صبر کا اجر ہے بچے، بلال حبشی کا اجر یہ تھا کے کہ ان کے قدموں کی آواز جنت تک سنائی جاتی تھی، حضرت یوسف علیہ السلام کا اجر یہ تھا کے انہیں اسی قوم کی سلطنت حکمرانی میں ملی۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اجر یہ ہے کے ان کو امت محمدی ملی جن میں موجود آج لاکھوں بیٹوں کے دلوں میں خدا کے بعد ان کے لئے عقیدت ہے۔ یہ بے صبر اور ان کو کرنے "والوں کو میرے رب کا دیا گیا اجر۔ پتر آج صبر کرو گی تو توکل میرا رب تمہیں اجر دے گا۔

دھند چھٹ گئی تھی، دل سے بے چینی ختم ہو گئی تھی، دھند چھٹ گئی تھی، دل سے بے چینی ختم ہو گئی تھی، آسمانوں کے پار جہان میں چاند نے آ کر مکمل تاریکی میں اپنی روشنی بھر دی تھی،

راستہ صاف ہو گیا تھا اب اس لڑکی کو بھی اپنی منزل نظر آ رہی تھی۔ بزرگ نے آخری نگاہ اس لڑکی پر ڈالی اور کبھی نہ دکھنے کے لیے تاریکی میں او جھل ہو گئے۔

\-----------------------

وہ نماز پڑھ کر کھڑا ہو گیا اب جانے کے لئے قدم بڑھائے، کچھ لوگ جا رہے تھے اور کچھ خطبہ سننے کے لئے وہی بیٹھ رہے تھے، مگر اسے جانا تھا اس سے پہلے وہ مسجد سے قدم نکالتا کے امام مسجد جو ممبر پر بیٹھے تھے ان کی آواز اس کے کانوں تک پہنچی۔

اور میرے نبی صلی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں یوں "دونوں انگلیوں کو ملایا ساتھ ہو گے۔"

وہ رک گیا، مڑا وہ اب کہہ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دنیا میں بہت کم لوگ ہوتے ہیں جنہیں اللہ یتیم کی کفالت کی زمیداری دیتے ہیں۔ یہ عہدہ" میرے رب نے خوش نصیبوں کے لیے رکھا ہوا ہے کیونکہ میرے نبی صلی علیہ وآلہ وسلم خود یتیم تھے" ،اگر آپ کو آپ کا رب ایسی کوئی ذمداری دے تو اس کو احسن انداز میں نبھائے۔

وہ آگے جا کر بیٹھنا چاہتا تھا، پورا خطبہ سننا چاہتا تھا مگر سر جھٹک کر مسجد سے نکل آیا۔ اسے ان سب میں دلچسپی نہیں تھی۔

----

www.novelsclubb.com

وہ گھر کے اندر داخل ہوا کے اسے کسی کے رونے کی آواز آئی۔ ایک لمحہ لگا تھا اسے یہ آواز پہچاننے میں، یہ اس کی حیا کی آواز تھی وہ بھاگتا ہوا حرم کے کمرے میں آیا اور آگے کا منظر دیکھ کر ایک لمحے کے لئے حیدر کو لگا جیسے کسی نے اس کی جان کو ہتھیلی پر رکھ دیا ہو۔ وہ بستر سے زمین پر گری ہوئی تھی اور بلک بلک کر رو رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے آگے بڑھ کر اسے اٹھایا، اس کے سر پر چوٹ سے نشان پڑھ گیا تھا اور رو رو کر اب وہ اپنا سانس کھینچ گئی تھی، حیدر کو اپنے ہاتھ سے جان جاتی ہوئی محسوس ہوئی۔ کتنے لوگوں کو مرتے دیکھا تھا لیکن حیا کے معاملے میں وہ ہمیشہ ہار جاتا تھا۔

وہ بھاگتا ہوا اسے لے کر باتھروم گیا اور بھر کر پانی اس پر ڈالا۔ حیا نے اپنا رکا ہوا سانس بحال کیا تو حیدر کو اپنی جان میں جان آتی محسوس ہوئی۔

اور اس لمحے اس نے وہ فیصلہ لے لیا جس میں کئی دنوں سے اٹکا ہوا تھا۔ کون ایمان کون حرم اس کی آنکھوں میں تو بس حیا تھی، اس کی بیٹی۔

اس وقت اسے کچھ نہ یاد رہا نہ ہی ایمان سے اپنی محبت نہ ہی حرم سے دوستی، اگر کچھ منظر میں تھا تو حیا تھی وہ بچی جس کو پیدا ہوتے ہی سب سے پہلے اس نے اپنی گود میں اٹھا کر اذان دی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس لمحے اسے لگا کے قیامت میں خدا اس سے ایمان یا حرم کا پوچھے یا نہ پوچھے مگر وہ اس سے حیا کا ضرور پوچھے گا۔

یہ محبت ہر محبت سے جیت گئی تھی،اس محبت کی قربانی کے لئے حیدر کو اپنی جان بھی دینی پڑھتی تو وہ دیتا کیونکہ یہ محبت دنیاوی نہیں تھی، کسی غرض سے ملی نہیں تھی، پانے کی چاہ نہیں تھی اس محبت میں وعدے نہیں تھے۔یہ محبت پاک تھی، صاف شفاف پانی کی طرح کیونکہ یہ محبت اس کے خدا نے خود اس کے دل میں اس بچی کے لئے اتاری تھی اور جو محبت خدا خود کسی کے دل میں اتار دے وہ محبت کیا کسی

دنیاوی محبت سے ہاری ہے؟؟؟

اب اسے احساس ہوا تھا کے ایک دم وہ حدیث اس کی کانوں میں کیسے پڑھ گئی تھی۔وہ حیا کو لیتے ہوئے اس کا دودھ بنانے کچن میں گیا اور ساتھ ساتھ اکبر صاحب کو کال ملا رہا تھا جو اس وقت دفتر میں تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں حیدر کہو۔"

بابا نکاح رکھوا لے جتنی جلدی ممکن ہو، ایمان کو بتادوں گا وہ نہیں بھی مانی تو میں کر وگا حیا کے لئے میں اپنی بیٹی کو ان لوگو کے حوالے نہیں کر سکتا۔" اس کی بات نے اکبر صاحب کے دل کے اندر تک سکون اتار دیا تھا۔

"تو پھر اسی جمعے کو رکھ لے گے کیوں۔"

جی، ایک اور بات وکیل سے کہہ کے سارے معاملات دیکھ لے گا میں نے حیا کی" بھی لینی ہے، میں اس کا قانونی باپ بنوں گا، حرم سے رشتہ ختم بھی ہو جائے تو custody بھی وہ میری بیٹی

"ہی رہنی چاہیے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بات ختم کر کے وہ فون رکھ گیا کچن میں داخل ہوا تو سامنے ملازمہ کو فون پے گپے لگاتے دیکھ نئے سرے سے غصہ چڑھا۔

"حرم کہا ہے؟"

اس نے حیا کی وجہ سے نرم ہی آواز میں پوچھا۔

"....جی وہ.....وہ باجی بیگم صاحبہ کے ساتھ شاپنگ پر گئی ہیں"

www.novelsclubb.com

"میں حیا کو دیکھ ہی رہی تھی۔"

"نکلو اور آئیندہ کے بعد تمہارے قدم مجھے اس گھر میں نظر نہ آئے۔"

وہ اپنی گود میں اسے سکون سے سو یا دیکھ رہا تھا دودھ اور دوا کھا کر اب وہ سو رہی تھی۔اس نے سر اٹھا کر دیکھا جہاں سے دونوں مائیں آ رہی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"حیدر تم جلدی آگئے ہسپتال سے؟

نسیم بیگم اس سے پوچھتے ہوئے صوفے پر بیٹھی، جبکہ حرم اس کے سخت تاثرات بھانپتے وہی رہ گئی تھی۔

"نہیں آج نائٹ شفٹ ہے ماما، اور تم کہاں تھی حیا کو چھوڑ کر" وہ آب حرم سے مخاطب تھا۔"

"...... حیا کو تو ملازمہ"

اب یہ گیا گزرا وقت آگیا ہے کے ہمارے خاندان کے بچے ماں کی گود کے بجائے ملازمہ دیکھا" کرے گی۔

وہ درشت لہجے میں کہتا ہوا حیا کو لے کر کمرے میں چلا گیا۔ سوتی حیا کو ماں کو دینے کی زحمت تک نہ کی۔ حرم نے پریشانی سے دیکھا اسے اس کے لہجے کی سمجھ نہیں آئی تھی اب وہ ماما کو دیکھ رہی تھی جو اسے اپنے بیٹے کی بات پر تسلی دے رہی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

جب سے حیا ان کی زندگی میں آئی تھی وہ تب سے اس کا دوست کم اور حیا کا باپ زیادہ بن گیا تھا۔

وہ کیمپ سے نکل کر قدرے خاموش جگہ آکر بیٹھ گئی، ہر سو پہاڑوں کا سناٹا تھا۔ وہ لڑکی بار بار ایک ہی نمبر ملانے کی کوشش میں تھی مگر سگنل ریچ نہیں ہو رہے تھے۔ عجیب مایوسی کی کیفیت تھی کچھ دنوں سے اور آج.... آج تو کچھ زیادہ ہی تھی۔

www.novelsclubb.com

لائبہ اس کی بے چینی بھانپتے ہوئے اس کے پاس آکر بیٹھی۔

وہ لوگ کسی دور کے گاؤں میں میڈیکل کیمپ کے لئے آئے تھے۔

"نہیں ملے گا، بارش اور طوفان کی وجہ سے اس جگہ کے اگلے مزید کچھ دن سگنل آنے کے امکان نہیں۔"

اس کے کہنے پر وہ رک گئی، مگر دل کا کیا کرتی جو پریشان تھا۔

"مجھے حیدر کی یاد آرہی ہے، کتنے دنوں سے اس سے بات نہیں ہوئی۔"

اس نے میڈیکل کیمپ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جہاں لوگوں کا جم غفیر تھا۔

"کچھ دیر میں ختم ہو جائے گا، پھر تم میرے ساتھ ہی لاہور کے لئے نکلنا، کل تک پہنچ جاؤ گی تم اپنے حیدر تک۔"

وہ اپنی دوست کے دل کا حال جانتی تھی۔

"یہ جدائی بھی اب کچھ وقت کی ہی ہے۔" وہ حیدر سے ملنے کے لئے پرجوش تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ایمان کیا تمہیں اپنے بابا کی یاد نہیں آتی جس طرح تم حیدر کو کرتی ہو؟"

کیا مطلب؟"اس نے نا سمجھی سے پوچھا۔ "

مجھے کیوں لگتا ہے کہ حیدر صرف تمہارا جنون ہے، "

you can call it an obsession

جب پالو گی تو اتنی پاگل نہیں رہو گی۔اس جنون کے لئے تم نے نہ پیچھے مڑ کر اپنے بابا کو دیکھا

"نہ ہادی کو،اگر کوئی تمہیں نظر آرہا تھا تو وہ بس حیدر ہے۔

لائبہ اپنی رائے دے گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو اس میں غلط کیا ہے میں اس کو پسند کرتی ہوں اس کے لئے جنونی نہیں ہوگی تو کس کے لئے ہوں گی۔" وہ اس بات کو ہنسی میں اڑا گئی۔

"محبت جنونی تو نہیں بناتی، محبت تو عاجز بناتی ہے۔"

"تم کہنا کیا چاہتی ہو؟ آواز میں واضح جھنجھلاہٹ تھی۔"

یہی کے کسی کے آگے اتنا نہیں جھکنا چاہیئے کے وہ آپ کو روندتا ہوا نکل جائے، انسان صرف "
اپنے بنانے والے کے آگے جھکتا اچھا لگتا ہے۔"

ایمان نے ناگواری سے سر جھٹکا، اسے یہ بات پسند نہیں آئی تھی۔

"حیدر ایسا نہیں کرے گا، وہ تھامنے والوں میں سے ہے روندنے والوں میں سے نہیں۔"

وہ کہتی ہوئی کیمپ کی طرف بڑھ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لائبہ اس کا یقین دیکھتی رہ گئی، کچھ شک نہیں کے کچھ یقین ٹوٹ جانے کے لئے ہی ہوتے ہیں۔

سنہری خوبصورت آنکھیں سجی ہوئی آنکھیں خود کو دلہن بنے سنہری خوبصورت آنکھیں سجی ہوئی آنکھیں خود کو دلہن بنے آئینے میں دیکھ رہی تھیں مگر اندر سے وہ ویران تھیں۔

"بہت حسین لگ رہی ہو، ٹیکا لگا لو میں نہیں چاہتی آج میری بیٹی کو نظر لگے۔"

www.novelsclubb.com

اس کی ماں ٹیکا لگا کر برائیڈل روم سے نکل گئی۔

نظر...... نظر تو اسے لگ ہی گئی تھی۔اس نے ٹیبل سے فون اٹھایا اور اسے ملایا۔

ایک آخری بار...... شاید آواز سنی تھی.... یا دل کو تسلی کروانی تھی کے وہ اس کا نہیں ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیلو۔"دوسری طرف ہادی جونوری کے ساتھ کیس ڈسکس کر رہا تھا، پہلی ہی بیل میں کال" اٹھائی۔

وہ بڑی پریشانی سے سفید کرتا شلوار پہنے کمرے میں ادھر اُدھر ٹہل رہا تھا۔فون اس کے ہاتھ میں تھا، کتنے دنوں سے وہ اس سے رابطہ کرنے کی کوشش میں تھا، مگر وہ غائب تھی۔

www.novelsclubb.com

"حیدر نکاح خواں آگئے ہیں آجاؤلان میں۔"

اس کا دل چھلنی ہو رہا تھا، کسی قیمتی شے کو کھونے کا خوف مزید بڑھا۔

بابا یہ کیا ہے میں نے کہا تھا وکیل بلا کر بس دستخط وغیرہ کروالے یہ گھر کی سجاوٹ، مہمان "

"کیوں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

.. اس کی حالت واقعی قابل رحم تھی

مہمانوں کو نہ بلواتا تو حرم کے ننتیال والوں کو خبر کیسے ہوتی اب آ جاؤ، مجھے شرمندہ نہ کروا"

دینا۔"

اور پسند، محبت تو سب کی الگ ہی ہوتی ہے مگر جھکتا صرف وہی ہے جسے رشتوں کا مان ہوتا ہے اور یہاں آکر وہ جھک گیا تھا۔اس کے نیچے جاتے ہی اس کے فون پر ایمان کی کال آئی جو لاہور میں داخل ہوتے ہی اب اس کو فون ملا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہیلو۔"ہادی نے آواز نہ آنے پر دوبارہ کہا۔"

"آج میرا نکاح ہے آپ میری رخصتی میں آئے گے نہیں؟۔"

سامنے والی کی آواز پر کچھ لمحے تو وہ بول ہی نہیں سکا۔ نوری اسے کسی لڑکی سے بات کرتا دیکھ پریشان ہوئی۔ ایک ویٹر یس ماسک پہنے اندر آئی اور میز پر جوس اور کچھ بسکٹس رکھ کر چلی گئی۔

"نہ آج نہ کل، حنین وقار میں کبھی تمہارے لئے نہیں آؤ گا۔"

اس نے آخری وقت میں بھی اسے توڑنے کا موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیا تھا۔ وہ روتے روتے مسکرا گئی۔ بادی کی بات جہاں حنین کو ختم کر گئی تھی وہی نوری کو ان کہی سی ایک خوشی دے گئی۔

"میرا مطلب تھا کے میں کلائینٹ کے ساتھ مصروف ہوں۔"

حنین نے جوس کا گلاس اٹھایا اور پورا حلق میں اتار گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں مر جاؤں گی تو آپ تب بھی مصروف رہے گے ؟"اس کی آواز میں اب غم نہیں تھا ایک" ٹھہرا ہوا سکون تھا۔

ہادی بغیر کچھ کہے فون کاٹ گیا وہ اس وقت اسے اپنی وجہ سے مزید تکلیف نہیں دے سکتا تھا وہ خود دل کے ہاتھوں مجبور تھا۔

اس نے بڑے سے گھر کے پاس گاڑی روکی اور اپنی دوست کو دیکھا جو بے چینی سے سامنے سکندر ولا کو دیکھ رہی تھی جو روشنیوں میں نہلا یا ہوا تھا۔

"تم مجھے واپسی پر کال کر دینا میں تمہیں پک کر لوں گی۔ "

"اس نے اپنی دوست کا ہاتھ دبا کر تسلی دی۔ "شکریہ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ زیادہ کچھ نہ کہہ سکی نا جانے کیوں مگر دل ڈر رہا تھا۔دروازے پر کچھ تیار لوگوں کو دیکھ کر وہ حیران ہوئی مگر پھر گاڑی سے نکل کر دروازے سے اندر لان کی طرف داخل ہو گئی۔یہ جانے بغیر کے ایک قیامت اس کے انتظار میں ہے۔

اس کے داداجان مولوی کو لے کر اس کے پاس آکر بیٹھے۔اس نے سر اٹھا کر داداجان کو دیکھا جنہوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

مولوی کلمات دہرا رہا تھا،وہ ویران آنکھوں اور خاموش دل کے ساتھ منظر دیکھے گئی اسے احساس ہوا جیسے وہ سانس نہ لے پا رہی ہو۔

حنین وقار بنت وقار احمد آپ کا نکاح دانیال اسد ولد اسد نصیر الدین سے دو لاکھ سکہ رائج "الوقت طے پایا گیا ہے کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے؟"

اس نے ہادی کی محبت کو سینے میں ہی کہی دفن کر دیا۔

"قبول ہے۔"

"کیا آپ کو قبول ہے؟"

اس نے ہادی سے کئے گئے بے غرض عشق کو من و مٹی تلے دفن کر دیا۔

سانس مزید اکھڑنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"قبول ہے۔"

"کیا آپ کو قبول ہے؟"

"نہ آج نہ کل حنین وقار میں کبھی آپ کے لئے نہیں آؤ گا۔"

آواز اس کے کان میں گونجی، اور وہ ہر درد ہر تکلیف پر صبر کر گئی اور خود کو دانیال کی ملکیت میں دے گئی۔

"قبول ہے۔"

____

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مولوی کلمات دہرا رہا تھا، حیدر کو لگا اس کے دل کا ایک ٹکڑا اس سے جدا ہو رہا ہو۔

مولوی اب حرم سے رضامندی پوچھ رہے تھے، وہ سر ہلا کر قربانی دے گئی۔ اب وہ حیدر سے پوچھ رہے تھے۔

"حیدر سکندر شاہ ولد اکبر ظہیر سکندر آپ کا نکاح حرم سکندر ولد حرم اظہر سکندر سے حق مہر پانچ لاکھ سکہ رائج الوقت طے پایا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟"

ایک آواز اس کے کانوں میں گونجنے لگی۔

"مجھے ڈر لگتا ہے اپنی ناامید آنکھوں سے اور ایسی ہنسی سے جس سے غم جھلکتا ہو۔"

اس نے حیا کو دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"قبول ہے۔"

"کیا آپ کو قبول ہے؟"

"میں جن کو دعاؤں میں مانگتی ہوں وہ مجھے چھوڑ جاتے ہیں۔"

اس نے ایک بار پھر حیا کو دیکھا.......ہاں حیا۔

www.novelsclubb.com

"قبول ہے۔"

"کیا آپ کو قبول ہے؟"

مجھے محبت سے ڈر لگتا ہے یہ نیلام کر دیتی ہے۔"اب کی بار یہ آواز حیدر کی خود کی تھی۔"

"قبول ہے۔ "

اور وہ اپنی محبت کو نیلام کر گیا تھا، محبت کی قربانی میں خود کو قربان کر گیا تھا نکاح ہو گیا تھا اور تین دلوں کی خوشیاں ہمیشہ کے لئے اجڑ گئی تھیں۔دو آنسو اس کی آنکھ سے ٹوٹے، ہر بار اپنوں کے مان کے لئے بیٹیاں ہی قربان نہیں ہوتی کبھی کبھی یہ آزمائش خدا بیٹوں کے نصیب میں بھی رکھ دیتا ہے۔

ہادی بہت تیزی سے گاڑی چلا کر ہال جا رہا تھا، اس نے پریشانی سے ایک بار پھر فون پر آئے پیغام کو دیکھا جہاں پر حنین کی تصویر تھی اور ساتھ اس کی جان کی دھمکی، اسے ملک کی بات یاد آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے غصے سے سر جھٹکا، یہ بات اس کے ذہن میں پہلے کیوں نہیں آئی تھی۔

اس نے جھٹکے سے گاڑی ہال کے پاس روکی۔

ابھی کچھ پل پہلے ہی تو وہ کہہ رہا تھا کے وہ حنین کے لئے کبھی نہیں آئے گا مگر وہ آگیا تھا۔ وہ بھاگتا ہوا اندر آیا۔

"حنین کہاں ہے؟"

اس نے وہاں موجود ایک عورت سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"برائیڈل روم میں، ابھی نکاح کے لئے گئے ہیں سب۔"

وہ تیزی سے برائیڈل روم میں داخل ہوا اور جو منظر نظروں کے سامنے آیا وہ اس کے پاؤں سے زمین نکالنے کے لئے کافی تھا۔

\-

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا تم نے قیامت سے پہلے قیامت کا منظر دیکھا ہے کبھی.......؟

کیا تم نے کبھی اس شخص کو خود کو چھوڑتے دیکھا ہے جس کے لئے تم نے سب چھوڑ دیا ہو.....؟

ایمان کو لگا وہ قیامت ہی تو دیکھ رہی ہے۔ایک بار نہیں دو بار نہیں، تین بار اس نے اس شخص کے منھ سے قبول سنا تھا ہاں قبول......مگر اپنے لئے نہیں، کسی اور کے لئے۔

برسوں کی محبت تھی، لمحے میں ختم ہو گئی تھی۔اس کی آنکھوں میں پہلے بے یقینی اتری پھر نمی پھر غصہ اور پھر نفرت......ہاں نفرت۔

www.novelsclubb.com

تم نے پہلی نظر میں محبت ہوتے تو بہت لوگوں کو دیکھا ہو گا، مگر ایمان کو لگا کے اسے پہلی نگاہ میں آج نفرت ہو گئی ہو،اس شخص سے نفرت جس کو لمحے پہلے تک وہ ٹوٹ کر چاہتی تھی۔

وہ لٹ گئی تھی برباد ہو گئی تھی، یہاں بھی اس کی زندگی میں خسارہ لکھ دیا گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ لڑکھڑاتے قدموں سے اور ٹوٹے اعتبار کو لے کر اس گھر سے نکل آئی۔

وہ لڑکی اپنے دادا جان کی گود میں گری ہوئی تھی اور اس کے منھ سے جھاگ نکل رہے تھے۔

"میں مر جاؤں گی تو کیا آپ تب بھی مصروف رہے گے؟"

www.novelsclubb.com

بغیر کسی کے رد عمل کی فکر کرتے وہ آگے بڑھا، ماموں جان کی گود سے سے اپنی گود میں لیا اور بغیر کسی کو جواب دیئے نکل آیا۔

اس کی نبض چل رہی تھی۔

وہ زندگی میں پہلی بار کسی لڑکی کو ہاتھ لگا رہا تھا اور اسے گود میں لئے وہ ڈرا تھا.... ہاں وہ کسی سے نہ ڈرنے والا اس کی زندگی کے لئے ڈرا تھا۔

وہ اب اسے لے کر ہسپتال جانے کے لئے گاڑی میں بیٹھا، اس کے ساتھ گزارے ہر لمحے اس کی آنکھوں میں فلم کی طرح چلنے لگے، وہ تیز چلتی گاڑی میں بھی بار بار جھک کر اس کے دل کی دھڑکن محسوس کر رہا تھا۔

وقت ریت کی طرح ہاتھ سے سرک رہا تھا۔ اس کی آنکھوں سے آنسوں بار توڑ کر حنین کے چہرے پر گرے۔ وہ اسے مرتے نہیں دیکھ سکتا تھا، وہ وقت کو پیچھے لے جانا چاہتا تھا، پچھتاوے کی شدید لہر اس کی رگوں میں دوڑنے لگی، مگر اکثر اوقات جب خدا ہمارے نصیب میں پچھتاوا لکھتا ہے تب تک وقت گزر چکا ہوتا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سرد رات میں سرد برف جیسے بینچ پر بیٹھا سامنے کے منظر کو بے یقینی سے تک رہا تھا، کتنے منٹ کتنے گھنٹے کتنے لمحے گزر گئے تھے اسے کچھ معلوم نہیں تھا زندگی کا احساس تب ہوا جب کوئی اس کے پاس آکر بیٹھا۔

"وہ ٹھیک تو ہو جائے گی نہ؟"

اس کے دادا جان نے بے بسی سے پوچھا۔

"نہیں معلوم۔"

وہ آپریشن تھیٹر کی لال بتی کو بے دیکھے جا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اسے خودکشی نہیں کرنی چاہیئے تھی اگر ایسا کچھ تھا تو تم دونوں مجھے بتاتے۔"

اس کی کالی آنکھوں میں ناسمجھیں ابھری۔

"خودکشی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ابھی اس سب کے بارے میں کچھ جانا نہیں

چاہتا تھا اگر کسی چیز کی فکر تھی تو بس زندگی کی اس لڑکی کی زندگی کی۔

دانیال کی ماں ہر جگہ کہہ رہی ہیں کے حنین تم سے محبت کرتی ہے اس لئے نکاح سے پہلے "

خود کشی کر لی۔"

دادا جان سارے الزامات سے تھک گئے تھے، انہیں اپنی بیٹی سے یہ امید نہیں تھی۔

ہادی کو جھٹکا لگا، اسے وہ بے نام پیغام یاد آیا اور وہ جانتا تھا کے یہ کس نے کیا ہے یہ، وہ کیسے بھول سکتا تھا کے وہ دشمنوں کے خلاف لڑ رہا ہے اور دشمن تو ہمیشہ آپ پر نہیں آپ کے اپنوں پر وار کرتے ہیں۔

کیا نکاح نہیں ہوا۔" اس نے دیکھا آپریشن روم کی بتی بجھا دی گئی تھی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں۔.... صرف ابھی حنین سے ہی رضامندی لی تھی، دانیال سے پوچھنے کا تو موقع آیا ہی"

"نہیں اور اس کی ماں نے موقع سے فائیدہ اٹھا کر دانیال کا نکاح اپنی کسی بھانجی سے کر دیا ہے۔

وہ بہت پریشان تھے۔

اس سے پہلے ہادی ان کو ملک کی دھمکی کا بتاتا روم سے ڈاکٹر باہر آئے۔

ہم نے میدہ واش کر دیا ہے کسی جوس میں زہر لیا گیا تھا ان کے ہوش میں آنے کا انتظار"

"کرے۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر پروفیشنل انداز میں کہتے ہوئے چل دیا۔

ہادی نے ماموں کی طرف دیکھا جو تھک کر بینچ پر ہی گر گئے تھے۔

ابھی تو آگے بہت کچھ تھا ابھی تو اس لڑکی نے اس معاشرے میں رہتے ہوئے بغیر قصور کے بہت سے طعنے سننے تھے، بہت سے الزامات برداشت کرنے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رات کا اندھیرا ہر سو پھیلا ہوا تھا، آج تو چاند بھی نہ نکل کر مکمل تاریکی میں اس لڑکی کے غم میں شریک تھا۔ وہ سیاہ آنکھوں میں نمی لئے فٹ پاتھ پر چل رہی تھی، اسے کوئی ڈر نہیں تھا بھلا جس کے پاس کچھ نہ ہو اسے بھی کسی چیز سے ڈر لگتا ہے.........؟

مایوسی تھی بے حد مایوسی......خدا کی رحمت سے مایوسی۔

اندرون لاہور کے ایک چھوٹے سے مکان میں ایک بھوری آنکھوں والا شخص جاگ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس شخص نے بہتے پانی سے وضو مکمل کیا اور رات کی تاریکی میں جائے نماز پر کھڑا ہو گیا۔

اب وہ رکوع میں جا رہا تھا، تہجد کے سجدے میں پہنچنے تک اس کی آنکھیں شکر سے نم ہو گئی تھیں۔ وہ اب سلام پھیر رہا تھا۔

اس عرصے میں اسے اس کا رب مل گیا تھا اس لئے وہ خوش تھا۔

توکل تھا بے حد توکل..... خدا کی رحمت پر توکل۔

----

www.novelsclubb.com

وہ روتی ہوئی کبھی کہی جا رہی تھی کبھی کہی راستے اور منزل کا تو اسے معلوم ہی نہیں تھا، ہر منظر دھندھلا تھا۔ اس لڑکی نے لوگوں کی محبت کو اپنا غم بنایا تھا اس لئے ٹوٹ گئی تھی۔

لوگوں کی محبت تو بدلتی رہتی ہے نہیں......؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اب اسی فٹ پاتھ پر چلتے چلتے وہی بیٹھ گئی، آتے جاتے لوگ اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے۔

اس نے خدا کے علاوہ ہر کسی کو اپنا حاصل بنایا تھا، خدا نے اس سے زندگی کا حاصل ہی چھین لیا تھا۔

وہ اب قرآن کھول کر اسے پڑھ رہا تھا اس کی بھوری آنکھیں مصحف کے ایک ایک لفظ پر جمی ہوئی تھیں۔

وہ حافظ تھا آسمان والے نے اپنے الفاظ اس کے سینے میں محفوظ کئے ہوئے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سب پاگیا تھا کیونکہ اس نے اپنے رب کو پالیا تھا۔

اس نے خدا کو اپنی زندگی کا حاصل بنایا تھا اس لئے خدا نے زندگی کو اس کی جھولی میں ڈال دیا تھا۔

____

اس کی زندگی میں کوئی نہیں بچا تھا، اس کا قیمتی اثاثہ تک چھن گیا تھا۔ دنیا، عزیز رشتے سب .... سب غائب ہو گئے تھے۔ وہ اب گھٹنوں کے بل فٹ پاتھ پر سر گھٹنوں میں دیئے ہچکیوں سے رو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اسنے حیدر کے لئے سب چھوڑا اور آج..... حیدر نے ہی اسے چھوڑ دیا تھا۔

وہ ہر امید ہار رہی تھی، وہ اپنے نصیب سے مایوس ہو گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ تنہا تھی اسے تنہا چھوڑا گیا تھا۔

\---------------------

کہہ دو میرے بندوں سے جو تنہا ہیں، تم جہاں کہی بھی ہو)

(میں تمہارے ساتھ ہوں)(الحدید:4

www.novelsclubb.com

وہ قرآن کی آیت پر اپنے خیالات لکھتا تھا، اسے یہ کر کے ایک سکون ملتا تھا۔اس کے ہاتھ اب بھی قرآن جرنل پر لکھ رہے تھے۔

آپ امید ہار رہے ہیں؟ کیا آپ بھول گئے ہیں کے آپ کا رب حالات بدلنے پر قادر ہے ؟۔ کیا آپ بھول گئے ہیں کے اس سے زیادہ پستی سے بھی خدا نے ہی آپ کو ہاتھ پکڑ کر نکالا تھا؟۔ کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ بھول گئے ہیں کہ دنیا کی کوئی چیز اس کی طاقت سے باہر نہیں ہے؟ کیا آپ یہ فراموش کر گئے ہیں کے اس کا ایک کن حقیقتیں بدل دیتا ہے؟۔

"بے شک میرا رب ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔"

____

اس کی ہچکیاں اب بند ہو گئی تھی، سرد تاریک رات میں دھند بڑھ رہی تھی۔اس نے روتی آنکھوں سے سڑک پر آتی جاتی گاڑیوں کو دیکھا۔اسے حیدر سے نفرت ہوئی۔

www.novelsclubb.com

وہ پھر ٹوٹ گئی تھی،اسے پھر توڑا گیا تھا۔

کیا اتنے گناہ کئے تھے اس نے جن کی سزا ختم ہی نہیں ہو رہی تھی۔ہادی نی کہا تھا کے وہ یا تو خود غرض ہے یا بیوقوف، پھر اس نے قلم بند کیا تھا یہ کہہ کر کے وہ خود غرض ہے۔وہ غلط تھا۔وہ خود غرض نہیں تھی،بیوقوف تھی تبھی تو آزمائش کو سزا سمجھ رہی تھی۔

آزمائش اور سزا کا فرق تک نہ جانتی تھی اور اگر آزمائش تھی تو ختم کیوں نہیں ہو رہی تھی.....؟

____

(کیا لوگوں نے یہ سمجھا تھا کہ وہ چھوڑ دیئے جائے گے صرف یہ کہنے سے، ہم ایمان لائے اور انہیں آزمایا نہ جائے)(قرآن 29:02)

کتاب پر اس بھوری آنکھوں والے کا قلم بہت تیزی سے سیاہی بکھیر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

____

وہ بھول گئی تھی کے وہ ایمان ہے.....اور پھر خدا کیا اس کا ایمان نہ آزماتا؟۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آزمائشوں سے گزرتے گزرتے تنہا رہ گئی تھی۔

اسے خدا کے امتحان سے خوف آیا، بے انتہا خوف۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

...... مسلمان ہو اور آزمائش سے ڈرتے ہو"

آزمائش تو ایمان کو مظبوط کرنے کے لئے ہے۔ مسلمان ہو...ایمان رکھتے ہو... پھر بھی آزمائش سے ڈرتے ہو؟ خدا کے امتحان سے خوفزدہ ہو؟۔یہی تو جنت اور جہنم کا فیصلہ کرے گا۔"

اس شخص نے مزید لکھا۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت سے لمحے آتے ہیں جب ہم ٹوٹتے ہیں، ناچاہتے ہوئے بھی کمزور پڑھ جاتے ہیں۔ جب دنیا میں تنہارہ جاتے ہیں۔ اس نے پلر سے نیچے دیکھا وہاں جا کر وہ کھڑی ہو گئی..... بس ایک قدم اور پھر ساری تکلیف ختم ہو جاتی۔ بد گمانی کی حد تھی جو اس لڑکی پر ختم ہو گئی تھی۔

اس کا خدا بھی اس سے خفا ہی تو تھا اس نے بھی تو اسے چھوڑ ہی دیا تھا۔ اس نے آنکھیں بند کر لی۔

NC
www.novelsclubb.com

\-----------------

(کہہ دو میرے ان بندوں سے جنہیں لگتا ہے میں خفا ہوں، نہ تو میں نے تمہیں چھوڑا ہے نہ بیزار ہو گیا ہوں۔)(الضحی)

ہم بد گمان ہو جاتے ہیں کے ایمان رکھنے کے بعد بھی اس نے آزمائش میں ڈالا، یہ جانے بغیر" کے ہر ایمان والے کو آزمایا گیا ابراہیم علیہ السلام کو آگ سے، یعقوب علیہ السلام کو جدائی سے،

یوسف علیہ السلام کو اپنوں کے دھوکے سے، ایوب علیہ السلام کو بیماری سے، موسیٰ علیہ السلام کو فرعون سے، یونس علیہ السلام کو صبر سے اور نوح علیہ السلام کو سیلاب سے...... کیا ہے کوئی "ایسی داستان جس میں میرے خدا نے ایمان لانے کے بعد آزمایا نہ ہو۔

\-

زندگی کے سارے لمحے اس کی آنکھوں میں آرہے تھے، ماما، بابا اور حیدر....ہاں حیدر۔

کیا بس یہی تھا اس کا مقام، کیا یہی تھا اس کا انجام ایک حرام موت اس کے اندر خاموشی تھی کچھ بھی تو نہیں تھا۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

اس بھوری آنکھوں والے نے سب بند کر کے سر کرسی کی پشت سے لگا لیا۔ ایک سوچ اس کے ذہن میں ابھری۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں تمہارے ساتھ ہوں، صرف میں ہی تو تمہارے ساتھ ہوں۔میں تمہیں تب تک آزماؤ گا"

"جب تک تمہیں خود کے لئے چن نہیں لوں گا۔

اس نے بھوری آنکھیں بند کر دیں۔

میں تمہارے ساتھ ہوں، صرف میں ہی تو تمہارے ساتھ ہوں۔میں تمہیں تب تک آزماؤ گا"

"جب تک خود کے لئے چن نہیں لو گا۔

اس نے سیاہ آنکھیں کھول لی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے ابھی نظروں میں ایک شخص کو دیکھا وہ دھندلا تھا مگر اس کی آنکھیں بھوری تھی حسین بے حد حسین،اور یہ آواز..... یہ آواز اسے سینے سے چیرتی ہوئی اپنے کانوں میں سنائی دی۔

وہ پلر سے اتر آئی۔یہ کیا تھا کوئی اشارہ یا اس کا خیال؟؟

شاید اسے چن لیا گیا تھا۔

____

اس نے بھوری آنکھیں کھول لی۔

اس انجان لڑکی کو چن لیا گیا تھا۔اب وہ ایک پراسرار مسکراہٹ۔سے مسکرا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب لوگ اس کو دیکھ کے کہتے تھے کے کوئی تو ہے اس کے پاس۔ان کہی سی طاقت جو سحر میں جکڑتی ہے تو غلط نہیں کہتے تھے۔

وہ اب نوافل کے لئے اٹھ گیا۔۔

وہ واپس اسی فٹ پاتھ پر آگئی۔وہ بھوری آنکھیں کس کی تھیں۔۔۔ایک خیال تھا بس پر جس کی بھی تھیں حسین تھیں۔

ایک شخص اس کے پاس بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

"خودکشی کر رہی تھی تو کی کیوں نہیں، واپس کیوں آگئی۔"

ایمان نے حیرانگی سے دیکھا۔

"اگر آپ کو میں خودکشی کرتی نظر آرہی تھی تو آپ نے روکا کیوں نہیں؟۔ "

وہ انجان اس کی معصومیت پے مسکرائے۔

NC

کیونکہ میں جانتا تھا تم نہیں کروگی اس لیے۔" وہ حیران ہوئی مگر پوچھا نہیں۔"

www.novelsclubb.com

ان بزرگ نے پھر پوچھا۔

"خودکشی کی وجہ؟"

ایمان کشمکش میں مبتلا ہوئی۔

"جو بات اپنوں کی نہیں بتائی جاتی وہ اجنبیوں کو آسانی سے بتائی جاسکتی ہے۔"

میں ٹوٹ گئی ہوں۔"آخر اس نے بار مان ہی لی۔"

"جب تک انسان ٹوٹے گا نہیں عاجزی کیسے سیکھے گا؟۔"

"میں بکھر گئی ہوں۔"

"انسان بکھرے گا نہیں تو نکھرے گا؟۔"

"اس نے کسی اور کو اپنا لیا اور مجھے ٹھکرا دیا۔"

"انسان ٹھکرایا نہیں جائے گا تو ٹھکرا کر تھامنے والے کو پکارے گا کیسے۔

www.novelsclubb.com

"میری محبت چھن گئی مجھ سے۔"

"انسان سے محبت چھنے گی نہیں تو محبت الٰہی کو پائے گا کیسے۔"

وہ اب چپ رہی کچھ اور بچا نہیں تھا کہنے کو۔

وہ انجان کھڑا ہوا اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

گھر جاؤ اب یہ وقت سہی نہیں ہے معصوم لوگوں کے لئے۔"میں ابھی یہی ہوں۔"

وہ اب لائبہ کو کال ملا رہی تھی۔رات کی تاریکی میں اب ہلکا ہلکا چاند نکل کر روشنی کر رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیدر نے فون پر آنے والے نمبر کو دیکھتے ہی بے چینی سے کال اٹھائی۔

"ایمان۔ "

کل ملو مجھ سے، وہی جہاں ہم اکثر ملتے ہیں۔" اگلے کا لہجہ سپاٹ تھا۔کچھ وقت تو حیدر اس کی" بات سمجھتا رہا۔

"کیا تم لاہور میں ہو؟ "

"ہاں مگر اگلے ہفتے واپس چلی جاؤ گی، اسی لئے کل ملو۔"

www.novelsclubb.com

وہ اب بھی اس سے انجانوں کی طرح کی بات کر رہی تھی۔ حیدر کی الجھن مزید بڑھی۔

"مجھے تمہیں کچھ بتانا تھا ایمان۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج نہیں حیدر کل۔" وہ کہتے ساتھ فون کاٹ گئی۔"

وہ کئی لمحے بت بنے بند فون کو دیکھتے رہا۔

میری وجہ سے تمہیں پریشانی ہو رہی ہیں؟" اسے پتا ہی نہیں چلا تھا کے کب حرم اس کے پاس" آ کر بیٹھی تھی۔

نہیں! تم ہر چیز کو بس اپنے اوپر لے لیا کرو۔" وہ بیزاری سے بولا۔"

www.novelsclubb.com

حرم اس کے اکھڑ لہجے کے بعد اور کچھ نہ کہہ پائی۔اس نکاح نے بہت کچھ لمحے میں بدلا تھا، وہ اس کا سکھ دکھ کا دوست اس کی طرف دیکھ بھی نہیں رہا تھا۔

حیدر مزید کوئی بات کئے بغیر کمرے میں چلا گیا اور حرم آج بھی اسے جاتا دیکھتی رہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے آہستہ آہستہ اپنی سنہری آنکھیں کھولی ارد گرد سب دھندھلا تھا۔ایک پل میں اسے احساس ہوا کے وہ مری نہیں تھی بچ گئی تھیں۔

اس نے سامنے کھڑے داداجان کو دیکھا۔

کیسی ہے میری بیٹی؟"اس نے مزید آنکھوں کو کھولا تاکے واضح دیکھ سکے۔"

www.novelsclubb.com

ماما نہیں آئی؟"اس کے داداجان چپ رہے۔"

اس نے آنکھیں بند کر دی۔وہ ان کی خاموشی کا مطلب جانتی تھی اس کی ماں ضرور اس کے سوتیلے باپ کے ساتھ کہیں باہر گئی ہو گی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم نے یہ کیوں کیا حنین ؟"اس کے دادا نے بڑی بے بسی سے اس کے ساتھ بیٹھتے پوچھا۔"

کیا؟"الجھن ابھری۔ "

"ہادی سے محبت تھی تو مجھ سے کہتی خودکشی کیوں کی؟"

سارا درد، ساری تکلیف کہی دور رہ گئی، اس نے تو ہادی سے محبت کے آگے کچھ سنا بھی نہیں۔ دادا جان کو اس کے تاثرات سے اپنا شک یقین میں بدلتا لگا۔

ہادی پورے ہال کے سامنے سے تمہیں لے کر یہاں لایا تھا، وہ فوراً پہنچا تھا جیسے جانتا ہو کے تم کیا کرنے والی ہو، اور دانیال کی ماں نے اتنی باتیں بنائی اور اپنے بیٹے کا نکاح اپنی کسی خاندان کی لڑکی سے کر دیا۔"

وہ ایک گہرہ سانس بھر کر رہ گئی۔ ضرور اپنے ہی کسی مطلب کے لئے بچایا ہو گا۔

www.novelsclubb.com

"تمہاری ماں کو بھی یہی لگتا ہے اسی لئے وہ تم سے ملنے تک نہیں آئی۔"

وہ کہہ نہ سکی کے اس نے کچھ نہیں کیا۔

تواب۔"وہ آگے کا جاننا چاہتی تھی۔ "

ابھی تم آرام کرو بس۔"اس کے دادا نے نرس کو اندر آتے دیکھ بات کا اختتام کیا۔"

www.novelsclubb.com

اس نے سنہری آنکھوں کو بند کر لیا۔ایک ہی سوچ اس کے شعور میں گھوم رہی تھی، کیا اسے فرق پڑھا تھا۔

____

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لائبہ اسے بے یقینی، ترحم اور ہمدردی کی نگاہ سے دیکھ رہی تھی رات سے وہ اسے سب بتانے کے بعد سے چپ تھی۔ایمان کا فون بجا،اکبر صاحب کا فون آتے دیکھ اسے تعجب ہوا پر حیرانی نہیں۔

اسلام و علیکم۔"اس نے لائبہ کی سوالیہ نگاہوں کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔ "

میں نے تمہیں حیدر کے نکاح پے دیکھ لیا تھا،تم واپس چلی گئ۔"وہ پوچھ رہے تھے یا بتا رہے تھے۔

میرے خیال میں آپ مقصد کی بات کرے،آپ تو میرے اور حیدر کے پہلے سے ہی خلاف" تھے۔ "

دوسری طرف اکبر صاحب نے سرد آہ بھری۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے حرم کے لئے یہ کرنا ہی تھا، تم حیدر اور اس کے بیچ میں نہیں آتی تو یہ بہت پہلے ہو چکا ہوتا۔"

ایمان کو سمجھ نہیں آیا، رو دے یا ہنس دے۔

مجھ سے کیا چاہتے ہیں۔" وہ ان کے سارے کھیل باخوبی سمجھ رہی تھی۔"

حیدر تم سے کہے گا کہ اس نے حرم کو اس کے ننیال والوں سے بچانے کے لئے عارضی نکاح" کیا اور کچھ عرصے بعد وہ اسے چھوڑ دے گا تمہارے لئے، جیسے تم اور ہادی تھے۔ "

وہ ہادی کے ذکر پر حیران نہیں ہوئی، اسے ان سب سے اس سے زیادہ گھٹیا پن کی بھی امید تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو آپ چاہتے ہیں وہ حرم کو نہ چھوڑے؟"

لائبہ اس کے پاس آکر بیٹھی۔

میں چاہتا ہوں تم اب حیدر کا پیچھا چھوڑ دو، حرم اور حیدر کو ایک ساتھ زندگی گزارنے دو"

تمہاری وجہ سے میں نے حرم کی شادی اس حمزہ سے کر دی تھی، اب بیوہ کے بعد اپنی بچی پر طلاق

"یافتہ کا ٹیگ نہیں لگنے دے سکتا میں۔

وہ ہنس دی، اس کی ہنسی میں آج غم جھلک رہا تھا، وہ غم جس سے وہ ڈرتی آئی تھی۔

آپ نہ بھی کہتے تو میں اب کبھی بھی حیدر کی زندگی میں نہ آتی، شاید آپ نے سہی کہاں خدا"

"نے اس کے لئے حیدر کو ہی چنا ہوا تھا شروع سے، میں آگئی تھی بیچ میں پہلے بھی اور اب بھی۔

وہ انہیں تسلی دے کر فون کاٹ گئی۔لائبہ اس کو دیکھ کے رہ گئی جواب رو رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک مشورہ دوں؟"اس نے بے بسی سے اپنی دوست کو دیکھا۔"

"اپنے بابا کے پاس واپس چلی جاؤ۔"

وہ پہلے سوچتی رہی اور پھر سر جھٹک گئی۔

"مجھے اب کوئی قبول نہیں کرے گا۔"

www.novelsclubb.com

وہ ایک بہت خوبصورت کیفے تھا جسے ہر اطراف سے پھولوں سے سجایا گیا تھا، وہ اس کی پسندیدہ جگہ تھی وہ ہمیشہ یہاں اس کے ساتھ آتی تھی۔ ہر بار وہ پہلے آتا تھا وہ پوچھتی تھی اتنی پہلے کیوں آ جاتے ہو تو وہ جواب میں کہتا تھا کے مجھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہارا انتظار کرنا پسند ہے۔

آج زندگی میں پہلی اور شاید آخری بار وہ پہلے آئی تھی وہ آج اس کا انتظار کر رہی تھی۔

سامنے سے ایمان نے اسے آتے اور اپنے پاس بیٹھتے دیکھا، وہ اسے دیکھے گئی، کتنے فخر سے کہاں تھا نہ اس نے وہ ہاتھ تھامنے والوں میں سے بے روندنے والوں میں سے نہیں۔ غلط تھی، ہاتھ تھامنے والے بھی ایک وقت پر روند دیتے ہیں۔ مستقل تھامنے والی ذات تو اوپر ہے۔

ایمان۔ "اس کی آواز نے اسے سوچوں سے نکالا۔ کیا یہ تھی زندگی کے جس شخص کے ساتھ وہ" زندگی بھر ساتھ چلنا چاہتی تھی، آج اس کے ساتھ کچھ پل بھی نہیں گزارے جا رہے تھے۔

مجھے تمہیں کچھ بتانا تھا تحمل سے سنا ایمان۔ "حیدر اس کے رد عمل سے خوفزدہ ہوا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہی کے تم نے حرم سے مجبوری میں نکاح کر لیا حیا کے لئے اور بہت جلد اسے چھوڑ دو گے اس"
"لیئے میں تم سے دوسری شادی کر لوں۔

ہر منظر پس منظر میں چلا گیا تھا، وہاں موجود لوگ سب حتی کے وہ خود بھی، وہ سکتے میں چلا گیا۔
یہ تو اس نے سوچا ہی نہیں تھا۔

ایسے نہ دیکھو، سب سے پہلے تمہارے گھر ہی آئی تھی پھر تمہاری زبان سے ایک نہیں دو نہیں"
" تین بار قبول سنا مگر اپنے لئے نہیں کسی اور کے لئے۔

وہ اسے دیکھتا رہا، اس کا انداز اس کا لہجہ اس کی آنکھوں میں بے اعتباری اس کے دل میں نفرت
.....ہر چیز نے حیدر کی زبان پر قفل لگا دیا تھا۔

"پھر وہاں موجود تمہارے کسی گھر کے فرد نے سب بتا دیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس کے باپ کا نام گول کر گئی تھی۔

"........تو تم سب جانتی ہو میں نے تم سے پوچھنے کے لئے کئی بار کال کی مگر "

"پوچھنے کے لئے نہیں حیدر بتانے کے لئے۔"

وہ اسے بہت درشتی سے کاٹ گئی تھی۔

تمہیں مجھ سے اجازت نہیں لینی تھی، بتانا تھا کیونکہ تم نے فیصلہ کر لیا تھا پوچھنے اور بتانے میں "

"فرق ہے بہت۔

www.novelsclubb.com

وہ سچ ہی تو کہہ رہی تھی، پر سچ برا کیوں لگ رہا تھا۔

حیدر نے اسے دیکھا، اس کا دل بچوں کی طرح کانپ رہا تھا۔

تم ہر بار میرا انتظار کرتے تھے اس بار نہیں کیا بس کچھ ہی تو دن تھے میں آجاتی......او نہیں "
میں تو بھول گئی حرم سے نکاح میں تاخیر نہیں کی جاسکتی تھی مجبوری تھی نہ وہ، اور ایمان سے نکاح
پانچ سال بعد بھی نہ ہو پایا تم سے محبت تھی نہ میں۔" وہ ہنسنے لگی، اپنا ہی مزاق اڑا رہی تھی۔

حیدر ویران ڈرتے دل سے سب ہوتا محسوس کر رہا تھا۔ وہ ڈر جو کچھ دن سے کسی قیمتی شے کو
کھونے کا تھا، آج یقین میں بدلتا نظر آرہا تھا۔

تمہارا اب کیا فیصلہ ہے۔" فیصلہ تو وہ اس کی آنکھوں میں کب سے دیکھ رہا تھا۔ "

کچھ سوال ہیں، ہاں یا نہ میں جواب دینا مجھے فیصلہ لینے میں آسانی ہو گی۔" وہ سر ہلا گیا۔"

" تم نے اس سے نکاح کیا؟"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں۔"

وہ اب تمہاری بیوی ہے؟"وہ چپ رہا۔"

"....میں نہیں مانتا تم جانتی ہو تمہارے علاوہ میں کسی کو یہ "

"نکاح کیا، وہ اب تمہاری بیوی لگی یا نہیں؟"

اس کی آواز اب اونچی ہو رہی تھی۔

"ہاں یا نہیں حیدر۔ "

ہاں۔"حیدر کی آواز آہستہ ہو گئی۔ "

وہ اس کے سامنے رونا نہیں چاہتی تھی اس لئے منھ موڑ گئی کے وہ نم آنکھیں نہ دیکھ لے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اگر میں کہوں ابھی جا کے اسے طلاق دو تو دو گے۔"

حیدر نظریں جھکا گیا، ابھی وہ یہ نہیں کر سکتا تھا۔

"نہیں۔ "

وہ مسکرا گئی وہ اس کے ہر جواب جانتی تھی۔

"اگر کہوں کے میرے بدلے اپنی بیٹی حیا کی قربانی دو اس سے کبھی نہیں ملو گے تو دو گے۔"

وہ بچی ہے۔" وہ اس سے کیسے سوال کر رہی تھی۔"

"ہاں یا نہیں۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں میں حیا کو نہیں چھوڑ سکتا۔ "

وہ جانے کے لئے کھڑی ہو گئی۔

"میرا کیا قصور تھا ایمان تم نے بھی تو ہادی سے نکاح کیا تھا میں نے ایک لفظ بھی نہیں کہا۔"

وہ رونے والا ہو گیا تھا اور ایمان پتھر جیسے سخت سی چٹان۔

" جانتی تھی تم مرد ہو میرے ماضی کا طعنہ ضرور دو گے۔"

www.novelsclubb.com

میں کوئی طعنہ نہیں دے رہا نا، مجھے بس وقت دو میں سب ٹھیک کر دوں گا۔" وہ اسے روک گیا۔

میرا کیا قصور تھا یہ کے تمہارے لئے اپنے بابا کو چھوڑا، یہ کے تمہارے لئے اپنے شوہر کو چھوڑا" یہ کے اس ڈر سے کے بابا میرا تمہیں ہونے نہیں دے گے میں بابا کے پاس واپس نہیں گئی۔ یہ

قصور ہے کے پانچ سال اندھوں کی طرح تمہیں چاہتی رہی مگر تم نے مجھے اپنایا نہیں۔ کبھی بابا نہیں مانے تمہارے کبھی حرم کی شادی پھر ایمان حرم کا شوہر مر گیا ابھی تو حیا ہونے والی ہے۔

"میں کہاں تھی، میں کہاں تھی۔

وہ چیخ رہی تھی ارد گرد کے لوگ ان کو ترحم بھری نظروں سے دیکھ رہے تھے اور حیدر ٹوٹے دل سے وہ کہہ نا پایا کے اگر اس کے کہنے پر اس کے گھر کے مسئلے تھے تو جب وہ شادی کا کہتا تھا تب اسے بھی تو اپنا ایم بی بی ایس پورا کرنا ہوتا تھا، اپنی

پڑھائی، اپنا کیریئر۔

www.novelsclubb.com

غلطیاں دونوں طرف سے تھی مگر کمپر ومائز کے لئے تیار کوئی نہیں تھا، نہ وہ اس وقت حرم کو چھوڑنے میں اور نہ وہ اس وقت اپنی انا کو چھوڑنے میں محبت کے پیچ رشتے، گھر والے، مجبوریاں اور سب سے بڑھ کر انا آگئی تھی اور جب یہ سب آجائے تو محبت کہاں رہتی ہے.....؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب میں یہاں سے چترال جاؤں گی اور پھر کچھ وقت بعد بابا کے پاس جا کر اس شخص سے شادی "کرلوں گی جس سے وہ شروع سے میری کروانا چاہتے تھے، مگر ابھی نہیں ابھی بابا کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں ہے مجھ میں۔"

حیدر اس ظالم لڑکی کو دیکھے گیا۔اس کی محبت ہی اسے اس کی محبت کو کسی اور کی ملکیت میں دینے کی بات کر رہی تھی، وہ پھر بھی برداشت کر گیا۔

"تم روکو گے نہیں مجھے؟"

میں حیدر سکندر ہوں میں محبت کے ہر مقام پر جا سکتا ہوں مگر محبت کی بھیک مانگنا میری فطرت" "میں نہیں۔

"وہ محبت ہی کیا جو عزت نفس کو کچلے نہیں۔"

حیدر کو یقین نہیں آیا، یہ بات وہ لڑکی کر رہی تھی جس کے لئے اس نے اس کی محبت میں اس کے شوہر تک کو برداشت کیا تھا۔ وہ اس سے زیادہ اور کیا توقع رکھتی تھی اس سے محبت میں۔

"وہ محبت ہی کیا جو اپنے محبوب کی عزت نفس کو کچل کر سکون پا جائے۔"

وہ وار کر گیا اس پر بہت گہرا، تکلیف دے ایمان کو لگا جیسے وہ اسے کوڑے مار رہا ہو۔ وہ غلط ہو کر بھی سہی کیوں تھا۔

"تمہیں پہلے بھی کہاں تھا کے میں محبت میں جدائی برداشت کر سکتی ہوں، شراکت داری نہیں"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب کی بار کوڑا ایمان نے مارا تھا گہرا اور کرب ناک۔اس کا لہجہ سپاٹ تھا جیسے اب اسے سب سے کوئی فرق ہی نہ پڑ رہا ہو۔

اس نے اسے آخری بار دیکھا۔

"آئندہ اگر ہمارے رستے ملے بھی تو انجان بن کر گزر جانا حیدر اب میری زندگی سے چلے جاؤ۔"

وہ دیکھتا رہا اس ظالم کو اور چپ رہا، جانے والوں سے رکنے کی بھیک نہیں مانگی چاہیئے، اور اس نے نہیں مانگی تھی۔

ایمان اسے کہنا چاہتی تھی کے وہ اسے اس لیے چھوڑ رہی ہے کیونکہ وہ جانتی تھی جس طرح آج وہ حرم اور حیا کو نہیں چھوڑ سکتا آگے جا کر بھی نہیں چھوڑے گا یہ فقط تسلی تھی جو وہ خود کو دے رہا تھا، ایمان سے کہی آگے حیا اور حرم تھی اس کے لئے ابھی اسے پہچان نہیں ہوئی تھی بس

کیونکہ اس نے حرم کے لئے ایمان کو قربان کیا تھا مگر آج نہ کل وہ ایمان کے لئے کبھی حرم کو قربان نہیں کرے گا یہ وہ جان گئی تھی۔ایک لمحے کے لئے اس نے سوچا کاش وہ اس انسان کی دوست ہوتی، ہمدرد ہوتی، بیوی ہوتی بس محبت نہ ہوتی تو اسے پا لیتی۔

اس نے اسے دیکھا اور مڑ گئی۔

----

www.novelsclubb.com

وہ باغیچے میں بیٹھی تائی جان کی ساری باتیں سن رہی تھی۔

کیسے بابا نے جھوٹ بول کر یہ نکاح کروایا کیسے انہوں نے ایمان کو حیدر کی زندگی سے نکالا۔

وہ بنا آواز کے رو رہی تھی بس آنسو گر رہے تھے،اپنے درد پر یا اس کے درد پر یہ معلوم نہیں تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیوں! کیوں کیا آپ لوگوں نے یہ۔" اس نے آسمان کو دیکھا. جہاں سے چاند بھی غائب تھا۔ "

نسیم بیگم نے اپنی بیٹی کو دیکھا جو آج بھی اسی کے دکھ میں رو رہی تھی۔

"ایک کہانی سناؤ تمہیں حرم؟"

اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔

ایک لڑکی تھی، نیلی آنکھوں والی معصوم سی گڑیا اس کے ماں باپ اسکی پیدائش کے کچھ وقت " بعد ہی حادثے میں مر گئے، اس کے تایا نے اسے اپنی بیٹی بنا لیا.... اور ایک اور بھی تھا جس نے اسے پیدا ہوتے سب سے پہلے اٹھایا تھا، ہاں اس سے پانچ سال بڑا اس کا دوست ہمدرد اس کا محافظ..... وہ اس کے لئے سب تھا تو پھر وہ اس کی محبت کیسے نہ بنتا۔"

حرم کے آنسو میں مزید اضافہ ہوا وہ جانتی تھی یہ کہانی کہاں جا رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے ساتھ کھیلتا تھا، باہر ہر جگہ اس کی حفاظت کرتا۔ وقت گزرتا گیا ایک کی محبت مضبوط" ہوتی گئی اور ایک کی دوستی۔ پھر ایک دن اس لڑکی کا محبوب خوش خوش گھر میں آیا اور اپنی دوست کو بتایا کے اسے محبت ہو گئی ہے کسی اور سے وہ نیلی آنکھوں والی چپ چاپ خاموشی سے "الگ ہو گئی جیسے اس کی زندگی میں آئی ہی نہ ہو۔

حرم کو لگا وہ مزید سنے گی تو سانس نہیں لے پائے گی۔

وہ جانتی تھی اس کے بابا بھی اسے اس کی محبت کے ساتھ دیکھنا چاہتے ہیں مگر اس کا محبوب تو" نہیں چاہتا تھا نہ۔ اس لڑکی نے اپنے ننیال کے کسی کزن سے شادی کر لی تاکہ اس کے تایا جان اس کے محبوب کو اس کی محبت کے ساتھ باندھ دے۔ قسمت نے ایک اور کھیل کھیلا اس کا شوہر قتل "....ہو گیا وہ مہینے بعد

اس سے پہلے حرم اٹھ کر بھاگتی، نسیم بیگم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر واپس بٹھایا۔

"ہی واپس آگئی اب اس کی ایک بیٹی بھی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مگر ایک بات پتا ہے اس لڑکی کی چوبیس سال کی محبت میں اس نے ہر بار ہر دعا میں اپنے محبوب "
"کا ذکر کیا، اس کی خوشیوں کو مانگا مگر کبھی بھی اسے اپنے لئے نہیں مانگا۔

وہ راز جو نا جانے کتنے عرصے سے دل میں چھپایا ہوا تھا وہ باہر آگیا تھا۔ اس کے ماما بابا سب جانتے تھے بس ایک وہ تھا جو ہر بار اس سے لا پتہ رہتا تھا۔

اس کے خدا نے اس کے دل کے حال کو جان کر اس کا محبوب اسے دے دیا، مگر حیرانگی کی "
بات پتا ہے کیا ہے، وہ اس کا ہو گیا ہے پھر بھی وہ اسے اپنے لئے نہیں مانگ رہی وہ اب بھی یہ دعا
"کر رہی ہو گی کے اس کے محبوب کو اس کی محبت مل جائے۔

"تم جانتی ہو وہ لڑکی کون ہے؟ "

حرم نے اپنے آنسو صاف کر لئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ لڑکی میں ہوں۔" اعتراف کر لیا گیا تھا۔"

"آپ جاننا چاہتی ہے کے میں اس سے کتنی محبت کرتی ہوں، میں خود بھی نہیں جانتی۔"

اب وہ نیلی آنکھوں والی لڑکی رو نہیں رہی تھی، مسکرا رہی تھی۔

آپ مجھ سے پوچھے کے میرا پسندیدہ رنگ کیا ہے، تو میں آپ کو اس کی آنکھوں کا رنگ بیان" کر دوں۔ آپ مجھ سے پوچھے تماری پسندیدہ آواز کیا ہے، تو میں آپ کو اس کی خوبصورت آواز بیان کر دوں۔ آپ مجھ سے پوچھے کے تمہارا گھر کہاں ہے، تو میں آپ کو اس کی آغوش میں اپنی پناہ بیان کر دوں۔ آپ مجھ سے پوچھے کے تمہاری خوشی کیا ہے، تو میں آپ کو اس کی مسکراہٹ بیان کر دوں۔ آپ مجھ سے پوچھے تمہاری محبت کیا ہے، تو میں بس پورا کا پورا حیدر سکندر کو بیان "کر دوں۔

وہ اس کے ذکر پر پاگلوں کی طرح مسکرا رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اور تم اب بھی کہتی ہو کے نہیں جانتی محبت کیا ہے؟ "

میرے لئے محبت حیدر سکندر ہے...... مگر اس کے لئے محبت سب ہے مگر حرم سکندر نہیں "ہے۔

نسیم بیگم کو اس پر ترس آیا۔

آسمان سے اب ہلکی ہلکی بارش شروع ہو گئی تھی۔آسمان بھی اس لڑکی کے غم پر رو رہا تھا۔

میں اس کی دوست ہوں، ہمدرد ہوں،اس کی کرائم پائنر ہوں،اب تو بیوی بھی ہوں سب " ہوں بس اس کی محبت نہیں ہوں۔۔۔۔۔

کاش ماما میں اس کی کچھ نہ ہوتی بس محبت ہوتی تو اسے پا لیتی اب وہ میرا ہو کر بھی میرا نہیں رہے "گا۔

وہ اب اٹھ کر چلی گئی اس نے حیا کو بھی دیکھنا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ جارہی تھی.........ہاں وہ جاہی تو رہی تھی،اس کی زندگی سے اس کے خوابوں سے اور وہ اس کو جاتے دیکھ رہا تھا نہ وہ روک پایا نہ وہ اس کے ساتھ جا پایا۔

کئی دنوں سے دل میں دبا ہوا ڈر پورا ہو گیا تھا۔

اس کی آنکھیں نم ہو گئی اس نے آخری بار بھی پیچھے مڑ کر اسے نہیں دیکھا تھا۔

ساری دنیا کے رواجوں سے بغاوت کی تھی

تم کو یاد ہے جب میں نے محبت کی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ لڑکھڑاتے قدموں سے گاڑی کے پاس پہنچا، وہ بار بار آستین سے اپنے آنسو پونچھ رہا تھا مگر وہ پھر بھی نم ہو رہی تھیں، باس سے گاڑی چلائی نہیں جا رہی تھی۔ اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔ وہ کیسے بھول جاتا ان انکھوں میں نفرت جن کو ایک عرصے سے چاہتا آ رہا تھا۔

اسے رازدان سمجھ بتایا تھا حال دل

پھر اس شخص نے مجھ سے عداوت کی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے زندگی میں پہلی بار اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔سامنے کا منظر سب دھندلا گیا تھا۔کئی بار گاڑی پتا نہیں کتنے جگہ سے ٹکراتے ٹکراتے بچی۔اس کی ہر یاد دل میں بسی ہوئی تھی،وہ پیچھا چھڑاتا بھی تو آخر کیسے.....؟

جب تیری یادوں نے آنکھوں کو بھگویا تھا

میں نے ایک نام کی تسبیح پر تلاوت کی تھی

وہ گاڑی روک کر گھر کے اندر بڑا،وہ اب بھی پورا کا پورا کانپ رہا تھا۔ہال میں اسے حرم نماز پڑھتی ہوئی نظر آئی۔کتنا سکون تھا اس حجاب میں لپٹے چہرے پر وہ پاس آکر پیچھے کھڑا ہو گیا۔اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کے سلام پھیرنے پر وہ بنا کچھ سوچے سمجھے بیٹھا پھر اس کی گود میں سر رکھا پھر دونوں اطراف سے ہاتھ اس کی کمر کے پیچھے باندھ لئے۔وہ اپنا عشق چھوڑ آیا تھا۔

اس کو چھوڑ کر ہنستے ہوئے گھر آکر

اتنا روئے تھے کے آنکھوں نے شکایت کی تھی

وہ تھم گئی،دعامیں اٹھتے ہاتھ روک لئے۔اس نے دیکھا وہ اس کی گود میں پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا،وہ بے دھیانی میں اس کے بالوں کو سہلانے لگی۔اب وہ اس کے سکون کی دعا مانگ رہی

www.novelsclubb.com

تھی۔آنسواس کے چہرے کو بھگونے لگے اس کا محبوب تکلیف میں تھااس کی وجہ سے وہ سکون میں کیسے رہتی....؟

میرے اجھڑنے کا سبب جب بھی کسی نے پوچھا

میں نے بس اتنا بتایا تھا کے محبت کی تھی

حیدر کے آنسو رک گئے،اس کا بدن اب کانپ نہیں رہا تھا عجیب سے سکون نے اسے اپنی نیند میں لیا۔حرم نے اسے دیکھا جو سکون سے سو رہا تھا،مگر اب اس کا سکون رخصت ہو گیا تھا اب وہ رو رہی تھی اب اس کا جسم کانپ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

آج بھی اس نے دعا میں ہر چیز حیدر کے لئے مانگی، مگر آج بھی وہ دعا میں حیدر کو اپنے لئے نہیں مانگ پائی۔

بے یقینی سی بے یقینی تھی۔ایک نہیں دو نہیں کتنی بار بس وہ اس رپورٹ کو پڑھے جا رہی تھی جو پوزیٹو تھیں کے شاید معجزہ ہو جائے، شاید حقیقت بدل جائے مگر دنیا میں حقیقتیں نہیں بدلی جاتی۔اس نے ڈاکٹر کو دیکھا اور پھر اپنے این۔جی۔او کی میڈم کو جو ترحم بھری نظروں سے اسے دیکھ رہی تھیں۔

"بے بی کو دو منتھ ہو گئے ہیں میں دوا دے دیتی ہوں اگلی بار اس کے بابا کو ساتھ لائے گا۔"

وہ سکتے کی کیفیت میں بیٹھی ہوئی تھی۔لفظ "بابا" پر اس کا سکتہ ٹوٹا، باپ کون باپ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نور! چلو۔ "

وہ اسے لیتی ہوئی باہر آئی اور اسے ہسپتال کے بینچ

پر بٹھایا۔وہ اب بھی سُن بیٹھی ایک ہی زاویہ کو تک رہی تھی۔

"تم نے کہاں تھا کے سب سے پہلے تم نے ڈاکٹر کو دکھایا تھا۔پھر یہ کیسے نوری۔ "

وہ پریشان بھی تھی پر خوش زیادہ تھیں۔

مجھے نہیں پتا چلا۔وہ اب بھی آنکھیں تک نہیں جھپک رہی تھی۔ "

چلو یہ تو اچھی بات ہے،اب تو کورٹ میں آسانی ہو جائے گی،میں ہادی کو بتاتی ہوں اور"

"تمہارے لئے کچھ کھانے کو لاتی ہوں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دور تک ہما میڈم کو جاتے دیکھتی رہی۔اس نے اپنے پیٹھ پر ہاتھ رکھا،کون باپ وہ تو یہ بھی نہیں جانتی تھی کے ان تینوں میں سے اس کا باپ کون تھا،پہلے آنکھیں نم ہوئی پھر وہ زور زور سے رونے لگی۔

دنیا.........ہاں دنیا کو کیا کہے گی کون ہے باپ

اسے جہانگیر ملک سے مزید نفرت ہوئی۔کیا اس کی زندگی میں خوشیوں کا حق نہیں تھا۔وہ اب اپنے باپ کی بیٹی نہیں نہیں تھی،وہ اب اپنے بھائی کی بہن نہیں تھی،اس کا کوئی شوہر بھی نہیں تھا اور اولاد ہاں اولاد دی تھی خدا نے مگر وہ بھی ناجائز بنا باپ کے ارد گرد کے لوگ اس کو روتا دیکھ کر سمجھ رہے تھے کے جیسے اس کا کوئی مر گیا ہو۔ہاں مر ہی تو گیا تھا.........وہ خود مر گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ کالے پینٹ کوٹ میں چمکتا دھمکتا آرہا تھا،لوگ اس کے حسن پر رشک کر رہے تھے۔وہ اس ہسپتال کے ڈونیشن ہولڈرز میں سے ایک تھا،کون نہیں تھا جو اس جیسا نہ بننا چاہتا ہو،وہ یوتھ کی انسپریشن تھا۔

لمحے میں اس کے چلتے قدم رک گئے، قدم روکنے والی آواز ایک لڑکی کے رونے کی تھی۔ وہ مڑا اس کی سرمئی آنکھیں تعجب کا شکار ہوئی، وہاں ایک لڑکی رو رہی تھی بہت بری طرح زمین پر بیٹھی ہچکیوں سے۔ اس کا پورا چہرہ چادر سے ڈھکا ہوا تھا بس سیاہ آنکھیں واضح تھی روتی ہوئی۔

اس کی آواز میں ایک کرب تھا نا جانے اس کے ساتھ کیا ہوا تھا۔ وہ اس منظر کو دیکھے گیا۔ زندگی میں پہلی بار اسے کسی لڑکی کی روتی آواز اچھی نہیں لگی، ورنہ عورتوں کو رولانے میں تو اس کے نفس کو مزہ آتا تھا۔

جہانزیب ملک ایک بار پھر مڑ گیا۔ ابھی اس نے عوام کو دکھانے کے لئے انہی سے لوٹے ہوئے مال کو ہسپتال میں ڈونیشنز کے نام پر بھرنا بھی تو تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سامنے والی کی بات نے اس سے کچھ پل کی لئے قوت گوئی ہی چھین لی تھی۔

"اور وہ کیا چاہتی ہے۔"

وہ اس بچے کو گرانا چاہتی ہے۔"ہادی ایک بار پھر خاموش رہ گیا۔"

"مگر ہادی وہ خود صرف سترہ سال کی ہے، یہ اس کی جان کے لئے خطرناک ہو گا۔"

"آپ اس کو ریلکس کرے مس ہما میں دیکھتا ہوں۔"

فون بند ہونے کے بعد بھی وہ کتنے لمحے سوچتا رہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا یہ ٹھیک ہو گا۔"اس کے ماموں جان نے پیچھے سے آتے ہوئے بڑے پریشان لہجے میں """ پوچھا۔

جی،ابھی اس کا ملک سے دور جانا ہی ٹھیک ہو گا،میں اس کی حفاظت پر ابھی کوئی رسک نہیں " لے سکتا ماموں جان۔" ہر جگہ سے ہادی کو خطرہ بڑھتا ہی نظر آرہا تھا۔

تمہیں مجھے ملک والی بات پہلے بتانی چاہیئے تھی،سب میری بیٹی کے کردار کو برا بول رہے ہیں " اب کون کرے گا اس سے شادی۔"ہادی نے سرد آہ بھری۔

آپ کو اتنی جلدی ہی کیا تھی،اس کی پڑھائی مکمل ہونے دیتے اب وہ باہر پڑھ کر آجائے گی" "تب سوچے گا یہ سب۔

اس نے جھنجھلاہٹ سے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

وہ جانا نہیں چاہتی۔" وہ ایک دم اس کے دادا بن گئے تھے جو سفارش کر رہے تھے۔"

جی مرنا چاہتی ہے وہ تو۔" اسے اب تک تپ چڑھی ہوئی تھی۔"

اگر باہر جا کر بگڑ گئی۔" اس نے نفی میں سر ہلاتے دادا جان کو

دیکھا، وہ ان کے سارے داؤ سمجھ رہا تھا جو ان کی پوتی نے ہی دادا کے کان میں ڈالے تھے۔

اسے جانے دے نہیں تو خود تو وہ پاگل ہے مجھے بھی کر دے گی۔" دادا جان نے اسے ایسے دیکھا"
جیسے کہہ رہے ہو برخودار پاگل تو مجھے تم لگ رہے ہو۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ پریشان نہ ہو وہ اپنی پڑھائی کے بعد آجائے گی واپس،اور۔کچھ نہیں ہو گا۔

وہ انہیں تسلی دے کر چلا گیا،اسے ابھی نوری کا مسئلہ بھی دیکھنا تھا۔

____

اس کے قدم رکے،آنکھوں میں بے یقینی اتری،کتنے دنوں بعد وہ نظر آئی تھی۔اندر کہی دبا درد دوبارہ اجاگر ہو گیا۔وہ ابھی نور کے کیس کے جج سے مل کر نکل رہا تھا کے وہ اسے جاتی دکھائی دی۔

ایمان۔"اس کی آواز اتنی دھیمی تھی کے اسے خود بھی نہ آئی۔"

"ایمان۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایمان نے بے دھیانی میں ادھر ادھر دیکھا تو وہ اسے نظر آیا، جو اس کی طرف ہی آرہا تھا۔

کیسی ہو، اور تم یہاں۔"آواز سن کر وہ اپنے سکتے سے نکلی۔وہ شاید عدالت کا پوچھ رہا تھا۔"

اپنی دوست کے ساتھ آئی ہوں اسے کام تھا۔"ہادی نے غور سے دیکھا، وہ آج بھی اس سے" بات کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتی تھی۔

"تم سے کچھ بات کرنی تھی، میرے آفس میں آؤ۔"

وہ منع کرتے کرتے رک گئی۔

وہ اس کے پاس بیٹھ رہا تھا، دل میں انتہا کا درد تھا، پر آنکھیں مسکرا رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جانتی ہو میں نے تم سے کہا تھا کے مجھے ایک لڑکی سے پسند اور پھر تم نے کہا تھا وہ لڑکی بہت "

"خوش قسمت ہو گی۔

ایمان نے اسے دیکھا، اسے بے چینی ہوئی۔

"وہ لڑکی تم تھی، وہ تم ہی تھیں۔"

اظہار ہو ہی گیا تھا، اعتراف کر ہی لیا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

میں خاموشی سے الگ ہو گیا کیونکہ میں چاہتا تھا کے تمہیں اپنی محبت ملے، تم خوش رہو "

"تمہاری خوشی ہی کافی تھی میرے لئے۔

اس کی آنکھیں نم ہوئی، وہ سر جھٹک کر ہنس پڑا جیسے کوئی لطیفہ سنایا ہو، جیسے اپنی ہی بے بسی کا مزاق اڑایا ہو۔

اور ایمان........ایمان قاسم کی تو دنیا ہی رک گئی تھی۔وہ ساکت بیٹھی اسے ہی تکے جا رہی تھی ،اسے لگا کسی نے سر بازار اسے تار تار کر دیا ہو۔اس کی بڑی بڑی آنکھیں سب کھونے کا دکھ چیخ چیخ کر بتا رہی تھیں۔

"آج تو کچھ کہو میں سنا چاہتا ہوں۔ "

وقت نے واقعی پہیا گھما ڈالا تھا،نصیب نے واقعی اوراق بدل دیئے تھے۔اب کی بار سر جھٹک کر ہنسنے کی باری ایمان کی تھی۔وہ ہنس دی، جیسے زندگی نے واقعی اس کا لطیفہ بنا ڈالا ہو، جیسے نصیب نے اس کی بے حسی پر اس کا مزاق اڑایا ہو۔

ایک وقت تھا جب کادی اس کے پاس بیٹھا تھا،اور محبت کے بعد اعتراف محبت نہ کر سکا تھا۔آج وہ ہادی کے پاس بیٹھی تھی اور ندامت کے بعد احساس ندامت نہ کر سکی تھی۔ایک وقت تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب وہ اسے اپنے گزرے حال کی تڑپ کی آہو پکار نہ سنا سکا تھا اور آج وہ وقت تھا جب وہ اسے اپنے گزرے حال کی تڑپ نہ کہہ سکی تھی۔

"تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، میں بس تمہیں بتا کر دل کا بوجھ ہلکا کرنا چارہا تھا۔"

وہ اس کی خاموشی کا غلط مطلب نکال گیا تھا۔

اگر پہلے میں نے کہا تھا کے وہ لڑکی خوش نصیب ہو گی جس کو تم چاہو گے، تو اب میں کہتی ہوں "ہادی تم بہت خوش نصیب ہو گے جب خدا تمہیں کوئی چاہنے والا دے گا۔

www.novelsclubb.com

سنہری آنکھیں چھم سے نگاہ کے سامنے آئی۔

شکریہ، تم نے ٹھیک کہا تھا شاید مجھے وہ مل بھی گئی ہے۔"ہادی کھڑا ہو رہا تھا، اب اسے جانا تھا" ۔اس کی نظریں اس سے ہٹ نہیں رہی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں بھی دعا کروگا کے تم حیدر کے ساتھ خوش رہو۔"

وہ اب اپنے قدم پیچھے کی طرف لے رہا تھا، پسندیدہ شے کو اپنی دسترس سے دور کرنا کیسا ہوتا ہے کوئی اس سے پوچھتا۔

میں کوشش کروگا کے جب آگے ہمارے رستے ملے تو ہم انجان مسافروں کی طرح گزر جائے۔"

ہادی نے آخری لمحے میں بھی یہ محسوس کیا کے وہ آج بھی اسے نہیں دیکھ رہی تھی۔ وہ باہر نکل گیا، ہر رستے سے ہٹ گیا۔

آخری جملہ یہ جملہ ایمان کے دل پر آخری ضرب بھی لگا گیا ابھی کل ہی تو اس نے یہ الفاظ حیدر کو کہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ہمیشہ بچپن سے ہارتی آئی تھی، اب بھی ہار گئی تھی.......فرق صرف یہ تھا پہلے رشتوں کو ہارا تھا اور اب محبت کو کھو دیا تھا۔

وہ اب بھی اسی طرح بیٹھی اپنی ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھ رہی تھی۔اس اپنی زندگی میں آنے والے دونوں مردوں کی آنکھوں میں اپنے لئے محبت دیکھی تھی، پر اس کے خدا نے دونوں مردوں کو کسی اور کا نصیب بنادیا تھا اور ایمان فاروق اب بھی اس بار بھی خالی ہاتھ، خالی جھولی اور خالی دل کے ساتھ رہ گئی تھی۔

ہارنا تو ہمیشہ اس کا مقدر رہا تھا مگر اس بار وہ مقدر ہی ہار گئی تھی۔

اسی شہر میں ایک بھوری آنکھوں والا شخص مسجد میں بیٹھا قرآن کی تلاوت کر رہا تھا، آس پاس (بیٹھا ہر شخص اس کی خوبصورت آواز کے سحر میں جکڑا ہوا تھا، اسے سحر زدہ کرنا آتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

("کیا تم نے یہ گمان کر لیا ہے کے تم ایمان لاؤ گے اور آزمائے نہیں جاؤ گے۔ "

وہ پلیٹ فارم پر بیٹھی گاڑی آنے کا انتظار کر رہی تھی یا شاید کسی اور کے آنے کا بھی۔

بہت آہستہ سے وہ شخص اس کے پاس آکر بیٹھا، اس لڑکی کو دیکھا جو آج اس کے علاوہ ہر جگہ دیکھ رہی تھی۔ وقت نکلتا جا رہا تھا، خاموشی بڑھتی جا رہی تھی۔

ایک دوسرے کی خاموشی کو دونوں سمجھ نہیں پا رہے تھے اور لفظوں میں بیان کرنے کی دونوں میں ہمت نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے فقط تم سے محبت کی اور بے انتہا کی ہے۔"آخری بار اقرار کیا گیا۔"

"معشوق کی ایک صفت ہے، وصل کا وعدہ کرتا ہے مگر کبھی وفا نہیں کرتا۔"

نہ مدتوں جدا رہے نہ ساتھ صبح و شام ہو

نہ رشتہ وفا پے ضد نہ یہ کہ اذن عام ہو

وہ ائیر پورٹ پر بیٹھی اپنی فلائیٹ کے آنے کے انتظار میں تھی، جس کے آنے میں کچھ منٹ ہی رہ گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت آہستہ سے وہ شخص سے سنہری آنکھوں والی لڑکی کے پاس آکر بیٹھ گیا،اس نے محسوس کیا وہ آنکھیں آج بھی اس کا طواف کررہی تھیں۔

ہادی نے ہاتھ آگے بڑھایااوراس کی آنکھوں پر رکھ دیا۔

گناہ ملے گا۔"وہ ہنس دی۔"

"میں چاہتاہوں جب تم اس ملک واپس آؤتوخود کواپنے دل کو بدل کر آؤ۔"

حنین نے نظریں پھیر لی،اس کو آخری بار دیکھنا زیادہ تکلیف دے تھا۔

نہ ایسی خوش لباسیاں کے سادگی گلہ کرے

نہ ایسی بے تکلفی کے آئینہ حیا کرے

ایمان کے جواب پر بے بسی سے اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، وہ تڑپ ہی تو گیا تھا۔ وہ اس کی محبت کو فریب کہہ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"میں نے تمہیں ٹوٹ کر چاہا ہے، تمہیں بھول جانا میرے بس میں نہیں ہے اور شاید تمہیں پانا نصیب میں نہیں تھا۔"

وہ اس کے جواب پر مسکرائی۔

"تم جانتے ہو محبت کیا ہے، محبت قربانی ہے تم نے قربانی دی حیدر مگر میرے لئے نہیں، کسی اور کے لئے۔"

گاڑی کے آنے کی آواز پر وہ کھڑی ہو گئی۔

"اور حیدر جب تک تم اس بات کا مطلب جانو گے تب تک تو عمریں بیت جائے گی۔"

"میں اپنا گناہ نہیں جانتا مگر تم نے سزا بہت زیادہ دے دی ہے۔"

"خوش رہو۔"

وہ اس کی خوشیاں اجاڑ کر خوش رہنے کی دعا دے رہی تھی۔

میں عشق کو امر کہوں وہ میری ضد سے چڑ گئی میں عشق کا اسیر تھا وہ عشق کو قفس کہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا یہ میری سزا ہے؟"

وہ لڑکی اداس مجسمہ بنے اسے دیکھے گئی۔

"ایک وقت آئے گا جب تمہیں اندازہ ہو گا کے یہ تمہارا اجر ہے۔"

"پر میرا اجر تو کوئی اور تھا۔ "

ہادی لاجواب رہ گیا، اتنی محبت اتنی محبت کہاں دیکھی تھی اس نے۔

فلائیٹ اناؤنس ہو گئی تھی، ہر مسافر جانے کے لئے اٹھ رہا تھا وہ دونوں بھی کھڑے ہو گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے آگے بڑھنے سے پہلے کادی نے اس کا راستہ روکا، جیب سے سفید پھول نکالا اور اس کی طرف بڑھایا۔

"تمہاری آگے آنے والی زندگی کی نئی شروعات کے لئے۔"

وہ نم آنکھوں سے مسکرائی اور اپنے محبوب کے ہاتھ سے پہلا اور آخری تحفہ لے لیا۔

نہ اس کا مجھ پر مان تھا نہ مجھ کو اس پر ضام ہی
جو عہد ہی کوئی نہ ہو تو کیا غم شکستگی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

____

وہ بوگی کے پاس آئی، سامان اس نے ہاتھ میں لیا ہوا تھا اور پھر اس نے آخری نگاہ اٹھا کر حیدر کو دیکھا جو خاموشی سے رہ رو رہا تھا۔

حیدر آگے بڑھا اس کے گرے ہوئے دوپٹے کو سر پر ٹکایا۔

یہاں ایمان قاسم کی چاہت کا اختتام ہوا تھا، وہ خاموشی سے سب سہہ گئی تھی۔

وہ گاڑی پر چڑھ گئی، دوبارہ کبھی واپس نہ مڑنے کے لئے۔ حیدر وہی رہ گیا جاتی ریل گاڑی کو تکتے ہوئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے دنیا میں سب پانے کا گمان تھا مگر اپنی محبت کو حاصل نہیں کر پایا تھا یہاں اس کا گمان

.... گمان ہی رہ گیا۔

اس نے کہا تھا کے کبھی ایک محبت نے دوسری کی قربانی مانگی تو وہ خود کو قربان کر دے گا........

اس نے سہی کہا تھا وہ خود کو قربان کر گیا تھا۔

اس کی آنکھوں میں موجود آنسوؤں سے دور جاتی ریل گاڑی دھندلی ہوتی گئی۔

www.novelsclubb.com

سو اپنا اپنا رستہ ہنسی خوشی بدل دیا

وہ اپنی راہ چل دی میں اپنی راہ چل دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سنہری آنکھوں نے آخری بار اسے دیکھا، شاید اس کا گمان تھا کے وہ روک لے گا مگر اکثر گمان گمان ہی رہ جاتے ہیں۔اس نے نہیں روکا۔

یہاں حنین وقار کی محبت کا اختتام ہو گیا تھا۔

وہ سر جھٹک کر پلٹی اور exit کی طرف چل دی، ایک بار بھی پیچھے نہیں دیکھا جانتی تھی، دیکھے گی تو مجسمہ بن جائے گی۔

اس کو جاتے دیکھنا تکلیف دے تھا، اس لئے خود چل دی۔ آنسو اس کی آنکھوں کو بھگو رہے تھے۔

لاحاصل محبت میں اسے بھی فنا ہونا تھا.....کیونکہ یہی تو محبت کی شان ہے اور یہ محبت کے سکندروں پر ہی جچتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور پھر یوں ہوا تھا کے اسے آخری وقت میں بھی اس سے محبت نہیں ہوئی تھی۔

سو اپنا اپنا راستہ ہنسی خوشی بدل لیا

وہ اپنی راہ چل دی میں اپنی راہ چل دیا

تین سال بعد

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ـــ

(جاری ہے۔)

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842